صبح صادق	05:52
طلوع آفتاب	07:06
زوال آفتاب	12:52
غروب آفتاب	06:39

آج کی حدیث

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا "جو لوگ رمضان کے روزے ایمان واحتساب (ثواب کی نیت) کے ساتھ رکھیں گے ان کے سب گزشتہ گناہ معاف کردیئے جائیں گے اور ایسے ہی لوگ ایمان واحتساب کے ساتھ رمضان کی راتوں میں قیام کریں گے ان کے سب پچھلے گناہ معاف کردیئے جائیں گے اور اسی طرح جو لوگ شبِ قدر میں ایمان واحتساب کے ساتھ قیام کریں گے ان کے بھی سب پچھلے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔"

روزنامہ ممبئی رابطہ — مرشدانِ خبر

DAILY MUMBAI RAABTA

RNI. NO. MAHURD/2019/77823 - Vol. No.8, Issue No. 50, Thursday- 19 February, 2026, Price Rs.4/- , Pages:08

جلد نمبر:۸ ❁ شمارہ نمبر ۵۰ ❁ جمعرات، ۱۹ر فروری ،۲۰۲۶، یکم رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ ❁ قیمت ۴ر روپے، صفحات:۸

راجیہ سبھا کی ۳۸ر سیٹوں پر ۱۶ر مارچ کو انتخاب

شرد پوار اور پرینکا چترویدی سمیت کئی سرکردہ لیڈران کی مدت کار ہو رہی ختم، مہاراشٹر اور اوڈیشہ کے علاوہ تمل ناڈو، تلنگانہ، مغربی بنگال، چھتیس گڑھ، آسام، ہریانہ، ہماچل پردیش اور بہار میں اپریل میں مختلف تاریخوں میں راجیہ سبھا کی سیٹیں خالی ہو رہی ہیں۔

مہاراشٹر اور اوڈیشہ کے علاوہ تمل ناڈو، تلنگانہ، مغربی بنگال، چھتیس گڑھ، آسام، ہریانہ، ہماچل پردیش اور بہار میں اپریل میں مختلف تاریخوں میں راجیہ سبھا کی سیٹیں خالی ہو رہی ہیں۔ ملک کی 10 ریاستوں میں راجیہ سبھا کی 37 سیٹیں خالی ہو رہی ہیں۔ اس میں این سی پی (ایس پی) کے سربراہ شرد پوار، اپیندر کشواہا اور راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نارائن سنگھ جیسے کئی بڑے لیڈران کی سیٹیں بھی خالی ہو رہی ہیں۔ سب سے زیادہ سیٹیں مہاراشٹر سے خالی ہو رہی ہیں۔ الیکشن کمیشن نے بدھ (18 فروری) کو خالی ہو رہی راجیہ سبھا کی 37 سیٹوں کے لیے 2 سالہ انتخاب کی تاریخوں کا اعلان کر دیا ہے۔ مہاراشٹر اور اوڈیشہ کے علاوہ تمل ناڈو، تلنگانہ، مغربی بنگال، چھتیس گڑھ، آسام، ہریانہ، ہماچل پردیش اور بہار میں اپریل میں مختلف تاریخوں میں راجیہ سبھا کی سیٹیں خالی ہو رہی ہیں۔ مہاراشٹر میں سب سے زیادہ 7 سیٹیں خالی ہو رہی ہیں۔ اس کے بعد تمل ناڈو سے 6 اور مغربی بنگال سے بھی 5 سیٹیں خالی ہونے والی ہیں۔ اس کے علاوہ بہار سے 5 سیٹ، اوڈیشہ سے 4 سیٹ، آسام سے 3 سیٹ، چھتیس گڑھ، ہریانہ اور تلنگانہ سے 2-2 سیٹ اور ہماچل پردیش سے ایک سیٹ خالی ہو رہی ہے۔ بہار سے پارلیمنٹ کے ایوان بالا راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نارائن سنگھ کی سیٹ خالی ہو رہی ہے، جبکہ مہاراشٹر سے شرد پوار اور پرینکا چترویدی جیسے بڑے لیڈران کی مدت کار بھی ختم ہو رہی ہے۔ مہاراشٹر سے شرد پوار اور پرینکا چترویدی کے علاوہ بھگوت کشن راؤ کراڈ، ڈاکٹر فوزیہ خان، دھیرشیل موہن پاٹل، رجنی پاٹل اور رام داس اٹھاولے کی سیٹیں خالی ہو رہی ہیں۔ اسی طرح بہار سے ہری ونش نارائن سنگھ کے علاوہ اوپیندر کشواہا، رام ناتھ ٹھاکر، امریندر دھاری سنگھ اور پریم چند گپتا بھی راجیہ سبھا سے ریٹائر ہو رہے ہیں۔ جبکہ اوڈیشہ سے ممتا موہنتا، مجیب اللہ خان، سجیت کمار اور نرنجن بشی بھی ریٹائر ہو رہے ہیں۔ مغربی بنگال سے ریت برت بنرجی، بکاش رنجن بھٹاچاریہ، سبرت بخشی اور موسم نور کی مدت کار ختم ہو رہی ہے۔ تمل ناڈو سے این آر ایلنگو، پی سیلوراسو، ایم تھمبی دورئی، تروچی شیوا، کنی موزھی اور جی کے واسن کی نشستیں بھی خالی ہو رہی ہیں۔ اسی طرح آسام سے رمیشور تیلی، بھونیشور کلیتا اور اجیت کمار بھوئیاں کی مدت کار پوری ہو رہی ہے۔ چھتیس گڑھ سے کوی تیز پال سنگھ تلسی اور پھولو دیوی نیتام بھی اپنی مدت پوری کرنے والے ہیں۔ تلنگانہ سے ابھیشیک منو سنگھوی، کے آر سریش ریڈی اور ہماچل پردیش کی اندو بالا گوسوامی کے ساتھ ساتھ ہریانہ سے سینئر لیڈر کرن چودھری اور رام چندر جانگڑا کی سیٹیں بھی خالی ہو رہی ہیں۔

راجستھان: سنسکرت یونیورسٹی کے عجیب وغریب حکم سے سبھی حیران ملازمین سے بات کرنے کیلئے اساتذہ کو لینی ہوگی اجازت!

حکم کے مطابق یونیورسٹی کے تدریسی ملازمین، جن میں پروفیسر و لیکچرر شامل ہیں، وہ کسی دیگر غیر تدریسی ملازمین سے بغیر کل گرو یا سکریٹری کی اجازت کے بات چیت نہیں کر پائیں گے۔ راجستھان کے جے پور واقع جگد گرو رامانند اچاریہ سنسکرت یونیورسٹی انتظامیہ کے ذریعہ جاری ایک عجیب و غریب حکم نے سبھی کو حیران کر دیا ہے۔ حکم کے مطابق یونیورسٹی کے اساتذہ بغیر کل گرو یا رجسٹرار کی اجازت کے کسی دیگر ملازم سے بات نہیں کر سکیں گے۔ اس طرح کے حکم کی شدید تنقید ہوگئی ہے۔ جاری حکم کے مطابق یونیورسٹی کے تدریسی ملازمین، جن میں پروفیسر اور لیکچرر شامل ہیں، وہ کسی دیگر غیر تدریسی ملازمین سے بغیر اجازت بات چیت نہیں کر پائیں گے۔ کسی کو بھی مسئلہ یا گفتگو کرنی ہے، تو پہلے کل گرو یا رجسٹرار سے اجازت لینی ہوگی۔ یونیورسٹی کے ذریعہ جاری حکم میں کہا گیا ہے کہ ایڈمنسٹریٹو بھون کے کسی ہال میں غیر تدریسی ملازمین سے اساتذہ بات چیت نہیں کریں گے۔ کوئی بھی بات یا مشورہ براہ راست کُل گرو یا رجسٹرار کے سامنے رکھیں۔ بغیر پیشگی اجازت کے دیگر اشخاص سے بات چیت پر سختی کی جائے گی۔ یونیورسٹی کا یہ حکم جیسے ہی سامنے آیا، اس کی شدید مذمت شروع ہوگئی۔ یونیورسٹی کے اندر بھی اس طرح کے حکم پر سوال اٹھ رہے ہیں۔ کچھ نے اسے بے حد غیر ضروری بتایا۔ کچھ لوگوں نے اسے اظہار رائے پر حملہ قرار دیا۔ فی الحال مینجمنٹ کی طرف سے اس بارے میں کوئی صفائی یا جواب سامنے نہیں آیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ریاست میں اساتذہ سے متعلق پہلے سے ہی کئی حکم تنازعہ میں ہیں۔ مثلاً کتا پکڑنا، ڈاکٹرس کو کتے بھگانے یا پوجا پاٹھ جیسے حکم۔ بہرحال، تعلیمی دنیا سے لے کر پوری ریاست میں اب یہ موضوع بحث بن چکا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس معاملہ میں سوشل میڈیا پر بھی ہنگامہ مچا ہوا ہے۔ یونیورسٹی نے یہ حکم کیوں جاری کیا، اس سلسلے میں کچھ بھی سامنے نہیں آسکا ہے۔

ممتا بنرجی کی الیکشن کمیشن پر سخت تنقید، اس کے فیصلوں کو 'تغلقی فرمان' قرار دیا

وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے الیکشن کمیشن پر سخت حملہ کیا ہے۔ کولکاتا میں میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کمیشن کو 'تغلقی کمیشن' کہا اور الزام لگایا کہ بی جے پی کے کہنے پر لاکھوں نام ووٹر لسٹ سے ہٹائے جا رہے ہیں

مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے الیکشن کمیشن پر سخت حملہ کیا ہے۔ کولکاتا میں میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کمیشن کو 'تغلقی کمیشن' کہا اور الزام لگایا کہ بی جے پی کے کہنے پر لاکھوں نام ووٹر لسٹوں سے ہٹائے جا رہے ہیں۔ ریاستی سکریٹریٹ میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ ''بی جے پی کے آئی ٹی سیل کی ایک خاتون ملازم نے بنگال میں ۵۸ر لاکھ ووٹروں کے ناموں کو ہٹانے کیلئے مصنوعی ذہانت کا استعمال کیا۔'' ممتا بنرجی نے الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن بی جے پی کی ہدایات کے تحت 'ایس آئی آر' کے دوران مغربی بنگال کے ووٹروں کے ناموں کو ہٹا رہا ہے۔ کمیشن جمہوری حقوق غصب کر رہا تھا اور عام لوگوں کے ساتھ دہشت گردوں جیسا سلوک کر رہا تھا۔ ٹی ایم سی سپریمو نے الزام لگایا کہ بی جے پی کو خوش کرنے کیلئے بنگال کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ ممتا بنرجی نے الیکشن کمیشن کے ذریعے معطل کئے گئے سات اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز کا بھی دفاع کیا۔ انہوں نے افسران کو یقین دلایا کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے معطل کئے گئے ۷ر ریاستی سرکاری افسران اپنی ملازمت سے محروم نہیں ہوں گے۔ یہ یقین دہانی الیکشن کمیشن کے ذریعہ انتخابی فہرست کی خصوصی نظرثانی میں مبینہ بے ضابطگیوں پر افسران کے خلاف براہ راست کارروائی کرنے کے ایک دن بعد سامنے آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ معطل کئے گئے اہلکار اپنے متعلقہ اضلاع میں کام کرتے رہیں گے البتہ انہیں الیکشن سے متعلق فرائض سے دور رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ کام کریں گے۔ وہ انتخابی ڈیوٹی کے علاوہ کام کریں گے اور اضلاع میں اچھا کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان ۷ر افسران کو برخاست نہیں کیا جائے گا۔

دہلی۔ این سی آر میں ۸۰۰ر سے زائد افراد کے لاپتا ہونے کا معاملہ، ہائی کورٹ کا نوٹس

عدالت نے معاملے کی آئندہ سماعت مارچ میں مقرر کی ہے۔ یہ عرضی جنیٔ تادیب سرکار کی جانب سے دائر کی گئی ہے۔

نئی دہلی: دہلی ہائی کورٹ نے دہلی۔ این سی آر میں 800 سے زائد افراد کے لاپتا ہونے کی خبروں پر دہلی پولیس، مرکزی و ریاستی حکومت اور قومی انسانی حقوق کمیشن کو نوٹس جاری کر کے چار ہفتوں میں جواب طلب کیا ہے۔ دہلی۔ این سی آر میں 800 سے زائد افراد کے لاپتا ہونے کے دعوے سے متعلق دائر عرضی پر دہلی ہائی کورٹ نے دہلی پولیس، مرکزی حکومت، دہلی حکومت اور قومی انسانی حقوق کمیشن کو نوٹس جاری کرتے ہوئے 4 ہفتوں میں جواب داخل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ عدالت نے معاملے کی آئندہ سماعت مارچ میں مقرر کی ہے۔ یہ عرضی جنیٔ تادیب سرکار کی جانب سے دائر کی گئی ہے۔ بدھ کو سماعت کے دوران چیف جسٹس دیویندر کمار اور جسٹس تیجس کاریا پر مشتمل ڈویژن بنچ نے متعلقہ حکام سے کہا کہ وہ مقررہ مدت کے اندر اپنا تفصیلی جواب عدالت میں پیش کریں۔ عدالت نے اس معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے حکام سے وضاحت طلب کی ہے۔ اس سے قبل 11 فروری کو ایک مفاد عامہ کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے بھی عدالت نے متعلقہ حکام سے جواب مانگا تھا۔ گزشتہ ماہ شائع ہونے والی ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ قومی راجدھانی میں محض 15 دن کے اندر 800 سے زیادہ افراد لاپتا ہو گئے۔ رپورٹ کے مطابق ان میں 191 نابالغ اور 616 بالغ افراد شامل تھے۔ اس خبر کے منظر عام پر آنے کے بعد عوامی سطح پر تشویش پھیل گئی تھی۔ 6 فروری کو دہلی پولیس نے مذکورہ رپورٹ کو مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ اعداد و شمار کو غلط انداز میں پیش کر کے لوگوں میں خوف پیدا کیا جا رہا ہے۔ پولیس کا کہنا تھا کہ جان بوجھ کر گمراہ کن معلومات پھیلا کر دہشت کا ماحول بنانے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ تاہم 9 فروری کو قومی انسانی حقوق کمیشن نے اس معاملے کا ازخود نوٹس لیا تھا۔ کمیشن نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ اگر رپورٹ میں دی گئی معلومات درست ہیں تو یہ انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی کا معاملہ ہو سکتا ہے۔ اسی تناظر میں کمیشن نے دہلی حکومت کے چیف سکریٹری اور دہلی پولیس کمشنر کو نوٹس جاری کر کے تفصیلی رپورٹ طلب کی تھی۔ ادھر اس معاملے کو لے کر اپوزیشن نے بھی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ عام آدمی پارٹی نے بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کی حفاظت میں حکومت کے چاروں انجن ناکام ہو گئے ہیں، اس لیے عوام کو خود بھی محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ اب ہائی کورٹ کے نوٹس کے بعد متعلقہ اداروں کے جواب پر سب کی نظریں مرکوز ہیں۔

وزیراعظم مودی نے قازقستان کے وزیراعظم سے ملاقات کی دوطرفہ تعلقات کو بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی: وزیراعظم نریندر مودی نے جمعرات کو نئی دہلی میں اے آئی امپیکٹ سمٹ کے موقع پر قازقستان کے وزیراعظم اولزاس بیکٹینوف سے ملاقات کی، جس میں دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط بنانے کے مقصد سے وسیع پیمانے پر بات چیت ہوئی۔ وزارت خارجہ کے مطابق، دونوں رہنماؤں نے جاری تعاون کا جائزہ لیا اور تجارت، دفاع اور سلامتی، کنیکٹیویٹی، توانائی، ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور عوام سے عوام کے تبادلے سمیت اہم شعبوں میں تعلقات کو مزید گہرا کرنے کے طریقوں کی کھوج کی۔ یہ مذاکرات عالمی سربراہی اجلاس کے ساتھ ساتھ ہونے والی اعلیٰ سطحی دوطرفہ مصروفیات کے سلسلے کا حصہ تھے۔ بیکٹینوف دن کے اوائل میں قومی دارالحکومت پہنچے اور ہوائی اڈے پر وزیر مملکت برائے امور خارجہ کیرتی وردھن سنگھ نے ان کا استقبال کیا۔ عہدیداروں نے کہا کہ ان کے دورے اور سربراہی اجلاس میں شرکت سے ہندوستان اور قازقستان کے درمیان بڑھتی ہوئی شراکت داری کو مزید فروغ دینے کی امید ہے۔ نئی دہلی سفارتی سرگرمیوں کے مرکز میں تبدیل ہو گیا ہے کیونکہ عالمی رہنما انڈیا AI امپیکٹ سمٹ 2026 کے لیے اکٹھے ہو رہے ہیں، جو بھارت منڈپم میں 16 سے 20 فروری تک منعقد ہو رہی ہے۔ اس سے قبل دن میں وزیراعظم مودی نے کروشیا کے وزیراعظم آندرے پلینکووچ، گوگل کے سی ای او سندر پچائی، فن لینڈ کے وزیراعظم وی، فن لینڈ کے وزیراعظم اینڈریج پلینکوک اور پو اور ہسپانوی صدر پیڈرو سانچیز کے ساتھ الگ الگ دوطرفہ ملاقاتیں بھی کیں۔ دیگر نمایاں شرکاء میں اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوٹیرس، سیشلز کے نائب صدر سیبسٹین پلے، ماریشس کے وزیراعظم نوین چندر رامگولم اور سویڈن کے نائب وزیراعظم اور وزیر توانائی ایبا بش شامل ہیں۔ سربراہی اجلاس نے دنیا بھر سے پالیسی سازوں، صنعت کے رہنماؤں، ٹیکنالوجی کے اختراع کاروں، ماہرین تعلیم اور سول سوسائٹی کے نمائندوں کو مصنوعی ذہانت اور اس کے مستقبل کے اثرات پر عالمی بات چیت کو آگے بڑھانے کے لیے اکٹھا کیا ہے۔

ممتا بنرجی کے خلاف ای ڈی کی عرضی، سپریم کورٹ میں سماعت ملتوی

آئی پیک معاملے میں ممتا بنرجی کے خلاف ای ڈی کی عرضی پر سپریم کورٹ کی سماعت ملتوی ہوگئی

نئی دہلی: آئی پیک چھاپہ ماری معاملے میں وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کے خلاف دائر عرضی پر سپریم کورٹ میں ہونے والی سماعت ملتوی کر دی گئی ہے۔ اب اس معاملے کی اگلی سماعت 18 مارچ کو ہوگی۔ عدالت میں پیشی کے دوران انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی جانب سے پیش سالیسٹر جنرل نے کہا کہ ای ڈی آج ہی اپنا جواب داخل کر دے گی، جس کے بعد آئندہ تاریخ پر تفصیلی دلائل پیش کیے جائیں گے۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے آئی پیک کے دفاتر پر چھاپہ ماری کے دوران مبینہ مداخلت کا الزام عائد کرتے ہوئے سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ عرضی میں ممتا بنرجی، مغربی بنگال کے ڈی جی پی راجیو کمار اور کولکاتا پولیس کمشنر منوج کمار کو فریق بنایا گیا ہے۔ ای ڈی نے عدالت سے درخواست کی ہے کہ ان تینوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی اجازت دی جائے، کیونکہ ان پر جانچ عمل میں رکاوٹ ڈالنے کا الزام ہے۔ دوسری جانب ممتا بنرجی نے عدالت میں داخل اپنے حلف نامے میں ای ڈی کے الزامات کو مسترد کیا ہے۔ انہوں نے موقف اختیار کیا کہ کولکاتا میں واقع آئی پیک کے دفاتر میں تلاشی کے نام پر ای ڈی کے افسران نے ترنمول کانگریس سے وابستہ حساس اور انتخابی حکمت عملی سے متعلق خفیہ ڈیٹا ضبط کر لیا۔ ان کے مطابق یہ کارروائی نہ صرف غیر قانونی تھی بلکہ جمہوری عمل میں مداخلت کے مترادف بھی ہے۔ ممتا بنرجی نے اپنے بیان میں کہا کہ جیسے ہی انہیں اطلاع ملی کہ آئی پیک کے دفاتر میں چھاپہ ماری جاری ہے اور وہاں پارٹی کا حساس مواد موجود ہے، وہ خود موقع پر پہنچیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کا مقصد صرف پارٹی کی خفیہ دستاویزات کو محفوظ رکھنا تھا تاکہ کسی بھی ممکنہ غلط استعمال سے بچایا جا سکے۔ انہوں نے واضح کیا کہ انہوں نے ای ڈی کی کارروائی میں کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ڈالی۔ اب اس معاملے میں تمام فریقین کے دلائل 18 مارچ کو ہونے والی اگلی سماعت میں سنے جائیں گے۔ اس مقدمے کو جانچ ایجنسیوں کے اختیارات اور ریاستی حکومت کے دائرہ کار کے حوالے سے اہم تصور کیا جا رہا ہے، جس پر قانونی اور سیاسی حلقوں کی نظریں مرکوز ہیں۔

مختصر مگر اہم خبریں

ہندوستانی بحریہ ملک کے سمندری مفادات کے تحفظ میں چوکس ہے: صدر مرمو

وشاکھاپٹنم: صدر جمہوریہ ہند محترمہ دروپدی مرمو نے بدھ کے روز کہا کہ ہندوستانی بحریہ ملک کے سمندری مفادات کے تحفظ کے لیے چوکس ہے اور وسیع تر سمندری تجارت میں استحکام میں اپنا حصہ ڈال رہی ہے۔ خلیج بنگال میں ہندوستانی بحریہ کے ایک جنگی جہاز پر سوار ویزاگ ساحل کے قریب بین الاقوامی فلیٹ ریویو (IFR) کی صدارت کرتے ہوئے، صدر نے کہا کہ ہندوستانی بحریہ کو سمندر میں پیدا ہونے والے خطرات اور چیلنجوں کے خلاف ڈیٹرنس اور دفاع کے ایک قابل اعتماد آلے کے طور پر کام کرنے کے لیے خطے میں تعینات کیا گیا ہے۔ مرمو نے کہا، "ہندوستانی بحریہ ہندوستان کے سمندری مفادات کے تحفظ کے لیے چوکس ہے اور وسیع تر سمندری تجارت میں استحکام میں اپنا حصہ ڈال رہی ہے۔ مزید، انہوں نے نوٹ کیا کہ ہندوستانی بحریہ خیر سگالی کو فروغ دینے، دنیا بھر کی بحریہ کے ساتھ اعتماد، اعتماد اور دوستی کے پُل بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ صدر کے مطابق، وشاکھاپٹنم، جس میں ہندوستانی بحریہ کی مشرقی بحریہ کمانڈ ہے، کا ایک شاندار سمندری ماضی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا واقعہ وشاکھاپٹنم کی بحریہ کی پائیدار اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ جنگی جہازوں کے متاثر کن بیڑے اور ہندوستان اور دوست بحریہ کے بحریہ کے عملے کی نمائش پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے، مرمو نے انہیں اپنی تعریفیں پیش کیں۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایف آر سمندری روایات کے لیے اقوام کے درمیان اتحاد، اعتماد اور احترام کی عکاسی کرتا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ مختلف جھنڈوں والے بحری جہاز اور مختلف ممالک کے ملاح اتحاد کے جذبے کو ظاہر کرتے ہیں۔ سمندروں کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات پر غور کرتے ہوئے صدر نے نوٹ کیا کہ یہ گہرا اور پائیدار ہے، جو صدیوں پر محیط ہے اور انہوں نے سمندروں کو ہندوستان کے لیے تجارت، رابطے اور ثقافتی تبادلے کے راستے قرار دیا۔

گائے کو ریاستی جانور بنانے کا مطالبہ، راجستھان اسمبلی میں ہنگامہ

جے پور: راجستھان کی 16 ویں اسمبلی کے پانچویں اجلاس میں بی جے پی اور کانگریس کے اراکین کے درمیان تلخ کلامی اور نوک جھونک کے باعث ایوان کا ماحول گرم رہا، جس کے نتیجے میں کارروائی کئی بار ملتوی کرنا پڑی۔ ایوان میں گائے کو راجیہ ماتا کا درجہ دینے اور گؤکشی کے مسئلے پر بار بار شور شرابا ہوا جس کے باعث کارروائی شام 5 بج کر 15 منٹ تک متعدد مرتبہ ملتوی کرنی پڑی۔ بعد ازاں کارروائی دوبارہ شروع ہونے پر اپوزیشن لیڈر ٹیکارام جولی نے کہا کہ جے پور میں گؤکشی کے معاملے کی جانچ ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وقفۂ سوالات کے دوران جب یہ معاملہ اٹھا تو بی جے پی رکن گوپال شرما جذبات میں آکر اپوزیشن کی جانب آگئے تھے، اس لیے انہیں تحریکِ استحقاق کا نوٹس دیا جائے گا۔ اس پر چیف وہپ جوگیشور گرگ نے کہا کہ کانگریس کے ریاستی صدر گووند سنگھ ڈوٹاسرا نے بالواسطہ طور پر گوپال شرما کو گؤکشی کا مرتکب قرار دیا تھا، جس سے ماحول کشیدہ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اگر گوپال شرما کے خلاف استحقاق کی کارروائی ہوگی تو راجا کھیڑا کے رکن اسمبلی کے خلاف بھی ہونی چاہیے۔ پارلیمانی امور کے وزیر جوگارام پٹیل نے بھی اس مؤقف کی تائید کی۔ اسمبلی اسپیکر واسودیو دیونانی نے ریکارڈنگ اور دستاویزات دیکھ کر فیصلہ کرنے کی یقین دہانی کرائی، جس کے بعد تعطل ختم ہو گیا۔ اس سے پہلے وقفۂ سوالات کے دوران بی جے پی رکن بالمکند آچاریہ نے پوچھا تھا کہ کیا ریاستی حکومت گائے کو راجیہ ماتا کا درجہ دینے پر غور کر رہی ہے؟ اس پر وزیر زورارام کماوت نے کہا کہ حکومت گؤ ماتا کی خدمت کے لیے پوری طرح پابند ہے، تاہم گائے کو راجیہ ماتا کا درجہ دینے کی کوئی تجویز فی الحال زیر غور نہیں۔ اس دوران ٹیکارام جولی نے ضمنی سوال کرتے ہوئے کہا کہ حکومت واضح نہیں کر رہی کہ گائے کو راجیہ ماتا کا درجہ دیا جائے گا یا نہیں۔

'ٹرک پر نماز' کی گمراہ کن خبر نشر کرنے پر ریگولیٹر نے زی نیوز پر ایک لاکھ کا جرمانہ عائد کیا

این بی ڈی ایس اے نے مشاہدہ کیا کہ براڈ کاسٹر خود تسلیم کر چکا ہے کہ مواد سوشل میڈیا سے لیا گیا تھا اور نشریات سے قبل اس کی تصدیق نہیں کی گئی تھی

این بی ڈی ایس اے نے مشاہدہ کیا کہ براڈ کاسٹر خود تسلیم کر چکا ہے کہ مواد سوشل میڈیا سے لیا گیا تھا اور نشریات سے قبل اس کی تصدیق نہیں کی گئی تھی۔ اتھارٹی نے فیصلہ سنایا کہ غیر تصدیق شدہ مواد نشر کرنا سنگین کوتاہی ہے اور ایسا کرنا ضابطہ اخلاق کے تحت "درستگی" کے اصول کی خلاف ورزی ہے۔ نیوز براڈ کاسٹنگ اینڈ ڈیجیٹل اسٹینڈرڈز اتھارٹی (این بی ڈی ایس اے) نے غیر تصدیق شدہ ویڈیو نشر کرنے پر زی نیوز پر ایک لاکھ کا جرمانہ عائد کیا ہے۔ نیوز چینل نے غیر تصدیق شدہ دعوؤں کی بنیاد پر جموں۔سری نگر نیشنل ہائی وے پر ٹریفک جام کی وجہ ایک ٹرک ڈرائیور کے نماز پڑھنے کو قرار دیا تھا۔ ۳ اور ۴ مارچ ۲۰۲۵ء کو نشر ہونے والے پروگرام "ٹرک پر نماز جموں میں نیا بوال شروع!" کے خلاف شکایات کے جواب میں جسٹس اے کے سیکری (ریٹائرڈ) کی سربراہی میں این بی ڈی ایس اے نے ۱۷ فروری کو اپنے فیصلے میں نیوز چینل پر ایک لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا اور براڈ کاسٹرز اور ڈیجیٹل نیوز پبلشرز کے لئے سوشل میڈیا مواد کے استعمال سے متعلق نئی گائیڈ لائنز بھی جاری کیں۔ شکایت کنندگان نے الزام لگایا تھا کہ زی نیوز نے ایک وائرل کلپ نشر کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ مسلمان ٹرک ڈرائیور نے نماز پڑھنے کیلئے ہائی وے کے درمیان اپنی گاڑی روک دی، جس سے ٹریفک بری طرح متاثر ہوا۔ تاہم، بعد میں حقائق کی جانچ اور سرکاری ایڈوائزری سے معلوم ہوا کہ ہائی وے پہلے ہی خراب موسم اور زمین کھسکنے کے واقعہ کی وجہ سے متاثر تھا۔ شکایت کنندگان نے دلیل دی کہ نیوز چینل کی متنازع نشریات نے معمول کی رکاوٹ کو فرقہ وارانہ رنگ دیا اور سوشل میڈیا کی وائرل غیر تصدیق شدہ ویڈیو کو ٹریفک جام کی وجہ بنا کر پیش کر کے غلط معلومات کو فروغ دیا۔ اپنے دفاع میں زی نیوز نے کہا کہ اس نے نشریات کے دوران واضح طور پر ذکر کیا تھا کہ یہ ویڈیو وائرل اور غیر تصدیق شدہ ہے۔ چینل نے مزید کہا کہ جعلی پائے جانے پر مذکورہ کلپ کو بعد میں حذف کر دیا گیا تھا۔ اتھارٹی نے مشاہدہ کیا کہ براڈ کاسٹر نے خود تسلیم کیا ہے کہ مواد سوشل میڈیا سے لیا گیا تھا اور نشریات سے قبل اس کی تصدیق نہیں کی گئی تھی۔ اتھارٹی نے فیصلہ سنایا کہ غیر تصدیق شدہ مواد نشر کرنا سنگین کوتاہی ہے اور ایسا کرنا ضابطہ اخلاق کے تحت "درستگی" کے اصول کی خلاف ورزی ہے۔ این بی ڈی ایس اے نے ویڈیو کو بعد میں حذف کر دیئے جانے کو مدِ نظر رکھتے ہوئے صرف ایک لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا، تاہم اتھارٹی نے نوٹ کیا کہ اس معاملے میں اس سے بھی بھاری جرمانہ عائد کیا جا سکتا تھا۔ سوشل میڈیا کے وائرل مواد پر بڑھتے ہوئے انحصار اور جعلی خبروں اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے تیار کردہ ڈیپ فیکس جیسے خطرات کے پیش نظر، این بی ڈی ایس اے نے براڈ کاسٹرز اور ڈیجیٹل نیوز پبلشرز کیلئے تفصیلی گائیڈ لائنز جاری کی ہے۔ ان میں نشریات سے قبل لازمی تصدیق، قابل اعتماد ذرائع سے تائید، چھیڑ چھاڑ یا اے آئی کی مداخلت کی جانچ اور فرقہ وارانہ تشدد یا عوامی بدامنی جیسے حساس معاملات میں دعوؤں کی سخت جانچ پڑتال شامل ہے۔

سوڈان میں بازار پر ڈرون حملہ، ۲۸ر افراد جاں بحق

خرطوم: سوڈان کے وسطی علاقے میں ایک مصروف بازار پر ڈرون حملے کے نتیجے میں کم از کم 28 افراد ہلاک ہو گئے، جبکہ انسانی حقوق کی تنظیم ایمرجینسی لائرز نے واقعے کی تصدیق کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ حملہ شمالی کردفان کے علاقے سوداری کے قریب الصفیہ مارکیٹ میں کیا گیا، جہاں اس وقت بڑی تعداد میں عام شہری موجود تھے۔ ہلاک ہونے والوں میں خواتین، بچے اور بزرگ بھی شامل ہیں۔ تنظیم کے مطابق ہلاکتوں کی تعداد ابتدائی ہے اور اس میں اضافے کا خدشہ موجود ہے۔ یہ علاقہ اس وقت سوڈانی فوج اور نیم فوجی فورس آر ایس ایف کے درمیان شدید جھڑپوں کا مرکز بنا ہوا ہے۔ اپریل 2023 سے جاری اس خانہ جنگی میں دونوں فریق ایک دوسرے پر فضائی حملے کرتے رہے ہیں۔ سوداری شمالی کردفان کا ایک دور افتادہ قصبہ ہے جو ریاستی دارالحکومت الابیض سے تقریباً 230 کلومیٹر شمال مغرب میں واقع ہے۔ کردفان کا علاقہ مشرق سے مغرب تک پھیلے اہم زمینی راستے کے باعث اس تنازع میں کلیدی اہمیت اختیار کر چکا ہے، جو دارفور کو خرطوم سے ملاتا ہے۔ گزشتہ ہفتے بھی ایک اسکول پر حملے میں دو بچے ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے تھے۔

مسلمانوں کو پسماندگی کی بنیاد پر ریزرویشن کی فراہمی ہائیکورٹ نے کی تھی جی آر منسوخی سیاسی شعبدہ بازی

بی جے پی مسلم ریزرویشن کے جی آر منسوخی کو ابو عاصم اعظمی نے ناانصافی قرار دیا

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) 2014 میں کانگریس سرکار نے مسلم ریزرویش کو متعارف کرایا تھا، لیکن نوٹیفکیشن، آرڈیننس کبھی قانون نہیں بن سکا۔ حکومت بدل گئی، یہ عمل مکمل نہیں ہوا اور خود ہی کالعدم ہو گیا۔ اب کئی سال بعد اس غیر موثر آرڈیننس سے متعلق حکم نامہ کو منسوخ کرنے کا اعلان کیا جارہا ہے۔ سیدھا سا سوال یہ ہے کہ جب قانون کبھی نافذ ہی نہیں ہوا تھا تو آج اسے منسوخ کرنے کی رسم کیوں؟ اگر مقصد واقعی سماجی انصاف ہے تو اس نامکمل کام کو مضبوط قانونی بنیاد کے ساتھ آگے بڑھانا ضروری تھا۔ یہاں بی جے پی سرکار کے مسلم ریزرویشن کو منسوخی پر سماجوادی پارٹی لیڈر اور رکن اسمبلی ابو عاصم اعظمی نے اسے ناانصافی قرار دیا ہے اور کہا کہ ہائیکورٹ نے پانچ فیصد مسلم ریزورویشن کو مسلمانوں کی پسماندگی کی بنیاد پر برقرار رکھا تھا لیکن سرکار کی نیت صاف نہیں تھی جسٹس سچر کمیٹی اور محمود الرحمن نے بھی مسلمانوں کی معاشی اقتصادی بدحالی پر ریزرویشن دینے کی سفارش کی تھی بی جے پی نے مراٹھا ریزرویشن کے لیے تو نوٹیفکیشن اور جی آر جاری کیا لیکن مسلم ریزرویشن پر کوئی فیصلہ نہیں کیا اور اب اسے منسوخ کر دیا گیا جس ریزرویشن پر عمل آوری ہی نہیں کی گئی تو اس کو منسوخ کیونکر کیا گیا؟ مہاراشٹر میں، مسلمانوں کے بہت سے ایسے طبقات ہیں جو روایتی پیشوں میں مصروف ہیں جو معاشی، تعلیمی اور سماجی طور پر پسماندہ ہیں۔ آئین کے آرٹیکل 15(4) اور 16(4) حکومت کو سماجی اور تعلیمی لحاظ سے پسماندہ مسلمانوں اور طبقات کے لیے خصوصی انتظامات کرنے کا اختیار دیتے ہیں۔ اگر ضروری ہو تو، ریزرویشن کے فوائد کو ایس ای بی سی کے اندر اندرونی تقسیم (ذیلی درجہ بندی) کے ذریعے حقیقی طور پر پسماندہ طبقات تک فروغ دیا جائے اور وہ بھی درست اعداد و شمار اور سروے کی بنیاد پر 50% کی حد کے اندر مراعات فراہمی کی سفارش کی گئی ہے۔ آج، حکومت سے ایک ٹھوس سروے، سماجیات کا مطالعہ، یا نئی پالیسی کا خاکہ پیش کرنے کی توقع تھی۔ لیکن اس کے بجائے ایک ایسے آرڈیننس کو منسوخ کرنے کا اعلان کیا جارہا ہے جو پہلے ہی غیر موثر ہو چکا ہے۔ مسئلہ تنازعات کا نہیں ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ کیا ہم سماجی انصاف کی ادھوری کہانی کو مکمل کریں گے یا محض رسمی اعلانات تک محدود رہیں گے؟ سماجی انصاف سیاسی کھیل نہیں ہے۔ یہ آئین کی روح ہے۔ ابو عاصم اعظمی نے کہا کہ ریزرویشن کا معاملہ پہلے ہی نامکمل تھا لیکن اب بی جے پی سرکار نے اس جی آر کو ہی منسوخ کر دیا جس پر کبھی اس نے خلوص کے ساتھ عمل آوری نہیں کی تھی بی جے پی سرکار نے مسلمانوں کو ریزیرویشن فراہمی پر کوئی فیصلہ نہیں کیا تھا جبکہ کانگریس نے مسلمانوں کی خوشنودی کے لیے یہ پالیسی کو متعارف ضرور کرایا لیکن یہ صرف سیاسی شعبدہ بازی ہی ثابت ہوئی اور ہائیکورٹ نے پسماندگی کی بنیاد پر ریزرویشن برقرار رکھنے کا حکم دیا تھا اور کانگریس نے بھی اس جی آر کو مستحکم کرنے کے لیے قانون نہیں بنایا۔

کانگریس ایم پی نے مہاراشٹر میں مسلمانوں کیلئے ۵ رفیصد ریزرویشن کی منسوخی پر سوال اٹھایا

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) مہاراشٹر حکومت نے سماجی اور تعلیمی طور پر پسماندہ مسلم کمیونٹیوں کو 5 فیصد ریزرویشن دینے کے اپنے فیصلے کو واپس لے لیا ہے۔ کانگریس کی رکن پارلیمنٹ ورشا گائیکواڑ نے اس فیصلے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سماج کے پسماندہ طبقات کو مرکزی دھارے میں لانے کے بجائے حکومت نے انہیں پیچھے دھکیل دیا ہے۔ بدھ کے روز، ایم پی ورشا گائیکواڑ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، مہاراشٹر حکومت کے سماجی انصاف اور خصوصی معاونت کے محکمے نے 17 فروری کو ایک بہت ہی غلط فیصلہ لیا۔ اس فیصلے کے ساتھ، خصوصی پسماندہ طبقے-اے (ایس بی سی-اے) سے تعلق رکھنے والے افراد کو ذات کے سرٹیفکیٹ اور ذات کی تصدیق کے سرٹیفکیٹ دینے سے متعلق تمام سابقہ حکومتی فیصلوں اور سرکلر کا مطلب یہ ہے کہ یہ سرکاری طور پر مسلم کمیونٹی کے ریگولیشن کے طور پر کام کررہا ہے۔ مسلم کمیونٹی کو دیا گیا منسوخ کر دیا گیا ہے۔ کانگریس ایم پی نے مزید لکھا، ہم اس فیصلے کی سخت مذمت کرتے ہیں۔ 2014 میں اعلان کردہ تعلیم اور ملازمتوں کے لیے 5 فیصد ریزرویشن کو نافذ کرنے کے بجائے، حکومت نے محض پرانے طریقہ کار کو منسوخ کر دیا ہے۔ ہائی کورٹ کے عبوری اسٹے اور آرڈیننس کی میعاد ختم ہونے کا حوالہ دیتے ہوئے، حکومت نے مسلم کمیونٹی کے حقوق کی خلاف ورزی کی ہے۔" ورشا گائیکواڑ نے اپنی پوسٹ میں مزید کہا، "کیا ایک طرف سب کا ساتھ، سب کا وکاس کہنا اور پھر ریزرویشن کے لیے ضروری دستاویزات حاصل کرنے کا راستہ بند کرنا منافقانہ نہیں ہے؟ بامبے ہائی کورٹ نے مسلم کمیونٹی کے لیے تعلیم میں 5 فیصد ریزرویشن کی منظوری کے باوجود مہاراشٹر میں آج تک اسے نافذ نہیں کیا ہے۔ عدالت کی جانب سے ریزرویشن کو نافذ نہ کرنا جمہوریت کے لیے خطرناک ہے۔ انہوں نے ایکس پوسٹ کے ساتھ حکومتی حکم کو بھی شیئر کیا اور کہا، معاشرے کے پسماندہ طبقات کو مرکزی دھارے میں لانے کے بجائے، اس حکومت نے انہیں دوبارہ اندھیروں میں دھکیل دیا ہے۔

مسلمانوں کو ہر ممکن تعاون پیش کریں گے: ناسک پولیس کمشنر

ناسک: رمضان المبارک کے بابرکت مہینہ کے آغاز پر نظم و نسق اور مسلم مسائل کو لے کر خطیب شہر ناسک کے مکان پر ناسک پولیس کمشنر سندیپ کرنک اور بھدرکالی پولیس اسٹیشن کے سینئر انسپکٹر کے ساتھ آج (18 فروری، 2026ء) کو اہم میٹنگ ہوئی۔ افطار کے سامان کی خریداری اور مسلم محلوں میں ٹریفک کنٹرول کو لے کر چرچا ہوئی۔ ان دنوں ناسک شہر کے مختلف علاقوں میں سڑک مرمت اور پائپ لائن کا کام جاری ہے۔ ناسک کے دوارکا سرکل پر کام شروع ہونے کی وجہ سے پورے سرکل کو مکمل طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ جس کے پیش نظر ناسک روڈ ریلوے اسٹیشن کی طرف جانے والی گاڑیوں اور بسوں کے روٹ کو بدل دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی رمضان المبارک کا مہینہ بھی شروع ہو چکا ہے۔ رمضان کے موقع پر افطار کے لئے دودھ بازار، چوک منڈی، اور ناگجی (وڈالا روڈ) پر خریداروں کی کافی بھیڑ ہوتی ہے۔ مذکورہ علاقوں میں مسلمانوں کو افطاری خریدنے سے لے کر اپنے گھروں تک جانے میں کسی بھی طرح کی کوئی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے اس کے لئے بہتر اور پختہ انتظامات کئے جائیں، اور جو سرکاری یا پرائیویٹ بسیں ناگجی ہو کر گزرتی ہیں عید تک کے لئے ان کے روٹ کو ممبئی ناکہ، بھابھانگر کی طرف تبدیل کر دیا جائے، یہ بات حافظ زاہد حسین اشرفی نے شہر کے پولیس کمشنر صاحب سے کہی۔ آنا فانا کمشنر سندیپ کرنک صاحب نے اعلی ادھیکاریوں کو موقع پر پہنچ کر معائنہ کا حکم دیا۔

ممبئی کی سیشن کورٹ نے ۲۰۰۹ء میں لاپرواہی سے ڈرائیونگ کے معاملے میں

گھاٹ کوپر کے آدمی کو ۲ رسال کی قید کی سزا برقرار رکھی

ممبئی: (نمائندہ ممبئی رابطہ) سیشن کورٹ نے منگل کو گھاٹ کوپر کے ایک 52 سالہ باشندے کو جنوری 2009 میں گھاٹ کوپر ریلوے اسٹیشن (ایسٹ) کے قریب لاپرواہی سے گاڑی چلانے کے ایک واقعے میں دو لوگوں کی موت کا سبب بنانے کے جرم میں سزا کو برقرار رکھا۔ عدالت نے میٹرو پولیٹن وکِلی مجسٹریٹ کی طرف سے سنائی گئی دو سال کی قید کی سزا کو برقرار رکھا۔ یہ واقعہ 9 جنوری 2009 کی شام کو پیش آیا، جب ملزم کیلاش گائیکواڑ تیز رفتاری سے سڑک کی غلط طرف ماروتی وین چلا رہا تھا۔ گھاٹ کوپر ریلوے اسٹیشن کے مصروف علاقے کے قریب پہنچتے ہی، گائیکواڑ نے تین سبزی فروشوں سنیل رتنا پارکھی، دیا کھاروی اور للیتا جادھو کو مارا۔ گاڑی کا اگلا دائیں پہیہ گٹر میں جا گرا جس سے تینوں زخمی ہو گئے۔ للیتا اور ایک اور شکار گینو بھاؤ بومبلے بعد میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے۔ انہیں فوری طور پر راجواڑی اسپتال لے جایا گیا، جہاں ہلاکتوں کی تصدیق ہوگئی۔ گائیکواڑ کے خلاف یہ مقدمہ پنت نگر پولس اسٹیشن میں دکانداروں میں سے ایک سنیل رتنا پارکھی نے درج کرایا تھا۔ گائکواڑ پر جلدی اور لاپرواہی سے گاڑی چلانے کا مقدمہ چلایا گیا۔ وہیل کے پیچھے نہ ہونے کے دعوے کے باوجود، گائیکواڑ کے دفاع کو عدالت نے مسترد کر دیا۔ انہوں نے دلیل دی کہ وین کے مالک کا پتہ نہیں چل سکا اور عینی شاہدین گاڑی یا واقعہ کی درست وضاحت نہیں کر سکتے۔ اس نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ زخمی فریق اس کی شناخت نہیں کر سکے، کیونکہ وہ صدمے میں تھے اور گاہکوں کی خدمت میں مصروف تھے۔ تاہم، عدالت نے گائیکواڑ کے دفاع کو ناقابلِ عمل قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ یہ بتانے میں ناکام رہے کہ وین کون اور چلا سکتا تھا۔ مزید برآں، استغاثہ نے 15 گواہوں کو پیش کیا جنہوں نے گواہی دی کہ گائیکواڑ ریلوے اسٹیشن کے قریب ایک پرہجوم علاقے میں سڑک کے غلط طرف تیز رفتاری سے گاڑی چلا رہا تھا۔ عدالت نے ڈرائیوروں کی ذمہ داری پر بھی زور دیا کہ وہ احتیاط برتیں، خاص طور پر گنجان آباد علاقوں میں۔ سیشن جج کنال دھنجی جادھو نے کہا، "بغیر کسی احتیاط اور احتیاط کے غلط سائیڈ پر گاڑی چلانا یہ نتیجہ اخذ کرنے کے لیے کافی ہے کہ ملزم جلدی اور لاپرواہی کا شکار تھا۔" عدالت نے نوٹ کیا کہ ایسی جگہ پر تیز رفتاری سے گاڑی چلانا، اسٹیشن پر جانے اور جانے والے لوگوں کے بھاری رش کے ساتھ، اس عمل کو لاپرواہ بنا دیتا ہے۔ مزید برآں، عدالت نے پایا کہ گائیکواڑ نے کوئی ثبوت فراہم نہیں کیا ہے کہ وہ گاڑی کو کنٹرول کرنے سے قاصر تھا یا اس کے پاس حادثے سے بچنے کا موقع نہیں تھا۔ اس طرح کے ثبوت کے بغیر، عدالت نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ گائیکواڑ کے اقدامات لاپرواہی کے تھے، جس کے نتیجے میں یہ المناک موت واقع ہوئی۔ اپنا فیصلہ سناتے ہوئے، عدالت نے وکرولی میٹرو پولیٹن مجسٹریٹ کورٹ کی طرف سے سنائی گئی دو سال قید کی سزا کو برقرار رکھا۔

ممبئی: بھارتی ریلوے مین جعلی بابا کے پوسٹر لگانے والا شخص گرفتار

یہ کارروائی ایک سینئر ڈی ایس سی ر بی کی ہدایات پر اور مخبروں سے موصول ہونے والی معلومات کی بنیاد پر کی گئی

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ہندوستانی ریلوے کی سنٹرل اور ویسٹرن ریلوے کی ایک مشترکہ ٹیم نے ممبئی کے ریہ روڈ پر جعلی بابا کے پوسٹر چسپاں کرنے والے ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔ یہ کارروائی ایک سینئر ڈی ایس سی/ بی کی ہدایات پر اور مخبروں سے موصول ہونے والی معلومات کی بنیاد پر کی گئی۔ چھاپے میں ایس آئی پی ایف/ جی کے کی ایک ٹیم شامل تھی۔ آئی ٹی سیل کے رائے، سینٹرل ریلوے کے اے ایس آئی پی کے مشرا، ایس آئی پی ایف/ ایس کے سونی، اور ویسٹرن ریلوے۔ ٹیم نے میرا علی درگاہ، دارخانہ، ریہ روڈ پر چھاپہ مار کر ایم ڈی نذیر انداری کے بیٹے ایم ڈی رضا کو تقریباً پندرہ ہزار روپے مالیت کے پوسٹرز برآمد کر لیا۔ یہ پوسٹرز اشتہارات اور کاروبار کے فروغ کے لیے ریلوے کے احاطے میں لگائے گئے تھے۔ پوچھ گچھ کے دوران رازول نے بغیر اجازت ریلوے کے احاطے کا استعمال کرنے کا اعتراف کیا۔ اس کے بعد وڈالا پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا۔ تحقیقات میں اضافی مشتبہ افراد کے ملوث ہونے کا انکشاف ہوا جنہوں نے ریلوے کو چز پر پوسٹرز پرنٹ اور چسپاں کرنے میں مدد کی۔ پرنٹنگ ایجنسی کے لین دین اور پوسٹر چسپاں کرنے کی تحقیقات جاری ہیں۔ ریلوے حکام نے کہا کہ یہ کارروائی نہ صرف ضابطوں کی تعمیل کو یقینی بنانے بلکہ ریلوے احاطے اور مسافروں کی حفاظت کو برقرار رکھنے کے لیے بھی اہم ہے۔ بغیر اجازت کاروبار کرنا اور ریلوے احاطے پر پوسٹر لگانا سیکورٹی اور نظم و ضبط کے لیے خطرہ بن سکتا ہے۔ ٹیم نے چھاپے کے دوران تکنیکی اور خفیہ طریقوں سے کام لیا۔ مشتبہ افراد کی شناخت مخبروں سے موصول ہونے والی معلومات، مشتبہ افراد کی سرگرمیوں پر نظر رکھنے اور ریلوے احاطے کے معائنہ کے ذریعے کی گئی۔ ٹیم نے ایم ڈی رازول کے علاوہ دیگر مشتبہ افراد کی نشاندہی کی، اور ان کی سرگرمیوں کی چھان بین کی جارہی ہے۔ اس گرفتاری سے یہ پیغام جاتا ہے کہ ریلوے احاطے میں قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی برداشت نہیں کی جائے گی۔ حکام نے بتایا کہ اس معاملے میں ملوث تمام افراد کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی اور ریلوے کے احاطے پر حفاظتی اقدامات کو بڑھایا جائے گا۔ اس طرح ریلوے انتظامیہ اور پولیس کی مشترکہ کارروائی سے ضابطے کی پابندی اور مسافروں کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے جعلی بابا کے پوسٹرز لگانے کا معاملہ بروقت حل ہو گیا ہے۔

ہندوستان ۲۰۲۸ رتک تیسری

سب سے بڑی معیشت بن جائے گا: پیوش گوئل

ممبئی: کامرس اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل نے منگل کو کہا کہ ہندوستان 2027 تک دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کے راستے پر ہے اور 2047 تک 30-35 ٹریلین ڈالر کی معیشت کی تعمیر کے لیے کام کر رہا ہے، جیسا کہ انہوں نے ممبئی میں عالمی اقتصادی تعاون (جی ای سی (اجلاس میں ملک کے بڑھتے ہوئے عالمی تجارتی نقش کو اجاگر کیا۔ صنعت کے رہنماؤں اور عالمی اسٹیک ہولڈرز سے خطاب کرتے ہوئے، گوئل نے کہا کہ ہندوستان آج "اتحاد بنانے، دوستی استوار کرنے، اپنی تجارت اور سرمایہ کاری کی ضروریات کو باقی دنیا کے ساتھ ہم آہنگ کرنے میں سب سے آگے ہے۔ ہم 2027 تک تیسری سب سے بڑی معیشت ہوں گے۔ گوئل نے زور دے کر کہا کہ حکومت 2047 تک 30-35 ٹریلین ڈالر کی معیشت بنانے پر غور کر رہی ہے تاکہ ہندوستان کو ترقی یافتہ ممالک کی صف میں شامل کیا جا سکے۔ وزیر نے کہا کہ بھارت نے گزشتہ چار سالوں میں نو تجارتی معاہدوں پر دستخط کیے ہیں، جو اعتماد اور باہمی فائدے پر مبنی ہیں۔ "ان تجارتی معاہدوں پر اعتماد کی بنیاد پر بات چیت کی گئی ہے۔ ہم مستقبل کے لیے بات چیت کر رہے ہیں۔ آزاد تجارتی معاہدے بھی مستقبل کے لیے ہیں۔ جو کچھ ہم پیش کر رہے ہیں وہ ہندوستان کے مستقبل میں حصہ لینے کا ایک موقع ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اعتماد اور مضبوطی کی پوزیشن ہندوستان کے تجارتی معاہدوں کے دو ستون ہیں، اس بات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہ ملک نے حساس شعبوں کی حفاظت کی ہے۔

سونے اور چاندی کی قیمتوں میں کمی کے بعد

چاندی میں 3.5 فیصد سے زیادہ اضافہ ہوا ہے

ممبئی: عالمی معاشی وجوہات کی وجہ سے ہفتے کے تیسرے کاروباری دن بدھ کو قیمتی دھاتوں یعنی سونے اور چاندی کی قیمتوں میں اضافہ دیکھا گیا۔ اس سے پہلے دونوں کی قیمتوں میں لگاتار دو سیشنوں میں کمی دیکھی گئی تھی۔ تاہم سرمایہ کاروں کی جانب سے تازہ خریداری کی وجہ سے اجناس کی منڈی میں پھر سے تیزی آئی۔ دن کے کاروبار کے دوران، ملٹی کموڈٹی ایکسچینج (ایم سی ایکس) پر اپریل کی ڈیلیوری کے لیے سونا 1 فیصد سے زیادہ چھلانگ لگا کر 554,53,1 روپے فی 10 گرام تک پہنچ گیا، جو کہ دن کی بلند ترین سطح ہے۔ جبکہ چاندی کی مارچ ڈیلیوری کے لیے تقریباً 4 فیصد اضافے کے ساتھ دن کی بلند ترین سطح 564,38,2 روپے فی کلوگرام پر پہنچ گئی۔ تاہم، اس خبر کو لکھنے کے وقت (28.2 بجے)، ایم سی ایکس پر اپریل سونے کا فیوچر 0.95 فیصد یا 446,1 روپے فی 10 گرام پر ٹریڈ کر رہا تھا، جبکہ مارچ چاندی کا فیوچر 3.71 فیصد یا 747.8 روپے کے اضافے سے 260,37,2 روپے فی کلو پر ٹریڈ کر رہا تھا۔ بین الاقوامی مارکیٹ میں سونے کی قیمت 4900 ڈالر فی اونس سے نیچے آ گئی۔ اگرچہ یو ایس ٹریژری کی پیداوار میں کمی نے کچھ مدد فراہم کی، لیکن سرمایہ کار اجناس کی منڈی میں محتاط رہے۔ مارکیٹ ماہرین کا کہنا ہے کہ سونے کی قیمت میں اضافہ امریکا اور ایران کے درمیان مذاکرات میں پیش رفت اور امریکی ڈالر کی مضبوطی کی وجہ سے تناؤ میں کمی سے محدود رہا جس سے محفوظ پناہ گاہوں کی طلب میں کمی آئی۔ قمری سال کی تعطیلات کی وجہ سے ایشیائی منڈیوں میں کم ٹریڈنگ بھی اضافے میں رکاوٹ بنی۔ جنیوا میں ہونے والی بات چیت کے دوران، امریکہ اور ایران نے مستقبل کے جوہری مذاکرات کے لیے کچھ بنیادی اصولوں پر اتفاق کیا، جس سے سفارتی پیش رفت کی امیدیں بڑھیں۔ ادھر ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے مذاکرات کو پہلے سے زیادہ مثبت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں فریق ممکنہ معاہدے کے لیے مسودے تیار کریں گے اور ان کا تبادلہ کریں گے، لیکن اس سے حتمی معاہدے کی نشاندہی نہیں ہوئی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ امریکہ کو فوری طور پر ایران کے خلاف طاقت کے استعمال کی دھمکی دینا بند کر دینی چاہیے۔ موتی لال اوسوال فائنانشل سروسز لمیٹڈ کے ایک کموڈٹی تجزیہ کار منا و مودی نے نوٹ کیا کہ قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کے باوجود، گولڈ ای ٹی ایف میں سرمایہ کاری مسلسل بڑھ رہی ہے، جو ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کی دلچسپی کا اشارہ ہے۔ ہندوستان اور چین میں جسمانی سونے کی مانگ بھی مضبوط رہی اور جنوری میں ہندوستان کی سونے کی درآمد میں اضافہ ہوا۔

منگل پربھات لودھا نے روہت پوار کے الزامات کا

جواب دیتے ہوئے کہا کہ حقائق کے بغیر کچھ کہنا غلط ہے

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) این سی پی لیڈر اجیت پوار کی موت کے بعد بارامتی طیارہ حادثے کی تحقیقات ایک بار پھر جانچ کے دائرے میں ہے۔ اجیت پوار کے بھتیجے روہت پوار نے شبہ ظاہر کیا ہے کہ یہ کوئی حادثہ نہیں بلکہ ایک سازش تھی، کہ اسے کچھ لوگوں نے مارا ہے۔ اجیت پوار کی موت سے متعلق سوالات کے بارے میں، مہاراشٹر حکومت کے وزیر منگل پربھات لودھا نے کہا، روہت پوار ایک عوامی نمائندے ہیں، انہوں نے شروع میں کوئی شبہ ظاہر نہیں کیا، اس کے فوراً بعد، وزیر اعلیٰ نے ڈائریکٹر آف سیفٹی کو ایک خط لکھ کر تحقیقات کی درخواست کی۔ یہ دنیا بھر میں معمول ہے، تحقیقات شروع ہو چکی ہیں، اور بلیک باکس کو برآمد کیا گیا ہے، اور ٹرانسمیشن سمیت ہر ایک کو برآمد کیا گیا ہے۔ اس معاملے پر ابھی کچھ نہیں کہا جا سکتا، حقائق کے بغیر کچھ کہنا غلط ہے۔ بدھ کو ممبئی میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں روہت پوار نے دعویٰ کیا کہ حادثے کے دن بارامتی میں بصارت کم ہونے کے باوجود پائلٹ کیپٹن سمیت کپور پیچھے نہیں ہٹے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ لینڈنگ کے دوران طیارہ جان بوجھ کر پھٹ گیا۔ روہت پوار نے دعویٰ کیا کہ طیارے میں تقریباً 3000-3500 لیٹر ایندھن بھرا ہوا تھا، جو ممبئی سے بارامتی کے سفر کے لیے درکار تھا۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ طیارے کے اندر ایندھن کے اضافی کین رکھے گئے تھے تاکہ طیارہ ٹکرانے پر بم کی طرح پھٹ جائے۔ اسکولی تعلیم کے حوالے سے وزیر منگل پربھات لودھا نے کہا، صرف مطالعہ ہی بچے کو اچھا انسان اور اچھا شہری نہیں بناتا ہے۔ اس کے لیے شخصیت کی نشوونما بھی ضروری ہے۔ شخصیت کی نشوونما میں سماجی کام کا جذبہ شامل ہونا چاہیے۔ انیرودھا باپوڈیزاسٹر مینجمنٹ اکیڈمی اور مہاراشٹر سکل ڈیولپمنٹ کے درمیان ایم او یو پر دستخط کرنے پر، وزیر منگل پربھات لودھا نے کہا،" یہ ایم او یو وقت کی ضرورت ہے۔ ایک طرف، ہم مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے بارے میں بات کرتے ہیں، لیکن دوسری طرف، جب بھی کوئی بڑا حادثہ یا قدرتی آفت آتی ہے، حکومت اس منظر تک پہنچنے کے لیے 2 سے 6 گھنٹے کا وقت لگاتی ہے۔

روہت شیٹی فائرنگ کیس: ملزم وشنو کشواہا نے دوسرے ملزمین کو ہندوتوا اور پیسے کا لالچ دے کر بھرتی کیا

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) فلم ڈائریکٹر روہت شیٹی کے جوہو کے گھر پر فائرنگ کے واقعے میں اب تک 12 ملزمان کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ گزشتہ پیر کو چھ گرفتاریاں کی گئیں اور انہیں 25 فروری تک ریمانڈ پر دیا گیا۔ تاہم ممبئی کرائم برانچ کی جانب سے پوچھ گچھ کے دوران ملزمان نے کئی چونکا دینے والے انکشافات کیے ہیں۔ کرائم برانچ کا دعویٰ ہے کہ اتر پردیش میں گرفتار ملزم وشنو کشواہا نے تمام ملزمین کو بھرتی کیا اور انہیں کافی رقم کا لالچ دیا۔ کرائم برانچ سے موصولہ اطلاع کے مطابق فائرنگ کے ماسٹر مائنڈ شبھم لونکر اور ملزم وشنو کشواہا نے مل کر اس واردات کو انجام دیا۔ وشنو نے دیگر ملزمان کے ساتھ دیپک شرما، سنی کمار، اور سونو کمار سمیت شوٹروں کو بھرتی کیا اور ان کا برین واش کیا۔ معلومات کے مطابق وشنو نے ملزم کو ہندوتوا اور مذہب کے وعدوں اور لاکھوں روپے کا لالچ دیا۔ کرائم برانچ کو شبہ ہے کہ شوٹر دیپک شرما نے شوٹنگ سے پہلے پستول کی تربیت حاصل کی تھی۔ تاہم، کرائم برانچ اور یوپی ایس ٹی ایف کی ٹیمیں مسلسل تحقیقات کر رہی ہیں اور ثبوت اکٹھے کر رہی ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ یہ تربیت کہاں اور کہاں ہوئی۔ تحقیقات سے یہ بھی پتہ چلا کہ شبھم لونکر نے وشنو کو پیسے بھیجے، اور وشنو نے دوسرے ملزمان کو پیسے بھیجے، کام مکمل ہونے کے بعد کافی ادائیگی کا وعدہ کیا۔ وشنو کشواہا پچھلے کچھ سالوں سے بشنوئی گینگ سے رابطے میں تھا اور ریاست میں ان کے لیے کام کر رہا تھا۔ کرائم برانچ کے مطابق، بشنوئی گینگ کے ارکان نوجوان اور بے روزگار افراد کو اپنی سرگرمیاں انجام دینے کے لیے نشانہ بناتے ہیں، انہیں کافی تنخواہ کے وعدے کے ساتھ لالچ دیتے ہیں۔ ملزم وشنو نے اتر پردیش اور ہریانہ سے چھ ملزمان کا انتخاب کیا جو پہلے ہی بشنوئی گینگ سے متاثر تھے اور انہوں نے پستول اور بندوقوں کی ریل سوشل میڈیا پر پوسٹ کی تھی۔ وشنو کشواہا نے شوٹر دیپک اور دیگر ملزمان کو بشنوئی گینگ کے لیے کام کرنے اور فوری دولت کا وعدہ کرنے کا لالچ دیا۔ لارنس کی تصویر سے متاثر ہو کر شوٹر دیپک شرما اور دیگر ملزمان گینگ میں شامل ہونے پر رضامند ہو گئے۔ کرائم برانچ کے عہدیدار نے بتایا کہ ہریانہ اور یوپی سے گرفتار کئے گئے سبھی ساتوں ملزمین کو معلوم تھا کہ نشانہ کون ہے۔ روہت شیٹی کے گھر پر فائرنگ کے بعد جب شوٹر اور اس کے دو ساتھی آگرہ اور آگرہ سے نوئیڈا پہنچے تو ان کو پناہ دینے والے ملزم جتن اور وشال کو بھی معلوم تھا کہ وہ روہت شیٹی کے گھر پر فائرنگ کرنے کے بعد آئے تھے۔ جرم کے وقت تمام ملزمان نے اپنے فون بند رکھے ہوئے تھے۔

کیارا اڈوانی سسر سنیل ملہوترا کے انتقال پر جذباتی ہوگئیں، میراث کو آگے بڑھانے کا وعدہ کیا

ہندی سینما کے اداکار سدھارتھ ملہوترا اس وقت انتہائی برے دور سے گزر رہے ہیں کیونکہ حال ہی میں انہوں نے اپنے والد سنیل ملہوترا کو کھو دیا

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ہندی سینما کے اداکار سدھارتھ ملہوترا اس وقت انتہائی برے دور سے گزر رہے ہیں کیونکہ حال ہی میں انہوں نے اپنے والد سنیل ملہوترا کو کھو دیا۔ اداکار نے اپنے دکھ کو شیئر کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر جذباتی پوسٹس لکھی تھیں، لیکن اب سدھارتھ کی اہلیہ اور بی ٹاؤن اداکارہ کیارا اڈوانی نے اپنے سسر کو یاد کرتے ہوئے آنسو بہانے والی پوسٹ لکھی ہے۔ کیارا اڈوانی نے شادی کی تصاویر شیئر کی ہیں جس میں وہ اپنے سسر اور باقی خاندان کے ساتھ نظر آ رہی ہیں۔ اداکارہ کا کہنا ہے کہ ان کے سسر نے ہمیشہ ان کا کھلے دل سے استقبال کیا اور انہیں اپنی کہانیوں اور لطیفوں سے خوب ہنسایا۔ اس نے کیپشن میں لکھا، "شروع سے ہی، آپ نے کھلے بازوؤں اور بے لوث محبت کے ساتھ میرا استقبال کیا، جس نے ہم سب کی بنیاد رکھی۔ آپ کا پیار غیر متزلزل تھا، آپ کی سخاوت آسان تھی۔ آپ ہمیشہ وہاں رہتے تھے، توجہ سے سنتے تھے، اور چھوٹی چھوٹی تفصیلات کا خیال رکھتے تھے۔ آپ نے مجھے صرف زیادہ دینا سکھایا تھا۔" اداکارہ نے اپنے سسر سے بہت کچھ سیکھا ہے اور وہ اس وراثت کو اپنے بچوں تک پہنچانا چاہتی ہیں۔ اداکارہ نے مزید لکھا کہ آپ کی کہانیاں، آپ کی ہنسی، آپ کی خاموش ہمت اور آپ کا نرم دل ہمیشہ میرے دل میں رہے گا، آپ نے اپنے پیچھے نرمی، دیانت اور غیر متزلزل محبت کی میراث چھوڑی ہے، یہ آپ کے بچوں، پوتوں اور ہم سب میں زندہ رہے گی جنہیں آپ کو جاننے کا شرف حاصل ہوا۔ کیارا اپنے شوہر سدھارتھ کے والدین کے ساتھ ایک خوبصورت رشتہ رکھتی ہے۔ شادی کے بعد اداکارہ نے خود انکشاف کیا کہ وہ جب بھی ممبئی جائیں گی اپنے سسرال والوں کے لیے خصوصی تیاریاں کریں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ اداکار کی والدہ کو دہلی کے گول گپے بہت پسند تھے، اس لیے وہ انہیں دہلی کے اسی ذائقے کے ساتھ گھر پر بنوائیں گی اور انہیں بنانے میں بھی مدد کریں گی۔ اداکار کے والد سنیل ملہوترا طویل عرصے سے بیمار تھے اور صرف چار روز قبل ان کا انتقال ہو گیا تھا۔ سنیل مرچنٹ نیوی میں کپتان تھے اور اپنے بیٹے کے فلمی کیریئر میں ان کا بڑا حصہ تھا۔ جی ہاں، بالی ووڈ اداکارہ کیارا اڈوانی اپنے سسر اور سدھارتھ ملہوترا کے والد، سنیل ملہوترا کے انتقال پر کافی جذباتی نظر آئیں۔ سنیل ملہوترا، جو کہ مرچنٹ نیوی کے سابق کیپٹن تھے، 14 فروری 2026 کو نئی دہلی میں طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ کیارا اڈوانی نے اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ پر ایک جذباتی پوسٹ کے ذریعے اپنے سسر کو خراج عقیدت پیش کیا: کیارا نے لکھا کہ انہوں نے شروع سے ہی انہیں کھلے دل سے خوش آمدید کہا اور ہمیشہ غیر مشروط محبت دی۔ انہوں نے اپنے سسر کو خاندان کی طاقت قرار دیتے ہوئے ان کی دانشمندی اور شفقت کو یاد کیا۔ کیارا اور سدھارتھ ملہوترا اطلاع ملتے ہی دہلی روانہ ہوئے اور وہاں آخری رسومات میں شریک ہوئے۔ انہوں نے اپنی شادی اور دیگر خاندانی تقریبات کی چند نایاب تصاویر بھی شیئر کیں، جن میں وہ اپنے سسر کے ساتھ خوش نظر آ رہی ہیں۔ سدھارتھ ملہوترا نے بھی اپنے والد کو اپنا پسندیدہ ہیرو قرار دیتے ہوئے ایک انتہائی رنجیدہ پیغام شیئر کیا۔

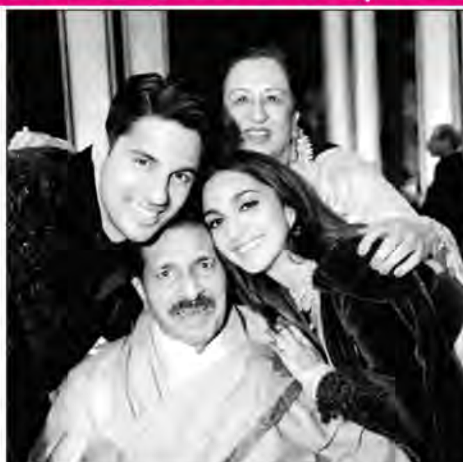

اشتہارات کیلئے اسپیشل آفر

روزنامہ ممبئی رابطہ میں بہترین اور مزین اشتہارات دینے کیلئے ہم سے رابطہ کریں

22-49730011 / 22-49731366
mumbaiiraabta@gmail.com
7506100010

ایران-امریکہ مذاکرات کا دوسرا دور بھی اختتام کو پہنچا

جوہری پروگرام کے اہم اصولوں پر بات چیت، معاہدہ ابھی طے نہیں، مذاکرات دوبارہ ہونگے، اگلے مرحلے کی ابھی کوئی تاریخ مقرر نہیں: عباس عراقچی

ایران اور امریکہ کے درمیان بالواسطہ جوہری مذاکرات کا دوسرا دور اختتام کو پہنچ گیا ہے۔ تقریباً چار گھنٹے تک جاری رہنے والی بات چیت کے بعد دونوں وفود جنیوا میں عمانی قونصل خانے سے مذاکرات کے مقام سے نکل گئے۔ انادولو نیوز ایجنسی کے مطابق دونوں فریق نے عمانی ثالثوں کے ذریعے جوہری، قانونی اور اقتصادی امور کے ماہرین کی شرکت کے ساتھ جوہری مسائل پر دستاویزات کا تبادلہ کیا۔ بات چیت کا یہ دور جنیوا کے وقت کے مطابق صبح ۱۰ ربجے شروع ہوا، بنیادی طور پر مذاکرات کے تکنیکی پہلوؤں پر مرکوز تھا۔ ایرانی وفد کی قیادت ایف ایم عباس عراقچی نے کی جبکہ امریکی وفد کی سربراہی اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر نے کی۔ دونوں وفود نے ثالثوں کے ذریعے نوٹس کا تبادلہ کرنے سے پہلے عمانی قونصل خانے میں عمانی وزیر خارجہ بدر البوسیدی سے الگ الگ ملاقاتیں کیں۔ اس موقع پر پریس کانفرنس کے دوران ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ امریکہ سے جوہری پروگرام پر اہم اصولوں پر سمجھوتہ ہوگیا ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ جلد معاہدہ طے پائے گا۔ وزیر خارجہ نے بتایا کہ امریکہ سے بالواسطہ مذاکرات سازگار ماحول میں ہوئے اور جوہری پروگرام پر معاہدے کی طرف راہ شروع ہوگئی ہے مگر مذاکرات میں پیشرفت کا مطلب یہ نہیں کہ جلد معاہدہ ہوجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ فریقین کے درمیان اب بھی تصفیہ طلب مسائل ہیں امریکہ سے مذاکرات کے دوسرے مرحلے کا محور صرف جوہری مسائل تھے، امریکہ سے مذاکرات دوبارہ شروع ہوں گے اور اگلے مرحلے کیلئے ابھی کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی۔ ایرانی وزیر خارجہ کا کہنا ہے کہ تہران نے بارہا اس بات کی تصدیق کی ہے کہ وہ نہ تو جوہری ہتھیار بنانا چاہتا ہے اور نہ ہی حاصل کرنا چاہتا ہے، جس کی ایران کے قومی سلامتی کے نظریے میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ عراقچی نے یہ بھی بتایا کہ جوہری عدم پھیلاؤ کا معاہدہ تمام ریاستی فریقوں کے پرامن مقاصد کے لیے یورینیم افزودگی سمیت تحقیق، پیداوار اور جوہری توانائی کے استعمال کے ناقابل تنسیخ حق کو واضح طور پر تسلیم کرتا ہے۔ مذاکرات سے قبل امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کی جوہری تنصیبات پر جون ۲۰۲۵ء میں ہوئے حملوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جنیوا میں ہو رہے مذاکرات میں ایران سے سمجھداری کی امید ہے۔ ٹرمپ نے پیر کے روز کہا کہ وہ امریکہ اور ایران کے درمیان منگل کو جنیوا میں ہونے والے اعلیٰ سطح کے جوہری مذاکرات میں بالواسطہ طور پر شامل رہیں گے۔ انہوں نے فردو، اصفہان اور نطنز پر ہوئے امریکی حملوں کا حوالہ دیتے ہوئے ایران سے بات چیت کے دوران منطقی رویہ اپنانے کی اپیل کی۔ ٹرمپ نے ایئر فورس ون میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میں ان مذاکرات میں بالواسطہ طور پر شامل رہوں گا۔ اور یہ بہت اہم ہوں گے۔ مجھے امید ہے کہ وہ (ایران) زیادہ منطقی ہوں گے۔ معاہدے کے امکانات پر ٹرمپ نے کہا کہ ایران روایتی طور پر سخت موقف اپنا تا رہا ہے، لیکن گزشتہ برس امریکی حملوں سے اس نے سبق سیکھا ہے اور اب مذاکرات کے لیے زیادہ مائل ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے نہیں لگتا کہ وہ معاہدہ نہ کرنے کے نتائج چاہتے ہیں۔ یہ بہت اہم ہوگا۔ ایران ایک مشکل مذاکرات کار ہے، بلکہ میں کہوں گا کہ وہ برے مذاکرات کار ہیں۔ ہم معاہدہ کر سکتے تھے، بی۔ ۲ ربھیجنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ معاہدہ کرنا چاہتے ہیں۔

حزب اللہ کا غیر مسلح ہونے سے ایک بار پھر انکار

لبنانی ملیشیا حزب اللہ نے منگل کے روز ایک بار پھر ہتھیاروں کی دستبرداری کی لبنانی حکومت کی مہم کو مسترد کردیا ہے۔ لبنانی حکومت کے اس منصوبے پر فوج عمل کے دوسرے مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔ اس سلسلے میں امریکہ اور اسرائیل کی طرف سے لبنانی حکومت اور فوج کو سخت دباؤ کا سامنا ہے۔

کہ حزب اللہ کو جلد سے جلد غیر مسلح کیا جائے اور لبنان میں کسی گروپ کو مسلح ہونے کی اجازت نہ دی جائے۔ لبنانی کابینہ نے ماہ اگست 2025 میں فوج کو یہ ذمہ داری دی تھی کہ حزب اللہ سے ہتھیاروں کی دستبرداری کرائے۔ لبنانی حکومت اس سلسلے میں امریکہ اور اسرائیل سے کیے گئے وعدوں کی خود کو پابند سمجھتی ہے۔ ستمبر 2024 میں اسرائیل کی مسلط کردہ بدترین جنگی یلغار میں حزب اللہ کی قوت شدید ترین تباہی سے دوچار ہوگئی تھی۔ جب اس کے سربراہ حسن نصر اللہ کو بھی اسرائیل نے بمباری کر کے بیروت میں ہلاک کردیا تھا۔ تاہم 27 نومبر 2024 کو جنگ بندی کردی گئی۔ پیر کے روز حزب اللہ کے سیکرٹری جنرل نعیم قاسم نے اپنی تازہ تقریر میں کہا ہے کہ لبنانی حکومت کس طرح حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے پر اپنی ساری توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے یہ اس کی بہت بڑی غلطی ہے۔ کیونکہ یہ کام کر کے لبنانی حکومت اسرائیل کے جارحانہ اہداف لبنان میں پورے کر رہی ہے۔ دوسری جانب لبنانی کابینہ کے اجلاس کے بعد حکومتی ترجمان نے پھر رات کی ایک بریفنگ میں کہا ہے کابینہ ماہانہ بنیادوں پر اپنی اس مہم کا جائزہ لے رہی ہے۔

اس نے تہیہ کر رکھا ہے کہ کسی گروپ کے پاس ہتھیار نہیں رہنے دے گی نہ ہی لیطانی دریا سے جڑے علاقے میں اسلحے کی اجازت دی جائے گی اور اگلے چار مہینوں میں ہدف پورا کرلیا جائے گا۔ حزب اللہ سے تعلق رکھنے والے لبنانی رکن پارلیمنٹ حسن فضل اللہ نے کہا ہے کہ ہم اس بارے میں نرمی نہیں کر سکتے۔ وہ حزب اللہ کے ریسپانس کا حوالہ دے کر اپنا موقف واضح کر رہے تھے۔ کابینہ کے اجلاس سے شیعہ وزیر نے بھی حکومتی ہدف کے خلاف اجلاس سے واک آؤٹ کیا اور حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کی مخالفت کی۔ دوسری جانب اسرائیل کا موقف ہے کہ حزب اللہ کو غیر مسلح کرانا اس کا ترجیحی ہدف ہے۔ اسرائیلی ریاست حزب اللہ کے ہتھیاروں کو ناقابل قبول قرار دیتی ہے۔

اتھارٹی کے چیئرمین کا مسجد حرام اور مسجد نبوی کا دورہ

رمضان کے پیش نظر سعودی وزیر حج وعمرہ اور مسجد حرام و مسجد نبویؐ کے امور کی دیکھ بھال کرنے والی جنرل اتھارٹی کے چیئرمین ڈاکٹر توفیق الربیعہ نے مسجد حرام، مسجد نبویؐ اور زائرین کی خدمت سے وابستہ متعدد سہولت فراہم کرنے والے مقامات کا دورہ کیا۔ رمضان کے پیش نظر سعودی وزیر حج وعمرہ اور مسجد حرام و مسجد نبویؐ کے امور کی دیکھ بھال کرنے والی جنرل اتھارٹی کے چیئرمین ڈاکٹر توفیق الربیعہ نے مسجد حرام، مسجد نبویؐ اور زائرین کی خدمت سے وابستہ متعدد سہولت فراہم کرنے والے مقامات کا دورہ کیا۔ ان کے ہمراہ اتھارٹی کے سی ای او انجینئر غازی الشہرانی بھی تھے۔ انہوں نے آپریشنل اور سروس کی تیاریوں کی سطح کا جائزہ لیا۔ ہجوم کے انتظام کے فیلڈ منصوبوں پر عملدرآمد کی نگرانی کے اقدامات کا معائنہ کیا۔ معتمرین ونمازیوں کی نقل وحرکت میں روانی کو یقینی بنانے اور ضیوف الرحمن کی خدمت کے نظام میں کام کرنے والے اداروں کے درمیان باہمی تعاون کی سطح کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ڈاکٹر توفیق الربیعہ نے حرمین شریفین میں مہیا کی گئی خدمات کے نظام کا بھی معائنہ کیا۔ ان خدمات میں ۱۰ ہزار سے زیادہ دستی وہیل چیئرز اور ۴۰۰ سے زائد الیکٹرک وہیل چیئرز شامل ہیں جو بزرگوں اور معذور افراد کے لیے مختص ہیں۔ اس کے علاوہ مناسک سے فارغ ہونے پر حلق یا قصر کی خدمت فراہم کرنے کیلئے ۱۲ رخصوصی گاڑیاں بھی فراہم کی گئی ہیں۔ زائرین کی دیکھ بھال کے لیے ۱۳ مراکز فعال کیے گئے ہیں جو ۱۳ مختلف خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ان خدمات میں گمشدہ افراد کی دیکھ بھال، بزرگوں، معذوروں اور بچوں کی مدد، مکانی رہنمائی اور شناختی کڑے کی فراہمی شامل ہے۔ تیاریوں کے سلسلے میں حرمین شریفین کے اندر ۳۰ رموبائل گائیڈنس پوائنٹس بھی فعال کیے گئے ہیں جو ۲۰ ربنیادی زبانوں میں خدمات فراہم کرتے ہیں۔ اس سہولت سے معلومات تک رسائی آسان ہوتی ہے اور مختلف قومیتوں کے زائرین کے ساتھ رابطے کا معیار بلند ہوتا ہے۔ تیاریوں میں سامان رکھنے کے ۴ مراکز کی مفت اور چوبیس گھنٹے فراہمی بھی شامل ہے۔ بچوں کی دیکھ بھال کے ۳ مراکز اور ایک انٹرا ایکٹو نقشہ بھی دستیاب کیا گیا ہے جو حرمین کے اندر زائرین کی نقل وحرکت کو آسان بنانے میں مدد دیتا ہے۔

میکسیکو کا ٹرمپ کے ''بورڈ آف پیس'' کی مکمل رکنیت سے انکار، فلسطین کے حق میں موقف

میکسیکو نے فلسطین کے حق میں موقف ٹرمپ کے ''بورڈ آف پیس'' کی مکمل رکنیت سے انکار کردیا ہے، میکسیکو کی صدر کلاڈیا شینبام نے کہا کہ ہم فلسطین کو ایک آزاد ریاست تسلیم کرتے ہیں، جبکہ اس بورڈ میں فلسطینی نمائندگی نہیں ہے، اسرائیل کی طرح فلسطین کی نمائندگی بھی خاطر خواہ ہونا چاہئے۔

میکسیکو کی صدر کلاڈیا شینبام نے منگل کو کہا کہ ان کا ملک غزہ میں جنگ بندی کے منصوبے کی نگرانی کے لیے امریکہ کی قیادت میں بننے والے گروپ (بورڈ آف پیس) کی مکمل رکنیت حاصل نہیں کرے گا۔ انہوں نے اس کی وجہ بورڈ میں فلسطین کی نمائندگی نہ ہونا قرار دیا۔ صدر شینبام نے پریس کانفرنس میں کہا، ''چونکہ ہم فلسطین کو ایک ریاست کے طور پر تسلیم کرتے ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ دونوں ریاستیں، اسرائیل اور فلسطین، اس میں شامل ہوں۔ جبکہ یہ اس طرح ترتیب نہیں دیا گیا ہے۔'' تاہم انہوں نے بتایا کہ میکسیکو اقوام متحدہ میں اپنے سفیر کو بطور مبصر بھیجے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ انہیں مبصر کی حیثیت سے شرکت کی دعوت دی گئی تھی، اور وزیر خارجہ سے مشاورت کے بعد فیصلہ کیا گیا کہ اقوام متحدہ میں میکسیکو کی سفیر بطور مبصر شرکت کریں گی۔ واضح رہے کہ صدر شینبام کا یہ بیان جمعرات کو واشنگٹن ڈی سی میں بورڈ کے افتتاحی اجلاس سے قبل آیا ہے۔ علاوہ ازیں وہ فلسطین کی حمایت کرتی رہی ہیں اور غزہ پر اسرائیل کے حملوں کو نسل کشی قرار دے چکی ہیں، ساتھ ہی انہوں نے اس تنازع کے دو ریاستی حل پر بھی زور دیا ہے۔ یاد رہے کہ ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ء سے جاری اسرائیلی جارحیت کے دوران امریکہ اسرائیل کو کم از کم ۲۱ اعشاریہ ۷ ارب ڈالر کی فوجی امداد دے چکا ہے، جس میں اسرائیل کی کارروائیوں میں سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ اس کے باوجود امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اقوام متحدہ سے علاحدہ علاقائی امن کی بحالی کے لیے امریکہ کی قیادت میں ''بورڈ آف پیس'' کے قیام کا اعلان کیا تھا، جس میں یورپ، مشرق وسطیٰ، مشرقی ایشیا اور لاطینی امریکہ کے حامی ممالک شامل ہیں۔

ایران اور روس مشترکہ بحری مشقیں کریں گے: ایجنسی

ایرانی نیم سرکاری فارس نیوز ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ ایران اور روس جمعرات کو بحیرۂ عمان اور شمالی بحر ہند میں بحری فوجی مشقیں کریں گے۔ یہ اعلان ایرانی پاسداران انقلاب (آئی آر جی سی) کی جانب سے آبنائے ہرمز میں فوجی مشقوں کے چند دن بعد سامنے آیا ہے۔ فارس نیوز کے مطابق ایرانی بحریہ کے ایک کمانڈر حسن مقصودلو نے کہا، ''سمندری سلامتی وتحفظ کے لیے خطرہ بننے والی سرگرمیوں کا مقابلہ کرنے کے لیے مشترکہ اقدامات میں ہم آہنگی پیدا کرنا اور بحری دہشت گردی کا مقابلہ کرنا اس مشترکہ مشق کے اہم مقاصد میں شامل ہیں۔'' اس ہفتے کے شروع میں آئی آر جی سی نے آبنائے ہرمز میں فوجی مشقوں کا ایک سلسلہ شروع کیا۔ ایران کے سرکاری میڈیا نے منگل کے روز اطلاع دی ہے کہ تزویری وفوجی اہمیت کی حامل آبنائے کے بعض حصے فوجی مشقوں کے دوران ''احتیاطی اقدامات'' کے باعث چند گھنٹوں کے لیے بند ہو جائیں گے جبکہ اسی دوران جنیوا میں امریکہ اور ایران کے درمیان بالواسطہ جوہری مذاکرات ہوں گے۔

مادورو کی برطرفی کے بعد پہلی یورپی پرواز کی وینزویلا آمد

کراکس: اسپین کی ایئر یوروپا کا ایک طیارہ منگل کو وینزویلا پہنچا۔ فلائٹ ٹریکنگ مانیٹر کے مطابق امریکہ کے ہاتھوں صدر نکولس مادورو کا تختہ الٹے جانے کے بعد ملک میں آنے والی یہ پہلی یورپی تجارتی پرواز ہے۔ امریکہ نے نومبر کے آخر میں وہاں ممکنہ فوجی سرگرمیوں سے خبردار کیا تھا جس کے بعد بین الاقوامی ہوائی کمپنیوں کی ایک بڑی تعداد نے وینزویلا کے لیے پروازیں بند کردیں۔ امریکی انتباہ تین جنوری کو اس کے اچانک حملے کا پیش خیمہ تھا۔ بوئنگ 787-9 ڈریم لائنر شام 9:00 بجے وینزویلا کے دارالحکومت کاراکاس میں خدمات انجام دینے والے سائمن بولیوار انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اترا۔ امریکی افواج کے وینزویلا پر حملے اور مادورو کی گرفتاری کے بعد سے ٹرمپ نے عبوری صدر ڈیلسی روڈریگز سے تعاون پر مبنی تعلقات قائم کیے ہیں۔ گذشتہ مہینے کے آخر میں انہوں نے ملک میں پروازیں دوبارہ شروع کرنے کا مطالبہ کیا۔ ہسپانوی پریس کے مطابق ہسپانوی ایئرلائن Iberia واپسی کا اعلان کرنے سے پہلے حفاظتی ضمانتوں کا جائزہ لے رہی ہے۔ پرتگال کے ٹی اے پی نے کہا ہے کہ وہ پروازیں دوبارہ شروع کرے گی۔ کولمبیا کی ایئرلائن ایویانکا اور پاناما کی کوپا نے پہلے ہی فلائیٹ آپریشن دوبارہ شروع کردیا ہے۔ امریکی پروازوں کو تیز کرنے کی امید میں ٹرمپ انتظامیہ نے وینزویلا جانے والی امریکی ایئرلائنز پر سے 2019 کی پابندی ہٹادی ہے۔

امریکی امیگریشن جج نے فلسطینی طالب محسن مہدوی کی ملک بدری روکنے کا حکم دیا

امریکن سول لبرٹیز یونین (ACLU) کی خبر کے مطابق ایک امریکی امیگریشن جج نے فلسطینی طالب علم محسن مہدوی کے خلاف ملک بدری کی کارروائی ختم کردی ہے، جس سے ٹرمپ انتظامیہ کی انہیں ملک بدر کرنے کی کوششوں کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ مہدوی، جو کولمبیا یونیورسٹی میں فلسطین نواز مظاہروں کی قیادت کر چکے ہیں اور ایک دہائی سے زائد عرصے سے امریکہ میں مقیم ہیں، کو گزشتہ سال اپریل میں شہریت کے انٹرویو کے دوران امریکی امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (ICE) ایجنٹس نے گرفتار کرلیا تھا اور ۱۶ دن آئی سی ای کی حراست میں رکھا۔ بعدازاں انہیں ۳۰ اپریل کو ضمانت پر رہا کیا گیا تھا، اس سے پہلے انہوں نے ورمونٹ کے لیے امریکی ڈسٹرکٹ کورٹ میں درخواست دائر کی تھی جس میں بتایا گیا تھا کہ انہیں غلط طریقے سے حراست میں لیا گیا۔ دریں اثناء مہدوی کے وکلاء نے دوم سرکٹ کے لیے امریکی اپیلز کورٹ کو مطلع کیا ہے کہ ملک بدری کی کارروائی ختم کردی گئی ہے، جو اس مقدمے میں ایک اہم پیش رفت ہے جس نے قانونی کارروائی کے حق اور آزادی اظہار کے تحفظات کے تعلق سے خدشات کو جنم دیا تھا۔ عدالت میں دائر ایک خط کے مطابق، امیگریشن جج نے کارروائی اس وقت ختم کی جب وزیر خارجہ مارکو روبیو کی طرف سے مبینہ طور پر جاری کردہ ایک میمورنڈم کی تصدیق فراہم کرنے میں ناکام رہی۔ یہ دستاویز، جس میں مہدوی پر خارجہ پالیسی مفادات کو خطرے میں ڈالنے کا الزام لگایا گیا تھا، ۲۰۲۵ء میں ان کی حراست اور ملک بدری کیس کی بنیاد تھی۔ عدالتی فیصلے کے بعد مہدوی نے کہا، ''میں قانون کی حکمرانی کا احترام کرنے اور حکومت کی قانونی کارروائی کے حق کو روندنے کی کوششوں کو ناکام کرنے پر عدالت کا شکر گزار ہوں۔ یہ فیصلہ اس چیز کو برقرار رکھنے کی جانب ایک اہم قدم ہے جسے خوف نے تباہ کرنے کی کوشش کی تھی، امن اور انصاف کے لیے بولنے کا حق۔'' امریکن سول لبرٹیز یونینکے سنٹر فار ڈیموکریسی کے سینئر وکیل بریٹ میکس کافمین نے کہا کہ یہ فیصلہ امیگریشن معاملے میں عدالتی نگرانی کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔

رمضان میں اسرائیل کا مسجد اقصیٰ کے گرد اضافی نفری تعینات کرنے کا اعلان

اسرائیل نے کہا ہے کہ رمضان المبارک کے دوران مسجد اقصیٰ کے اردگرد اضافی فورس تعینات کی جائے گی جبکہ فلسطینیوں نے اسرائیل پر احاطے میں پابندیاں عائد کرنے کا الزام لگایا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق رواں ہفتے شروع ہونے والے رمضان المبارک کے دوران لاکھوں کی تعداد میں مسلمان مسجد اقصیٰ میں نماز کی ادائیگی کے لیے جاتے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق مسجد اقصیٰ مقبوضہ بیت المقدس شہر کے مشرقی حصے میں واقع ہے جس پر اسرائیل نے ۱۹۶۷ء میں قبضہ کیا تھا اور بعدازاں اسرائیل میں ملالیا تھا۔ مقبوضہ بیت المقدس پولیس کے سینئر افسر اریڈ بریوبین نے کہا کہ فوجیوں کو دن رات کمپاؤنڈ کے اندر تعینات کیا جائے گا جبکہ نماز کے وقت اضافی ہزاروں پولیس اہلکار بھی تعینات ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس نے مغربی کنارے سے تعلق رکھنے والے فلسطینیوں کے لیے ۱۰ ہزار اجازت نامے جاری کرنے کی سفارش کی ہے جن کو مقبوضہ بیت المقدس میں داخلے کے لیے خصوصی اجازت درکار ہوتی ہے۔ انہوں نے اجازت ناموں کے لیے عمر کی حد کے حوالے سے تفصیل نہیں بتائی اور یہ بھی بتایا کہ حتمی تعداد کے بارے میں فیصلہ حکومت کرے گی۔ فلسطینی مقبوضہ بیت المقدس گورنریٹ کے مطابق اسے بتایا گیا ہے کہ اجازت نامے ۵۵ سال سے زائد عمر کے مردوں اور ۵۰ سال سے زائد عمر کی خواتین کے لیے ہوں گے۔ گزشتہ سال بھی ایسا ہی طریقۂ کار اپنایا گیا تھا۔ بیان میں اسرائیلی حکام پر الزام بھی لگایا گیا ہے کہ ان کی جانب سے سائٹ کے انتظامات دیکھنے والے اردن کے ادارے اسلامک وقف کو معمول کی تیاریوں سے روک دیا گیا ہے جن میں سائبان کی تعمیر کے علاوہ طبی کلینکس کا قیام بھی شامل تھا۔ اسلامک وقف کے ذرائع کی جانب سے بھی پابندیوں کی تصدیق کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ رمضان المبارک شروع ہونے سے ایک ہفتہ قبل اس کے ۳۳ ملازمین کو کمپاؤنڈ میں داخل ہونے سے روک دیا گیا ہے۔ اس کی وجہ سے مسلمانوں میں کافی برہمی پائی جارہی ہے۔

عُمان: واشنگٹن اور تہران کے مذاکرات میں اچھی پیش رفت

امریکا اور ایران کے درمیان جنیوا میں ہونے والے بالواسطہ مذاکرات کے دوسرے دور کے اختتام کے بعد عمان کے وزیر خارجہ بدر البوسعیدی نے اعلان کیا ہے کہ بات چیت میں اچھی پیش رفت ہوئی ہے۔ البوسعیدی جن کا ملک تہران اور واشنگٹن کے درمیان ثالثی کا کردار ادا کر رہا ہے، نے آج منگل کو اپنے ایکس اکاؤنٹ پر لکھا کہ مذاکرات مشترکہ اہداف اور متعلقہ تکنیکی امور کے تعین کی جانب اچھی پیش رفت کے ساتھ اختتام پذیر ہوئے۔ انہوں نے مزید کہا: ہماری ملاقاتوں کا ماحول تعمیری تھا۔ ہم نے مل کر سنجیدہ کوششیں کیں تاکہ ایک حتمی معاہدے کے لیے چند رہنما اصول وضع کیے جاسکیں۔ تاہم انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ ابھی ہمارے سامنے بہت سا کام باقی ہے۔ دونوں فریق آئندہ اجلاس سے پہلے واضح اگلے اقدامات کے ساتھ روانہ ہوئے ہیں، جبکہ اگلی ملاقات کی تاریخ طے نہیں کی گئی۔

مثبت پیش رفت

یہ بیان اس کے بعد سامنے آیا جب ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی، جنہوں نے مذاکرات میں اپنے ملک کے وفد کی قیادت کی، نے کہا کہ گزشتہ دور کے مقابلے میں اس دور میں مثبت پیش رفت ہوئی ہے۔ عراقچی نے آج اس سے قبل ایرانی ٹیلی وژن سے گفتگو میں بتایا کہ ان کے وفد نے امریکا کے ساتھ بنیادی اصولوں پر مفاہمت حاصل کرلی ہے، انھوں نے مزید کہا کہ اب ہمارے پاس واشنگٹن کے ساتھ مذاکرات میں آگے بڑھنے کا واضح راستہ موجود ہے۔

راستہ شروع ہوچکا

انہوں نے مزید وضاحت کی کہ اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم جلد کسی معاہدے تک پہنچ جائیں گے، لیکن راستہ شروع ہوچکا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے بتایا کہ دونوں فریق ممکنہ معاہدے کی دستاویز کے دو مسودوں پر کام کریں گے اور انہیں ایک دوسرے کے ساتھ تبادلہ کریں گے، جیسا کہ رائٹرز نے نقل کیا۔ تاہم انہوں نے اس بات کی نشاندہی بھی کی کہ کئی معاملات ایسے ہیں، جن پر دونوں جانب سے مزید کام کی ضرورت ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب چند ہفتے قبل واشنگٹن کی جانب سے دھمکیوں کا تبادلہ ہوا تھا اور خطے میں امریکی فوجی سرگرمیاں بھی بڑھائی گئی تھیں۔ یہ مذاکرات اس پہلے دور کے بعد ہوئے ہیں جو 6 فروری کو مسقط میں منعقد ہوا تھا اور جسے مثبت قرار دیا گیا تھا۔ امریکا بارہا یورینیم کی افزودگی روکنے کا مطالبہ کرتا رہا ہے اور ایران کے بیلسٹک میزائل پروگرام اور خطے میں مسلح گروہوں کی حمایت کا مقابلہ کرنے کی کوشش کرتا رہا ہے، جبکہ اسرائیل ان معاملات کو مذاکرات میں شامل کرنے پر زور دیتا رہا ہے۔ دوسری جانب ایرانی حکام نے حالیہ عرصے میں بارہا کہا ہے کہ واشنگٹن کے ساتھ مذاکرات صرف جوہری پروگرام تک محدود ہیں اور رہیں گے اور میزائل پروگرام کو ※※ خود مختار معاملہ ※※ قرار دیا ہے۔ ایران نے یہ بھی زور دے کر کہا ہے کہ یورینیم افزودگی کا اس کا حق قابلِ مذاکرہ نہیں۔

ہم اب بھی ایران کے ساتھ سفارتی راستے میں دل چسپی رکھتے ہیں: جے ڈی وینس

ٹرمپ کے نائب کے مطابق صرف صدر ہی یہ طے کرنے کا اختیار رکھتے ہیں کہ سفارت کاری کب اپنے انجام کو پہنچتی ہے

اگرچہ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے منگل کے روز اعلان کیا کہ ان کا ملک واشنگٹن کے ساتھ مذاکرات میں ٹھوس نتائج حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے، تاہم امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کا خیال ہے کہ ایران اب بھی ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے مقرر کردہ بعض ''سرخ لکیروں'' کو تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ ان کا یہ تبصرہ منگل کو جنیوا میں دونوں ممالک کے درمیان مذاکرات کے دوسرے دور کے چند گھنٹے بعد سامنے آیا۔ وینس نے اپنے بیانات میں اشارہ دیا کہ امریکہ اب بھی سفارتی راستے میں دل چسپی رکھتا ہے۔ اس سے قبل ڈونلڈ ٹرمپ نے دھمکی دی تھی کہ اگر ایران نے واشنگٹن کی شرائط پوری نہ کیں جن میں سر فہرست اس کے جوہری پروگرام سے متعلق شرائط ہیں، تو اس کے خلاف طاقت کا استعمال کیا جائے گا۔ وینس نے انکشاف کیا کہ کچھ پہلوؤں میں معاملات بہتر رہے، جہاں ایرانیوں نے بعد میں ملاقات پر اتفاق کیا۔ لیکن نائب صدر نے اس طرف توجہ دلائی کہ دیگر پہلوؤں میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کچھ ایسی سرخ لکیریں متعین کی ہیں جنہیں ایرانی اب بھی قبول کرنے اور ان پر بات کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ وینس نے مزید کہا کہ امریکہ اس پر کام جاری رکھے گا، لیکن ان کے مطابق یہ صدر کا اختیار ہے کہ وہ طے کریں کہ سفارت کاری کب اپنے انجام کو پہنچتی ہے۔ انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا ''ہم امید کرتے ہیں کہ ہم اس حد تک نہ پہنچیں، لیکن اگر ایسا ہوا تو فیصلہ صدر کا ہوگا''، ان کا اشارہ فوجی کارروائی کی طرف تھا۔ یہ اس وقت سامنے آیا جب ایرانی صدر نے علماء کے ایک اجتماع میں اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ مذاکرات ''مکمل ہم آہنگی اور ایرانی مرشد علی خامنہ ای کی اجازت سے'' ہو رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مقصد ''مسائل کو حقیقی طور پر حل کرنا ہے، نہ کہ محض گفتگو کی خاطر گفتگو میں شامل ہونا''۔ پزشکیان نے یہ بھی باور کرایا کہ ''ہم سنجیدگی سے نتیجہ حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، اور ہمیں امید ہے کہ یہ راستہ ٹھوس نتائج پر منتج ہوگا''۔ مزید برآں، پزشکیان نے صدارتی ویب سائٹ پر شائع ہونے والے بیان میں کہا کہ تہران اس بات کی ''تصدیق'' کے لیے تیار ہے کہ وہ جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی کوشش نہیں کر رہا۔ پزشکیان نے مزید کہا ''ہم قطعی طور پر جوہری ہتھیاروں کے حصول کی کوشش نہیں کر رہے، اور اگر کوئی فریق اس کی تصدیق کرنا چاہتا ہے تو ہم ایسی تصدیق کے لیے تیار ہیں''۔ یہ اس وقت ہوا جب ایرانی وفد کی سربراہی کرنے والے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اس بات کی تصدیق کی کہ ''گذشتہ دور کے مقابلے میں مذاکرات کے اس دور میں مثبت پیش رفت ہوئی ہے''۔ تاہم انہوں نے اس طرف اشارہ کیا کہ ''کچھ ایسے مسائل موجود ہیں جن پر دونوں فریقوں کی جانب سے کام کرنے کی ضرورت ہے''۔ یہ بیانات فریقین کے درمیان ہفتوں تک دھمکیوں کے تبادلے اور خطے میں امریکی فوجی نقل وحرکت کے بعد سامنے آئے ہیں۔ نیز یہ مذاکرات کے پہلے دور کے بعد سامنے آئے ہیں جو رواں ماہ 6 فروری کو مسقط میں منعقد ہوا تھا اور اسے بھی مثبت قرار دیا گیا تھا۔ امریکہ بارہا یورینیم کی افزودگی روکنے کا مطالبہ کر چکا ہے۔ اس نے ایران کے بیلسٹک میزائل پروگرام اور خطے میں مسلح گروہوں کی حمایت کا مقابلہ کرنے کی کوشش کی ہے، یہ وہ مسائل ہیں جنہیں مذاکرات میں شامل کرنے کے لیے اسرائیل نے دباؤ ڈالا تھا۔ لیکن ایرانی موقف نے حال ہی میں ایک سے زیادہ مرتبہ اس بات پر زور دیا ہے کہ واشنگٹن کے ساتھ مذاکرات صرف اور صرف جوہری فائل تک محدود رہے ہیں اور رہیں گے، جبکہ میزائلوں کے مسئلے کو خودمختاری کا معاملہ قرار دیا گیا ہے۔

حرمین شریفین کی خدمت کے ثابت قدم نہج پر گامزن ہیں: شاہ سلمان

شاہ سلمان نے اپنے خطاب میں فرمایا: "ہم آپ کو ماہ رمضان کی آمد پر مبارکباد پیش کرتے ہیں، جس میں جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور اس میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

سعودی عرب کے فرمانروا شاہ سلمان بن عبدالعزیز نے رمضان المبارک کی آمد کے موقع پر سعودی شہریوں اور دنیا بھر کے مسلمانوں کو مبارکباد پیش کی ہے۔ یہ مبارکباد سعودی وزیر اطلاعات سلمان الدوسری نے ان کی جانب سے دیئے گئے ایک پیغام میں پیش کی۔ شاہ سلمان نے اپنے خطاب میں فرمایا: ہم آپ کو ماہ رمضان کی آمد پر مبارکباد پیش کرتے ہیں، جس میں جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور اس میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ ہم اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں روزوں، قیام اور عبادات کی ادائیگی میں مدد فرمائے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''ہم خدائے بزرگ و برتر کا شکر ادا کرتے ہیں جس نے ہمارے اس مبارک ملک کو حرمین شریفین اور وہاں آنے والے حجاج، معتمرین اور زائرین کی خدمت کے شرف سے نوازا۔ ہم اللہ کی مدد سے اس ثابت قدم نہج پر گامزن ہیں جس پر اس ریاست کے حکمران چلتے آرہے ہیں۔'' سعودی فرمانروا نے کہا کہ ''ماہ رمضان تزکیہ نفس، نیک اعمال، باہمی ہمدردی وتعاون کے فروغ اور اللہ عزوجل کی ظاہری و باطنی نعمتوں پر شکر گزاری کا عظیم موقع ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ اس ماہِ فضیل میں ہمیں برکتیں عطا فرمائے، ہمارے نیک اعمال قبول فرمائے، ہمارے ملک میں امن وخوشحالی کو دوام بخشے اور فلسطین میں موجود ہمارے بھائیوں، امت مسلمہ اور پوری دنیا کو امن واستحکام کی نعمت سے نوازے۔ شاہ سلمان نے اپنے 'ایکس' اکاؤنٹ پر بھی تحریر کرتے ہوئے لکھا کہ ''ہم آپ کو رمضان المبارک کی مبارکباد پیش کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمارے، آپ کے اور تمام مسلمانوں کے لیے اس ماہ میں برکتیں فرمائے، ہماری طرف سے نیک اعمال قبول کرے اور ہمارے ملک میں امن وخوشحالی برقرار رکھے''۔

اسلامی ممالک کے قائدین کی جانب سے تہنیتی پیغامات

رمضان المبارک کی آمد کے موقع پر شاہ سلمان بن عبدالعزیز اور ولی عہد و وزیر اعظم شہزادہ محمد بن سلمان کو اسلامی ممالک کے قائدین کی جانب سے تہنیتی پیغامات موصول ہوئے ہیں۔ شاہ سلمان اور ولی عہد نے ان کے نیک جذبات اور دعاؤں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے جوابی تہنیتی پیغامات بھیجے ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس مبارک موقع کو امت مسلمہ کے لیے خیر و برکت، دائمی امن اور استحکام کا ذریعہ بنائے۔

پیغمبر کی مکہ سے مدینہ ہجرت مسلمانوں کیلئے اسلامی تاریخ کا مبدا اور آغاز قرار پائی۔ رسول خدا نے قبا میں توقف کے دوران مسجد تعمیر کی اسے مسجد قبا کہا جاتا تھا۔[52]

حضرت علی رسول اللہ کی ہجرت کے بعد تین دن تک مکہ رہے اور آپؑ نے رسول خدا کے پاس موجود لوگوں کی امانتیں ان کے مالکوں کو واپس کیں۔ پھر حضرت فاطمہ سمیت بنی ہاشم کی خواتین لے کر مدینہ کی طرف گئے اور قبا میں کلثوم بن ہدم کے گھر رسول اللہ سے ملحق ہو گئے۔[53]

رسول خدا 12 ربیع الاول کو بنی نجار کے ہمراہ مدینے روانہ ہوئے۔ پہلی نماز جمعہ قبیلۂ بنی سالم میں پڑھائی۔ آپ کے مدینہ میں داخلے کے موقع پر وہاں ہر قبیلہ کا سربراہ اپنے اہل خانہ سمیت چاہتا تھا کہ وہ آپ کو اپنے گھر لے جائے تا کہ دوسروں کی نسبت آپ کی مہمان نوازی کا شرف اسے حاصل ہو جائے۔ رسول اللہ دعوت دینے والوں کے جواب میں کہتے میرا اونٹ حکم دے دیا گیا ہے اور وہ جانتا ہے کہ کس جگہ جانا ہے؟ بنی مالک بن نجار کے گھروں کے درمیان دو یتیموں کی زمین پر بیٹھ گیا۔ رسول خدا نے ان یتیموں کے سرپرست معاذ بن عفراء سے زمین خرید لی اور اس میں مسجد بنائی گئی جو مسجد النبی کی بنیاد ہے۔ ابوایوب انصاری رسول اللہ کا سامان اپنے گھر لے گئے اور آپ کے حجرے کی تعمیر تک انہی کے گھر رہے۔

رسول خدا مسجد کی تعمیر میں صحابہ کی مدد فرماتے تھے۔ مسجد کی ایک طرف ایک چبوترہ صفہ بنایا گیا تا کہ وہاں مستمند حضرات رہ سکیں۔ وہاں رہنے والوں کو اصحاب صفہ کہا گیا۔[54]

دن بدن مہاجروں کی تعداد میں اضافہ ہوتا رہا اور انصار انہیں اپنا مہمان بناتے رہے۔ رسول اللہ نے ان کے درمیان صیغۂ اخوت قائم کیا اور رسول اللہ نے حضرت علی کو اپنا بھائی بنایا۔[55]

ایک چھوٹی سی جماعت جو دلی طور پر ایمان نہیں لائے تھے ظاہری طور ایمان لائے انہیں منافقان کہتے تھے۔ مدینے میں کچھ دیر قیام کے بعد آپؑ نے مدینے کے یہودیوں کے ساتھ معاہدہ کیا تا ایک دوسرے کے معاشرتی حقوق کی رعایت کی جا سکے۔[56] (رک: اسلام کا پہلا عمومی معاہدہ)

اس کے باوجود کہ اکثر یثربی عوام یا تو مسلمان تھے یا پھر رسول اللہؐ کے حامی تھے، ایسا بھی نہیں تھا کہ پورا شہر اور اس کے نواحی علاقے مکمل طور پر مطیع اور پرسکون ہوں۔ عبداللہ بن ابی جس کی بادشاہت کا انتظام مدینہ میں مکمل ہو چکا تھا اور محمدؐ کے مدینہ پہنچنے پر وہ اس منصب سے محروم ہو چکا تھا چین سے نہیں بیٹھا تھا اور اس کے باوجود کہ بظاہر مسلمان کہلواتا تھا، خفیہ طور پر محمدؐ اور مسلمانوں کے خلاف سازشیں کرتا اور یہودیوں کے ساتھ بھی ساز باز میں مصروف تھا۔[57]

اس گروہ نے جنہیں قرآن کی پہلی مدنی آیات میں منافقین کے نام سے پکارا گیا ہے رسول اللہؐ اور مسلمانوں کی راہ میں بڑی بڑی رکاوٹیں کھڑی کر دیں۔ ان لوگوں کا علاج مشرکین اور یہودیوں کے علاج کی نسبت بہت مشکل تھا کیونکہ یہ لوگ مسلمانوں کے ہاں مسلمان کہلواتے تھے اور پیغمبر اسلام، خدا کے ظاہری حکم کے تحت، ان کے خلاف جنگ نہیں لڑ سکتے تھے۔[58]

خداوند متعال کبھی قرآنی آیات کے ذریعے انہیں ڈراتا اور خبردار کرتا تھا کہ خدا اور اس کے پیغمبر تمہارے کرتوتوں کی خبر رکھتے ہیں اور جانتے ہیں کہ تم نے مسلمانی کو اپنے تحفظ کے لئے ڈھال قرار دیا ہے:

إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ۔ (منافقون 1)

ترجمہ: جب منافق لوگ آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں یقینا آپ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ آپ ضرور اسکے پیغمبر ہیں اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافقین جھوٹے ہیں۔ ترجمہ سید علی نقی نقوی آیت 1۔

اسلام کی راہ میں عبداللہ بن ابی کی طرف سے روڑے اٹکانے اور خلل اندازی کا سلسلہ سنہ 9 ہجری میں اس کی موت کے لمحات تک جاری رہا۔ یہودی بھی جنہیں میثاق مدینہ کے تحت کافی حقوق اور مراعاتوں سے نوازا گیا تھا، یہاں تک کہ جنگی غنائم میں بھی حصہ پاتے تھے، وہ ابتدائی طور پر مسلمانوں کے ساتھ خندہ پیشانی کے ساتھ پیش آئے تھے اور کئی یہودیوں نے اسلام بھی قبول کیا تھا لیکن آخر کار ناسازگاری و بے آہنگی کے راستے پر گامزن ہوئے۔ سبب یہ تھا کہ وہ نہ صرف یثرب کی معیشت پر مسلط تھے بلکہ صحرائی عربوں اور مشرکین مکہ کے ساتھ بھی لین دین کرتے تھے؛ انہیں توقع تھی کہ عبداللہ بن ابی مدینے کا حکمران بنے گا اور یوں مدینہ کی معیشت پر ان کے اثر و نفوذ میں مزید اضافہ ہوگا؛ لیکن جب محمدؐ اس شہر میں تشریف لائے اور اسلام کو مدینہ میں فروغ ملا تو یہ امر یہودیوں کے بڑھتے ہوئے معاشی اثر و رسوخ کے راستے میں رکاوٹ بن گیا۔

علاوہ ازیں یہودی اپنی نسل سے باہر کسی شخص کو ہرگز نبی کے طور پر تسلیم کرنے کے لئے تیار نہ تھے چنانچہ انھوں نے کچھ عرصہ بعد محمدؐ کے ساتھ اپنی مخالفت آشکار کر دی۔ بظاہر عبداللہ بن ابی کا کردار بھی ان کو اکسانے اور مشتعل کرنے میں مؤثر تھا۔

یہودیوں نے کہا: جس پیغمبر کا ہم انتظار کر رہے تھے وہ محمد نہیں ہیں اور وہ قرآنی آیات کے مقابلے میں تورات اور انجیل کے حوالے دیتے اور ان پر فخر و مباہات کرتے تھے۔ وہ کہتے تھے کہ جو کچھ ہماری کتابوں میں ہے اور جو کچھ قرآن میں ہے، وہ ایک نہیں ہے۔ اس یہودی سازش کے جواب میں قرآن مجید کی متعدد آیات نازل ہوئیں اور ان آیات کے ضمن میں کہا گیا کہ تورات اور انجیل وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ تحریف کا شکار ہوئی ہیں اور یہودی علماء نے اپنے خاص مقاصد اور مفادات کی خاطر ان کی آیات میں تحریف اور تبدیلی کی ہے۔

بالآخر قرآن نے یکبارگی یہود و نصاریٰ کے ساتھ اسلام کا ربط توڑ کر رکھ دیا تا کہ عرب کو سمجھا سکے کہ وہ یہودیوں سے بالکل الگ ایک جداگانہ امت ہیں۔ قرآن مجید میں اللہ تعالی نے فرمایا:

عرب ابراہیم کے دین پر ہیں اور ابراہیم اسرائیل کے جداعلیٰ ہیں:

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنزِلَتِ التَّوْرَاةُ وَالْإِنجِيلُ إِلَّا مِن بَعْدِهِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿65﴾ هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا لَكُم بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿66﴾ مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَٰكِن كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ۔

آپ ﷺ جسم و جان اور روح غرض ہر اعتبار سے خدا کی عظیم نشانی تھے، قرآن آپ کے اخلاق کی گواہی دیتا ہے

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر MUMBAIRAABTA

۱۹/فروری۔۲۰۲۶

ایران نیوکلئیر معاہدہ کیلئے تیار

ایران اور امریکہ کے مابین کشیدگی کے دوران ایران نے واضح کر دیا ہے کہ وہ نیوکلئیر معاہدہ کیلئے تیار ہے اور اگر اس معاہدہ کو یقینی بنانے اگر کچھ سمجھوتے کرنے پڑے تب بھی وہ ایسا کرنے سے گریز نہیں کرے گا بشرطیکہ امریکہ ایران پر عائد تحدیدات کو برخواست کرنے کی سمت پیشرفت سے اتفاق کرے۔ ایران کا یہ موقف مغربی ممالک اور خاص طور پر امریکہ کے ساتھ کشیدگی کو کم کرنے کی سمت ایک اچھی پہل ہے اور اس سے پتہ چلتا ہے کہ ایران علاقہ میں کشیدگی یا کسی بھی ملک کے ساتھ جنگ نہیں چاہتا۔ وہ امن چاہتا ہے اور امن کیلئے وہ سمجھوتے کرنے کو بھی تیار ہے۔ ایران نے معاشی تحدیات کی برخواستگی کے تعلق سے جو شرط عائد کی ہے وہ اس کا بنیادی حق ہے اور امریکہ اور اس کے حواری ممالک کو اس تعلق سے اتفاق کرتے ہوئے علاقہ کے امن کے تئیں اپنی سنجیدگی کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت ہے۔ امریکہ اس معاملے میں صورتحال پر غور کر سکتا ہے تاہم اسرائیل کا دباؤ امریکی موقف اور ردعمل پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔ ایسے میں امریکہ اسرائیل کے دباؤ کو تسلیم کئے بغیر صورتحال کو پیش نظر رکھتے ہوئے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے تا کہ علاقہ میں ایک اور جنگ مسلط نہ کی جائے اور اسرائیل کے عزائم کامیاب ہونے نہ پائیں۔ اسرائیل کسی بھی قیمت پر ایران کے خلاف فوجی طاقت کے استعمال کا حامی ہے اور وہ اس کیلئے امریکہ کو استعمال کر رہا ہے۔ امریکہ پر دباؤ ڈال رہا ہے اور معاہدہ کی راہ میں رکاوٹیں پیدا کرنے سے بھی گریز نہیں کر رہا ہے۔ اسرائیل چاہتا ہے کہ ایران کے خلاف امریکہ طاقت کا استعمال کرے اور علاقہ میں ایک بار پھر جنگ شروع ہو جائے۔ جس وقت ایران میں مغرب کے اسپانسر کردہ احتجاجی مظاہرے ہو رہے تھے اس وقت بھی اسرائیل نے پوری کوشش کی کہ عوامی تائید کے نام پر ایران کے خلاف فوجی کارروائی کی جائے تاہم ایران نے اپنے تدبر کے ذریعہ صورتحال کو قابو میں کیا اور امریکہ نے بھی جنگی یا فوجی کارروائی کرنے سے گریز کیا۔ اب نیوکلئیر مسئلہ پر اسرائیل امریکہ کو استعمال کرنے کی کوشش کر رہا ہے کہ ایران کے خلاف فوجی کارروائی کی جائے۔ ایران کا جہاں تک تعلق ہے تو اس نے حالانکہ اپنے مفادات کے تحفظ کے معاملے میں سخت گیر موقف اختیار کیا ہوا ہے اور اس کا کہنا ہے کہ وہ امریکہ کی جانب سے جنگ کی دھمکیوں سے خوفزدہ نہیں ہوگا اور جنگ ہوتی ہے تو سخت جواب دیا جائے گا۔ تاہم ایران نے نیوکلئیر معاملہ پر اپنے موقف میں نرمی پیدا کرتے ہوئے معاہدہ کیلئے بات چیت کی وکالت کی ہے اور یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ اگر ضروری ہو جائے تو پھر ایران اس مسئلہ پر کچھ سمجھوتے کرنے بھی تیار ہے۔ اس سے ایران کے لچکدار موقف کا اظہار ہوتا ہے اور یہ بھی واضح ہو جاتا ہے کہ ایران جنگ نہیں چاہتا۔ وہ امن برقرار رکھنا چاہتا ہے۔ علاقہ میں کشیدگی کو کم کرنے کیلئے اس نے اپنے سنجیدہ ہونے کا ثبوت بھی فراہم کر دیا ہے۔ اب امریکہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ صورتحال کو سمجھے اور جنگ مسلط کرنے کے ایک نکاتی ایجنڈہ پر عمل کرنے سے گریز کرے۔ ایران کی سنجیدگی کو ساری دنیا کو سمجھنے کی ضرورت ہے اور امریکہ اور اسرائیل دونوں پر دباؤ ڈالنا چاہئے کہ وہ جنگ کا ایجنڈہ ترک کرتے ہوئے بات چیت کی میز پر آجائیں اور بات چیت کے ذریعہ نیوکلئیر مسئلہ پر ان کے جو بھی شکوک و شبہات ہیں ان کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ نہ صرف مشرق وسطی بلکہ ساری دنیا کیلئے جنگ مضر اور دوررس اثرات کی حامل ہوگی اس لئے اس جنگ کو ٹالنے کی حتی المقدور اور ہر ممکن کوشش کی جانی چاہئے۔ جنگ کسی بھی مسئلہ کا حل نہیں ہو سکتی اور اس حقیقت کو امریکہ بھی اچھی طرح سمجھتا ہے۔ امریکہ نے حالیہ عرصہ میں ایران میں اقتدار کی تبدیلی کی بھی بات کہی تھی تاہم امریکہ کو ایران کے داخلی معاملات میں مداخلت سے گریز کرتے ہوئے بات چیت کا راستہ ہی اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ ایران نے معاشی تحدیدات کی برخواستگی کیلئے جو شرط عائد کی ہے اس کو قبول کرتے ہوئے مسئلہ کا پرامن حل دریافت کرنے پر توجہ مرکوز کرنا چاہئے۔ ایران پر طویل عرصہ سے معاشی تحدیدات عائد ہیں اور ان تحدیدات سے ایرانی عوام کی زندگیاں متاثر ہو رہی ہیں۔ اس جانب ساری دنیا کو توجہ کرتے ہوئے امریکہ اور اسرائیل پر دباؤ بنانا چاہئے تا کہ مشرق وسطی کو ایک اور تباہ کن جنگ سے بچایا جا سکے۔

ساقی میں تیرے صدقے مَے دے رَمضاں آیا!

رمضان المبارک دراصل روح کی پیاس بجھانے کا مہینہ ہے۔ سال بھر کی غفلتیں، لغزشیں اور دنیاوی مشاغل انسان کے باطن پر گرد جما دیتے ہیں۔ دل کی زمین سخت ہو جاتی ہے اور آنکھوں کی نمی کم پڑ جاتی ہے۔ مگر جونہی رمضان المبارک کی ساعتیں وارد ہوتی ہیں تو گویا رحمت کی بارش برسنے لگتی ہے۔ روزہ انسان کے اندر تقویٰ کی شمع روشن کرتا ہے۔ سحری کی بیداری اسے نظم و ضبط سکھاتی ہے، افطار کی گھڑی اسے شکر گزاری کا سبق دیتی ہے اور تراویح کی محفل اسے قرآن کے نور سے منور کر دیتی ہے۔ یہی وہ مے ہے جس کی التجا عاشق اپنے ساقی سے کرتا ہے۔ یہ مہینہ قرآن مجید کا مہینہ ہے۔ اسی مقدس مہینے میں کلامِ الٰہی نازل ہوا جو قیامت تک کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ رمضان المبارک میں جب مساجد میں قرآن مجید کی تلاوت گونجتی ہے، حفاظِ کرام آیاتِ ربانی سناتے ہیں اور سامعین خشوع و خضوع سے سنتے ہیں تو محسوس ہوتا ہے کہ آسمان سے نور برس رہا ہے۔

حافظ افتخار احمد قادری

دنیا کی گردشِ ایام میں کچھ ساعتیں ایسی آتی ہیں جو صرف وقت کا حصہ نہیں ہوتیں بلکہ آسمانی عنایات کا عنوان اور ربانی نوازشات کا مظہر ہوتی ہیں۔ اسلامی سال کے بارہ مہینوں میں رمضان المبارک وہ مہینہ ہے جسے خالق کائنات نے اپنی خصوصی نسبت عطا فرمائی، نزولِ قرآن کی سعادت بخشی، مغفرت و رحمت اور نجات کا پیامبر بنایا۔ جیسے ہی شعبان المعظم کی آخری گھڑیاں سمٹتی ہیں اور رمضان المبارک کی آمد کی نوید سنائی دیتی ہے تو اہلِ ایمان کے دلوں میں ایک نورانی کیفیت جاگزیں ہو جاتی ہے۔ مساجد کے مینار منتظر دکھائی دیتے ہیں، گھروں میں سحری کی تیاریوں کا اہتمام شروع ہو جاتا ہے اور فضا میں ایک روحانی سرشاری محسوس ہونے لگتی ہے۔ یہی وہ لمحہ ہوتا ہے جب ایک عاشقِ صادق کی زبان سے بے ساختہ یہ صدا بلند ہوتی ہے: "ساقی میں تیرے صدقے مے دے رمضان آیا" یہ مصرع امام احمد رضا خان قادری علیہ الرحمہ کی والہانہ فکر کا مظہر ہے۔ اس شعر میں بھی بظاہر صوفیانہ انداز ہے مگر اس کے باطن میں بندہ مومن کی وہ تڑپ پوشیدہ ہے جو رمضان المبارک کی آمد پر اپنے رب سے مزید قرب، رحمت اور مزید نور کی طلبگار ہوتی ہے۔ "ساقی" یہاں اس ذاتِ کریم کی طرف اشارہ ہے جو بندوں کو اپنے فضل و کرم سے نوازتی ہے، خطاؤں کو معاف کرتی ہے، تشنگانِ معرفت کو سیراب کرتی ہے۔ "مے" سے مراد وہ روحانی سرشاری ہے جو عبادت کی لذت، تلاوت کی حلاوت، ذکر کی مٹھاس اور دعا کی قبولیت سے پیدا ہوتی ہے۔ جب رمضان المبارک آتا ہے تو گویا رب کریم خود اپنے بندوں کو دعوت دیتا ہے کہ آؤ میں تمہیں رحمت کا جام پلاؤں، مغفرت کی شراب عطا کروں اور تقویٰ کی مے سے تمہارے دلوں کو سرشار کر دوں۔

رمضان المبارک دراصل روح کی پیاس بجھانے کا مہینہ ہے۔ سال بھر کی غفلتیں، لغزشیں اور دنیاوی مشاغل انسان کے باطن پر گرد جما دیتے ہیں۔ دل کی زمین سخت ہو جاتی ہے اور آنکھوں کی نمی کم پڑ جاتی ہے۔ مگر جونہی رمضان المبارک کی ساعتیں وارد ہوتی ہیں تو گویا رحمت کی بارش برسنے لگتی ہے۔ روزہ انسان کے اندر تقویٰ کی شمع روشن کرتا ہے۔ سحری کی بیداری اسے نظم و ضبط سکھاتی ہے، افطار کی گھڑی اسے شکر گزاری کا سبق دیتی ہے اور تراویح کی محفل اسے قرآن کے نور سے منور کر دیتی ہے۔ یہی وہ مے ہے جس کی التجا عاشق اپنے ساقی سے کرتا ہے۔ یہ مہینہ قرآن مجید کا مہینہ ہے۔ اسی مقدس مہینے میں کلام الٰہی نازل ہوا جو قیامت تک کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ رمضان المبارک میں جب مساجد میں قرآن مجید کی تلاوت گونجتی ہے، حفاظِ کرام آیاتِ ربانی سناتے ہیں اور سامعین خشوع و خضوع سے سنتے ہیں تو محسوس ہوتا ہے کہ آسمان سے نور برس رہا ہے۔ بندہ جب سجدے میں گرتا ہے، جب آنکھوں سے آنسو بہتے ہیں اور دل گناہوں پر نادم ہوتا ہے تو یہی وہ لمحہ ہوتا ہے جب اسے روحانی سرشاری عطا کی جاتی ہے۔ رمضان المبارک صرف بھوک اور پیاس کا نام نہیں بلکہ ایک جامع تربیتی نظام ہے۔ یہ انسان کو صبر، تحمل اور برداشت کی مشق کراتا ہے۔ وہ اپنی زبان کو لغو باتوں سے روکتا ہے، اپنی نگاہ کو حرام سے بچاتا ہے اور اپنے دل کو حسد و کینہ سے پاک کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ گویا یہ مہینہ باطن کی صفائی اور کردار کی تعمیر کا عملی کورس ہے۔ یہی وہ کیفیت ہے جو انسان کو رب العالمین کے قریب لے جاتی ہے اور اس کی زندگی میں حقیقی انقلاب برپا کرتی ہے۔

رمضان المبارک کا ایک پہلو سماجی ہمدردی بھی ہے۔ جب انسان بھوک اور پیاس کی شدت محسوس کرتا ہے تو اسے غریبوں کی حالت کا احساس ہوتا ہے۔ زکوٰۃ اور صدقات کے ذریعے معاشرے میں توازن پیدا ہوتا ہے اور اخوت و مساوات کو فروغ ملتا ہے۔ افطار کی محفلیں محض دسترخوان نہیں ہوتیں بلکہ دلوں کو جوڑنے کا ذریعہ بنتی ہیں۔ اس طرح رمضان المبارک فرد اور معاشرہ دونوں کی اصلاح کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ آج کے مادی دور میں جہاں انسان اپنی خواہشات کا اسیر بن چکا ہے، رمضان اسے یاد دلاتا ہے کہ اصل کامیابی نفس کی غلامی میں نہیں بلکہ اس کی تربیت میں ہے۔ یہ مہینہ ہمیں بتاتا ہے کہ دنیا کی چمک دمک عارضی ہے اور دائمی کامیابی رب العالمین کی رضا میں مضمر ہے۔ اگر بندہ اس مہینے میں سچے دل سے توبہ کر لے، اپنے اعمال کا محاسبہ کر لے اور آئندہ کے لیے نیک عزم باندھ لے تو اس کی تقدیر بدل سکتی ہے۔ ساقی میں تیرے صدقے مے دے رمضان آیا دراصل بندگی کا اعلان اور احتیاج کا اقرار ہے۔ یہ اس حقیقت کی یاددہانی ہے کہ بندہ اپنے رب کے فضل کا محتاج ہے۔ وہ جانتا ہے کہ رحمت کا دروازہ کھلا ہے، مغفرت کی ہوائیں چل رہی ہیں اور نجات کی راہیں روشن ہیں۔ اسے صرف اخلاص کے ساتھ ہاتھ بڑھانے کی دیر ہے۔ رمضان المبارک کی ساعتیں نہایت قیمتی ہیں۔ یہ مہینہ آتا ہے اپنے نور سے دلوں کو منور کرتا ہے اور پھر رخصت ہو جاتا ہے۔ خوش نصیب وہ ہیں جو اس کے لمحات کو غنیمت جان لیتے ہیں، اس کی راتوں کو قیام سے اور دنوں کو روزے سے آباد کرتے ہیں، جو اپنے رب سے لو لگاتے ہیں اور اپنی زندگی کو بدلنے کا عزم کرتے ہیں۔ الغرض رمضان المبارک صرف ایک مہینہ نہیں بلکہ زندگی کا رخ موڑ دینے والا موسم بہار ہے۔ یہ وہ ساعتِ سعادت ہے جس میں بندہ مومن کو اپنے باطن میں جھانکنے، اعمال کا محاسبہ کرنے اور اپنے رب کریم سے تعلق کو از سرِ نو استوار کرنے کا سنہری موقع عطا کیا جاتا ہے۔ سوال یہ نہیں کہ رمضان آیا یا نہیں، سوال یہ ہے کہ ہم رمضان المبارک میں آئے یا نہیں۔ چاند تو ہر سال طلوع ہوتا ہے، مساجد میں رونقیں بھی بڑھتی ہیں، تلاوت کی صدائیں بھی گونجتی ہیں، مگر اصل کامیابی اس کی ہے جس کا دل بدل جائے، جس کی آنکھ اشک بار ہو جائے اور جس کی زندگی اطاعت و بندگی کے سانچے میں ڈھل جائے۔ ہمیں سوچنا چاہیے کہ جب یہ مبارک مہینہ رخصت ہوگا تو ہمارے دامن میں کیا ہوگا؟ کیا ہم نے اپنے گناہوں سے سچی توبہ کی؟ کیا ہم نے اپنی نمازوں کی حفاظت کا عزم کیا؟ کیا ہم نے قرآن مجید سے وہ تعلق جو رمضان میں قائم ہوا اسے باقی رکھنے کی نیت کی؟ اگر رمضان المبارک کے بعد بھی ہماری صبحیں غفلت میں اور ہماری راتیں بے پروائی میں گزریں تو پھر ہم نے اس مہینے کے پیغام کو پوری طرح نہیں سمجھا۔ رمضان المبارک اس لیے نہیں آتا کہ چند دنوں کی عبادت کے بعد ہم پھر پہلے جیسے ہو جائیں بلکہ وہ اس لیے آتا ہے کہ ہماری پوری زندگی عبادت کا رنگ اختیار کر لے۔ بندگی صرف مخصوص اوقات کا نام نہیں بلکہ ہمہ وقت اطاعت کا نام ہے۔ روزہ ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ جب ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے جائز خواہشات کو ترک کر سکتے ہیں تو حرام کاموں سے بچنا تو اور بھی آسان ہونا چاہیے۔ تراویح ہمیں یاد دلاتی ہے کہ قرآن صرف سننے کے لیے نہیں بلکہ سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کے لیے نازل ہوا ہے۔ سحری کی بیداری ہمیں غفلت کی نیند سے جگانے کا استعارہ ہے اور افطار کی ساعت ہمیں یہ پیغام دیتی ہے کہ صبر کے بعد راحت ضرور ملتی ہے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم رمضان المبارک کو رسم نہ بننے دیں بلکہ اسے اپنی اصلاح کا ذریعہ بنائیں۔ اپنے گھروں کو نماز اور تلاوت کا گہوارہ بنائیں، اپنی زبان کو ذکر و درود سے تر رکھیں، اپنے دلوں کو کینہ و حسد سے پاک کریں اور اپنے معاملات کو دیانت و صداقت سے مزین کریں۔ اگر ہم نے اس مہینے میں اپنے اندر تقویٰ کی شمع روشن کر لی تو یہی شمع سال بھر ہماری رہنمائی کرے گی۔ اگر ہم نے اپنے نفس کو قابو میں کرنا سیکھ لیا تو یہی ضبط ہمیں زندگی کے ہر امتحان میں کامیاب کرے گا۔ یاد رکھیے! رمضان کی رحمتیں بے کنار ہیں مگر یہ صرف اسی کے حصے میں آتی ہیں جو سچے دل سے طالب ہو۔ مغفرت کے دروازے کھلے ہیں مگر دستک دینا ہماری ذمہ داری ہے۔ نجات کی راہیں روشن ہیں مگر ان پر چلنا ہمیں خود ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ مہینہ ہمارے سامنے سے گزر جائے اور ہم خالی ہاتھ رہ جائیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ قیامت کے دن ہم یہ حسرت کریں کہ کاش ہم نے رمضان کی قدر پہچانی ہوتی۔ پس آئیے! اس آخری ساعتوں میں اپنے ربِّ کریم کے حضور جھک جائیں، اپنے گناہوں کا اعتراف کریں، اپنی کوتاہیوں پر ندامت کے آنسو بہائیں اور عہد کریں کہ ہم اپنی زندگی کو اس کے احکام کے مطابق ڈھالیں گے۔ یہی رمضان کا اصل پیغام ہے، یہی اس کی حقیقی مے ہے اور یہی وہ سرشاری ہے جس کی طلب میں ایک عاشق پکار اٹھتا ہے: ساقی میں تیرے صدقے مے دے رمضان آیا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان المبارک کی قدر کرنے، اس کی رحمتوں سے بھرپور استفادہ کرنے اور اپنے دلوں کو نورِ ایمان سے منور کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہمیں بھی وہ روحانی سرشاری نصیب ہو جس کی التجا امام احمد رضا خان قادری علیہ الرحمہ نے اپنے شعر میں کی ہے۔ ہمارے گناہوں کو معاف فرمائے، ہماری کوتاہیوں کو درگزر فرمائے اور ہمیں ان سعادت مند بندوں میں شامل فرمائے جو رمضان کے صدقے بخش دیے جاتے ہیں۔

عبادتوں میں سب سے زیادہ اثر انسانوں کے جسم، روح اور اخلاق پر بیک وقت روزہ کا پڑتا ہے، یہ انسان کو کئی طرح کی بیماریوں سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: "روزہ رکھو صحت مند رہو گے"۔ (كشف الخفاء ومزيل الالباس عما اشتهر من الاحاديث على ألسنة الناس للشيخ إسماعيل العجلوني: 1/ 539) اگر روزہ میں آداب وارکان کو ملحوظ رکھا جائے تو یہ تقویٰ پیدا کرتا ہے اور تقویٰ اصلاح کی بنیاد ہوتی ہے اور تقویٰ کے نتیجہ میں ایسی سعادت اور خوش بختی نصیب ہوتی ہے، جس سے سارے غم اور خوف و ہراس مٹ جاتے ہیں۔ اللہ جل شانہ فرماتے ہیں: (جو کوئی تقویٰ اختیار کرے گا اور نیک عمل کرے، اسے نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ رنج و غم۔ (سورۃ الأعراف: 35) غرضیکہ روزہ اخلاق کو سنوارنے اور اچھے کاموں پر آمادہ کرنے میں اہم کردار نبھاتا ہے۔ روزہ کھانے، پینے اور مباشرت وغیرہ سے رکنے کا نام ہے اور یہ سب خواہشات اگر حد بڑھ جائیں تو یہ انسان کو رسوائی اور ذلت کے گڑھے میں گرانے کا سبب بنتی ہیں۔ اس کے برخلاف روزہ انسان کو عفت و پاکیزگی کا عادی بناتا ہے اور اسے نفس کے وسوسوں اور شہوت انگیزیوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

روزنامہ "ممبئی رابطہ" میں شائع ہونے والے مضامین و مراسلات میں پیش کردہ آراء مضمون نگاروں اور مراسلہ نگاروں کی ذاتی رائے ہے۔ ان سے ادارے کا اتفاق ضروری نہیں

ریاستی دفتر پٹنہ میں اجلاس، رمضان کے دوران توسیعی ریلیوں اور انتخابی تیاریوں کا عزم

ریاستی دفتر پٹنہ میں راشٹریہ جنتا دل کے اقلیتی سیل کی ایک اہم میٹنگ قومی صدر علی اشرف فاطمی کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اجلاس میں ریاستی اقلیتی صدر ڈاکٹر انور عالم، سابق ایم ایل اے آرا، قومی اقلیتی نائب صدر تنویر انصاری، قومی جنرل سکریٹری ڈاکٹر سید محب الحسن، قومی اقلیتی نائب صدر سید فیصل علی (قانون ساز کونسلر) سمیت متعدد اہم رہنما شریک ہوئے۔ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے علی اشرف فاطمی نے اعلان کیا کہ پارٹی کے قومی ایگزیکٹو صدر منتخب ہونے پر تیجسوی یادو کے اعزاز میں ایک پروقار تقریب 26 مارچ 2026 بروز جمعرات صبح 11 بجے شری کرشنا میموریل ہال، گاندھی میدان پٹنہ میں منعقد کی جائے گی۔ اس تقریب کو کامیاب بنانے کے لیے قومی و ریاستی اقلیتی سیل کے عہدیداران، ایم ایل اے، ایم پیز، قانون ساز کونسل کے اراکین اور سابق عوامی نمائندوں نے بھرپور شرکت اور اسمبلی و لوک سبھا انتخابات میں پارٹی امیدواروں کی کامیابی یقینی بنانے کا عہد کیا۔ اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ماہِ رمضان المبارک کے دوران ہر ڈویژن میں توسیعی ریلیاں نکالی جائیں گی، جنہیں تاریخی بنانے کے لیے اقلیتی سیل کے تمام اراکین نے بھرپور محنت کرنے کا وعدہ کیا۔ ریاستی اقلیتی صدر ڈاکٹر انوار احمد مختلف اضلاع کا دورہ کر کے پارٹی عہدیداروں کو ضروری ہدایات دیں گے اور ہزاروں افراد کی شرکت کو یقینی بنانے پر زور دیں گے۔ اس موقع پر ریاستی ترجمان اعجاز احمد، قومی اقلیتی جنرل سکریٹری یوسف صلاح الدین (سابق ایم ایل اے)، قومی اقلیتی نائب صدر ڈاکٹر عائشہ فاطمہ، سردار رنجیت سنگھ، محمد ظفر احسن عرف بھائی، محمد حیدر آزاد، ضیاء الحسن، عارف حسین، محمد جاوید احمد، توقیر منصوری، محمد شاہجہاں، محمد فیروز عالم، انجینئر نیئر احمد، کوثر خان، محمد تنویر، محمد فیاض عالم کمال، سید خالد، کمال اشرف، جاوید کمال، علی رضا انصاری سمیت کثیر تعداد میں کارکنان موجود تھے۔

مراسلات و اعلانات

آل انڈیا اردو موومنٹ نے کیا استقبال ماہ رمضان کا اہتمام

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں اللہ رب العالمین نے قرآن پاک نازل فرمایا جو لوگوں کی ہدایت اور حق و باطل کے درمیان فارق بن کر آیا لہذا اس ماہ مبارک میں زیادہ سے زیادہ قرآن کی تلاوت و سماعت کا اہتمام کیا جائے کیونکہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے بڑا معجزہ یہ قرآن ہی ہے، قرآن میں اللہ نے ایسی مقناطیسیت رکھی ہے کہ جو اس کو پڑھتا یا سنتا ہے، اسی کا ہو جاتا ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، طفیل دوسی رضی اللہ عنہ سے لے کر اب تک بلکہ قیامت تک یہ کتاب لوگوں کو اپنی طرف ہدایت کے لیے کھینچتی رہے گی۔ یہ باتیں مقیم دانش ندوی نے آل انڈیا اردو موومنٹ کے زیر اہتمام الحاج ماسٹر عطاء الرحمٰن مرحوم کی رہائش گاہ رحیم آباد، تاجپور سمستی پور، بہار میں منعقدہ تقریب بعنوان "استقبال ماہ رمضان" میں کہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ رمضان کی برکت و مغفرت اور آتش دوزخ سے نجات کے لئے اس ماہ مبارک میں روزوں کا اہتمام کیا جائے، اس لیے کہ اللہ تے اس کو فرض بنایا ہے۔ اس موقع پر نظام الدین ندوی اور پروگرام کے کنوینر ضیاء الرحمن نے بھی ماہ رمضان کی فضیلت پر اظہار خیال کیا۔ اس کے بعد شعری محفل کی ابتدا ہوئی، جس میں ڈاکٹر بسمل عارفی مقیم دانش، ایوب انصار اور شاہد ندوی نے ماہ رمضان کی مناسبت سے اشعار پیش کئے۔ تقریب کی صدارت معروف صحافی و شاعر اور آل انڈیا اردو موومنٹ کے صدر ڈاکٹر بسمل عارفی نے فرمائی، نظامت مقیم دانش ندوی نے کی۔ دعا سے قبل سرفراز فاضل پوری نے سبھی شعرا و سامعین کا اپنے مخصوص انداز میں شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر ماسٹر مسرت احمد، اقبال فیروز، بلال احمد، عادل رحمٰن خان، محمد رضوان سمیت بڑی تعداد میں لوگ موجود رہے۔

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر MUMBAIRAABTA

مگر ایمان واحتساب کا روزہ اسی وقت ہوگا، جب کہ وہ کامل اخلاص کے ساتھ اللہ کیلئے رکھے اور اپنے آپ کو غیر اخلاقی کاموں سے بچائے۔ لڑائی جھگڑا، غیبت، جھوٹ اور فتنہ وفساد سے بچے؛ کیوں کہ روزے کا مقصد تقویٰ ہے اور تقویٰ بری باتوں اور برے کاموں سے بچ کر اللہ کی مرضی کے مطابق زندگی گزارنے کا نام ہے؛ اس لیے روزے داروں کو چاہئے کہ وہ روزہ کے مقصد پر نگاہ رکھیں اور غلط کاموں، یا کسی طرح کے گناہ کے ذریعہ اپنے روزہ کو خراب نہ کریں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: بہت سے روزہ دار ایسے ہیں، جن کو روزہ کے نام پر صرف بھوک پیاس ملتی ہے اور بہت سے رات کو نماز پڑھنے والے ایسے ہیں، جن کو قیام لیل کے نام پر رات کا جاگنا ہی ملتا ہے۔ (سنن ابن ماجۃ، باب ماجاء فی الغیبۃ والرفث للصائم، رقم الحدیث: 1690)

رمضان کے روزہ کی اہمیت

مولانا انیس الرحمن قاسمی

رمضان المبارک کو دیگر تمام مہینوں پر فضیلت حاصل ہے، اس میں ایک نفل کا ثواب فرض کے برابر اور ایک فرض کا ثواب ستر فرائض کے برابر کردیا جاتا ہے۔ ہر مسلمان مرد وعورت، عاقل وبالغ پر رمضان کا روزہ فرض ہے۔ رمضان شروع ہوتو ہر بالغ وعاقل مسلمان یہ سمجھتے ہوئے روزہ رکھے کہ اللہ تعالیٰ نے اس ماہ کا روزہ ہم پر فرض کیا ہے اور اس کے ذریعہ اللہ کی رضا وخوشنودی حاصل ہوگی۔ روزہ اسلام کا ایک اہم رکن ہے، روزہ کی فرضیت کو بتاتے ہوئے اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے: اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم پر روزے فرض کردیئے گئے، جس طرح تم سے پہلے جو لوگ گزرے تھے، ان پر فرض کیے گئے تھے؛ تاکہ تم بچ سکو۔ چند مقرر دن ہیں، پس اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو، یا سفر پر ہوتو دوسرے دن میں اتنی ہی تعداد پوری کرلو اور جو لوگ روزہ رکھنے کی قدرت بمشکل رکھتے ہوں (پھر نہ رکھیں) تو وہ ایک مسکین کو کھانا کھلا کر فدیہ دیں اور جو اپنی مرضی سے زیادہ بھلائی کرے، وہ اس کے لیے بہتر ہے اور اگر تم روزہ رکھو تو تمہارے لیے بہتر ہے، اگر تم سمجھو۔ (سورۃ البقرۃ: 183، 184)

دوسری جگہ اللہ نے یہ فرمایا ہے: سو جو کوئی پائے تم میں سے اس مہینہ کو تو ضرور روزہ رکھے اس کے اور جو کوئی بیمار، یا مسافر ہو تو اس کو گنتی پوری کرنی چاہیے۔ (سورۃ البقرۃ: 185)

عبادتوں میں سب سے زیادہ اثر انسانوں کے جسم، روح اور اخلاق پر بیک وقت روزہ کا پڑتا ہے، یہ انسان کو کئی طرح کی بیماریوں سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: "روزہ رکھو، صحت مند رہوگے"۔ (کشف الخفاء ومزیل الالباس عما اشتہر من الاحادیث علی ألسنۃ الناس للشیخ إسماعیل العجلونی: 1/ 539) اگر روزہ میں آداب وارکان کو ملحوظ رکھا جائے تو یہ تقویٰ پیدا کرتا ہے اور تقویٰ اصلاح کی بنیاد ہوتی ہے اور تقویٰ کے نتیجہ میں ایسی سعادت اور خوش بختی نصیب ہوتی ہے، جس سے سارے غم اور خوف وہراس مٹ جاتے ہیں۔ اللہ جل شانہ فرماتے ہیں: (جو کوئی تقویٰ اختیار کرے گا اور نیک عمل کرے، اسے نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ رنج وغم۔ (سورۃ الأعراف: 35) غرضیکہ روزہ اخلاق کو سنوارنے اور اچھے کاموں پر آمادہ کرنے میں اہم کردار نبھاتا ہے۔ روزہ کھانے، پینے اور مباشرت وغیرہ سے رکنے کا نام ہے اور یہ سب خواہشات اگر حد بڑھ جائیں تو یہ انسان کو رسوائی اور ذلت کے گڑھے میں گرانے کا سبب بنتی ہیں۔ اس کے برخلاف روزہ انسان کو عفت وپاکیزگی کا عادی بناتا ہے اور اسے نفس کے وسوسوں اور شہوت انگیزیوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ ہر ایسا بالغ مرد وعورت، جو رمضان کا مہینہ پائے، اس کے اوپر رمضان کے پورے مہینہ کا روزہ رکھنا فرض ہے، جو لوگ رمضان کا مہینہ پانے کے باوجود روزہ نہ رکھیں، وہ حقیقت میں بڑے بدقسمت ہیں، قیامت کے دن روزہ چھوڑنے کا گناہ عذاب کی شکل میں آئے گا؛ اس لیے رمضان کا روزہ کسی حال میں نہیں چھوڑنا چاہئے، البتہ جو شخص اپنی بیماری کی وجہ سے روزہ رکھنے کی صلاحیت نہ رکھتا ہو، یا ایسا بوڑھا کمزور شخص ہو، جس کی صحت روزہ کو برداشت نہ کرسکتی ہو، یا کوئی مسافر ہو، یا کوئی ایسی خاتون ہو، جو ایام حیض ونفاس میں ہو، ان کے لیے اجازت ہے کہ اس حالت میں روزہ نہ رکھ کر رمضان کے بعد اس کی قضا کرلیں اور اگر بوڑھا یا مریض رمضان کے بعد بھی روزہ رکھنے کی قوت نہ رکھیں تو وہ ہر روزہ کے بدلہ ایک صدقۂ فطر ادا کریں۔ روزے کا وقت شرعی طور پر صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک ہے، لہٰذا جو کوئی ایمان واحتساب کے ساتھ روزہ رکھے گا اور اپنے آپ کو کھانے پینے اور مباشرت سے بچائے گا اور دیگر گناہوں سے بھی بچے گا تو اللہ رب العزت اس کے روزہ کو نہ صرف قبول کرے گا؛ بلکہ اس کے سارے گناہوں کو معاف کرے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: جس نے ایمان اور خود احتسابی کے ساتھ روزہ رکھا، اس کے پچھلے گناہ معاف کردیئے گئے۔ (صحیح البخاری، کتاب

ال ایمان، باب صوم رمضان، رقم الحدیث: 38) مگر ایمان واحتساب کا روزہ اسی وقت ہوگا، جب کہ وہ کامل اخلاص کے ساتھ اللہ کے لیے رکھے اور اپنے آپ کو غیر اخلاقی کاموں سے بچائے۔ لڑائی جھگڑا، غیبت، جھوٹ اور فتنہ وفساد سے بچے؛ کیوں کہ روزے کا مقصد تقویٰ ہے اور تقویٰ بری باتوں اور برے کاموں سے بچ کر اللہ کی مرضی کے مطابق زندگی گزارنے کا نام ہے؛ اس لیے روزے داروں کو چاہئے کہ وہ روزہ کے مقصد پر نگاہ رکھیں اور غلط کاموں، یا کسی طرح کے گناہ کے ذریعہ اپنے روزہ کو خراب نہ کریں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: بہت سے روزہ دار ایسے ہیں، جن کو روزہ کے نام پر صرف بھوک پیاس ملتی ہے اور بہت سے رات کو نماز پڑھنے والے ایسے ہیں، جن کو قیام لیل کے نام پر رات کا جاگنا ہی ملتا ہے۔ (سنن ابن ماجۃ، باب ماجاء فی الغیبۃ والرفث للصائم، رقم الحدیث: 1690)

دوسری جگہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: روزہ گناہوں سے ڈھال ہے روزہ دار کو چاہیے کہ وہ گناہوں کا کام نہ کرے، نہ جہالت کی بات کرے، اگر کوئی شخص اس سے جھگڑا کرے، یا گالی گلوج کرے تو وہ اس سے دو مرتبہ کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں، قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، روزے دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک سے زیادہ پسندیدہ ہے؛ کیوں کہ روزہ دار نے اللہ کی خاطر کھانے پینے اور شہوت کو ترک کردیا ہے۔ (صحیح البخاری، باب فضل الصوم، رقم الحدیث: 1894) روزہ درحقیقت ایک ایسی عبادت ہے، جس کا کوئی بدل نہیں ہے، ہر عبادت کی اپنی ایک شان اور لذت ہے، روزہ کی شان سب سے جداگانہ ہے، ہر عبادت ظاہری عمل پر مبنی ہے؛ لیکن روزہ داخلی عبادت ہے، اگر کوئی چھپ چھپا کر کھا پی لے تو اسے اللہ جل شانہ کے سوا کون دیکھ سکتا ہے؟ مگر بندہ اللہ کی اطاعت اور خوشنودی کے لیے کھانے پینے کو چھوڑتا ہے؛ اس لیے اس کا اجر تمام عبادتوں سے زیادہ ملتا ہے۔ حدیث قدسی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ رب العزت کا فرمان ہے: بنی آدم کا ہر عمل اسی کے لیے ہے، سوائے روزہ کے؛ کیوں کہ روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔ (صحیح البخاری، باب ہل یقال رمضان، رقم الحدیث: 1904) اللہ کی رضا کے حصول اور دنیا کی محبت کم کرنے کے لیے روزہ ہر دور کی شریعت میں فرض کیا گیا تھا اور ہر امت کو روزہ رکھنے کا حکم تھا، البتہ روزہ کی صورت اور مدت الگ الگ تھی، اللہ جل شانہ نے امت محمدیہ پر رمضان المبارک کا روزہ فرض کیا ہے۔ ارشاد فرمایا: جو شخص رمضان کا مہینہ پائے، اس کا روزہ ضرور رکھے۔ (سورۃ البقرۃ: 185) رمضان کی عظمت وبرکت کا کیا پوچھنا کہ اس میں ہر طرح کی نیکیاں پروان چڑھتی ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، دوزخ کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں اور شیاطین زنجیروں سے جکڑ دیئے جاتے ہیں۔ (صحیح البخاری، باب ہل یقال رمضان، رقم الحدیث: 1899)

روزہ کی دو اہم سنتیں ہیں، ایک سحری اور دوسری افطار، سحری آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے اور برکت کا ذریعہ ہے۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: سحری کھاؤ؛ کیوں کہ سحری میں برکت ہے۔ (صحیح البخاری، باب برکۃ السحور من غیر إیجاب، رقم الحدیث: 1923) اگر سحری کھانے کی خواہش نہ ہو، پھر بھی ایک دو خرما (کھجور)، یا ایک گلاس دودھ، یا پانی پی لے؛ تاکہ سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے محروم نہ رہے۔ سحری کا وقت صبح صادق سے پہلے پہلے ہے؛ اس لیے وقت سے پہلے سحری کھانے کو مکمل کرلینا چاہیے۔ دوسری سنت افطار ہے، افطار کا وقت غروب آفتاب ہے؛ اس لیے غروب کے بعد افطار میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے؛ بلکہ جلدی کرنی چاہیے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک لوگ افطار میں جلدی کریں گے تو وہ فائدے میں رہیں گے اور یہود افطار میں تاخیر کرتے ہیں۔ (سنن ابن ماجۃ، باب ماجاء فی تعجیل ال إفطار، رقم الحدیث: 1698) روزہ کی حالت میں تلاوت قرآن پاک کا اہتمام کرنا چاہیے؛ کیوں کہ رمضان المبارک کی فضیلت نزول قرآن کی وجہ سے بھی ہے، اسی مبارک مہینہ میں قرآن نازل ہوا۔ اللہ جل شانہ نے فرمایا ہے (ترجمہ): رمضان وہ مہینہ ہے، جس میں قرآن نازل کیا گیا۔ (سورۃ البقرۃ: 185)

اللہ رب العزت نے رمضان کے آخری عشرہ میں خصوصی فضیلت عطا فرمائی ہے؛ کیوں کہ اسی عشرہ میں لیلۃ القدر آتی ہے، جو ہزار مہینوں کی راتوں سے افضل ہے۔ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مومنوں کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا ہے: یہ ماہ مبارک آچکا ہے، اس کی ایک رات ایسی ہے، جو ہزار مہینوں کی راتوں سے افضل ہے، جو اس رات سے محروم رہا، وہ ساری بھلائیوں سے محروم رہا اور اس کی بھلائیوں سے بدنصیب ہی محروم رہ سکتا ہے۔ (سنن ابن ماجۃ، باب ماجاء فی فضل شہر رمضان، رقم الحدیث: 1644) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب رمضان المبارک کا آخری عشرہ آتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ازار کس لیتے، راتوں کو جاگتے اور اپنے اہل خانہ کو جگاتے۔ (صحیح البخاری، باب العمل فی العشر الأواخر من رمضان، رقم الحدیث: 2044) اسی آخری عشرہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک اہم سنت اعتکاف کا اہتمام ہے، مسجد نبوی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود اعتکاف فرماتے اور صحابہ کرام کو اس کی ترغیب دیتے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرماتے تھے، جب آپ کا وصال ہوگیا تو آپ کی ازواج مطہرات اعتکاف کرتی تھیں۔ (سنن أبی داؤد، باب الاعتکاف، رقم الحدیث: 2463)

محلہ اور گاؤں دیہات کی مسجد میں اعتکاف سنت مؤکدہ کفایہ ہے۔ مردوں کے لیے اعتکاف کی جگہ مسجد ہے اور عورتوں کے لیے اعتکاف کی بہتر جگہ گھر ہے، اس اعتکاف کی سنت ادا کرنے کے لیے روزہ دار ہونا ضروری ہے، یہ نہیں ہوسکتا کہ آدمی روزہ نہ رکھے، مگر اعتکاف کرے، معتکف کو اعتکاف کی حالت میں بعد غروب آفتاب تا صبح صادق رات کو صرف کھانا پینا جائز ہے، بیوی سے مباشرت صحیح نہیں ہے، اس سے اعتکاف ختم ہوجائے گا، اسی طرح معتکف کا بلاضرورت طبعی اور شرعی مسجد سے باہر نکلنا اعتکاف کے منافی ہے۔ بہرحال رمضان کے روزہ کو اللہ کی رضا کے لیے رکھنا اور اس کا پورا اہتمام کرنا، دن میں روزہ کے ساتھ ذکر وتسبیح اور تلاوت کا اہتمام کرنا چاہیے اور رات میں تراویح کی نمازوں کے ساتھ تہجد کا اہتمام بھی کرنا چاہیے۔ اللہ رب العزت ہمیں رمضان المبارک کی فضیلتوں سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جود وسخا میں تمام انسانوں سے بڑھ کر تھے اور رمضان المبارک میں جب کہ جبریل علیہ السلام آپ کے پاس آتے تھے، آپ کی سخاوت بہت ہی بڑھ جاتی تھی، حضرت جبریل علیہ السلام رمضان کی ہر رات میں آپ کے پاس آتے تھے، آپ سے قرآن کریم کا دور کرتے تھے، اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیاضی وسخاوت اور نفع رسانی میں باد رحمت سے بھی بڑھ کر ہوتے تھے: (صحیح البخاری، کیف کان بدء الوحی إلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: 6) اس لیے اس مہینہ میں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی زیادہ سے زیادہ کوشش کرنی چاہیے۔ زکوٰۃ، صدقۃ الفطر اور وجوبی صدقات تو ادا کرنا انسان کے ذمہ ہیں، ان کے ساتھ ساتھ کوشش کرنی چاہیے کہ نفلی صدقات کا اہتمام بھی کیا جائے۔ کسی نادار روزہ دار کا روزہ افطار کرانا، کسی محتاج کی مدد کرنا، کسی ضرورت مند کی ضرورت پوری کرنا، یتیم اور بیواؤں کا خیال رکھنا وغیرہ ایسی نیکیاں ہیں کہ انسان ان کو اس ماہ مقدس میں ضرور ادا کرے۔ اس ماہ میں انفرادی اور اجتماعی افطار کا نظم اخلاص کے ساتھ ہونا چاہئے، اس میں ریا ودکھاوا نہ ہو۔

رمضان کے علاوہ سال کے باقی مہینوں میں نفلی روزہ کا اہتمام رکھنا چاہیے، یہ اللہ کی رضا کا بڑا ذریعہ ہے، اس سے تقویٰ حاصل ہوتا ہے اور دنیا کی محبت اور شیطانی جال سے بچنا نصیب ہوتا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عام طور پر ہر مہینہ میں چند دن روزہ رکھتے تھے، خاص طور پر قمری مہینہ کے 13، 14 یا 14، 15 کو روزہ رکھنے کی فضیلت احادیث میں وارد ہوئی ہے، اسی طرح یوم عاشورہ کے روزہ کی فضیلت بھی احادیث میں وارد ہوئی ہے؛ اس لیے اس کا اہتمام کرنا چاہیے۔ اللہ ہم سب کو اس کی توفیق دے۔ (آمین)

□□□

غزل

خوبصورت سی بلا ہے میں سمجھتا خوب ہوں
تونے اب تک کیا دیا ہے میں سمجھتا خوب ہوں

میری الفت کا مجھے انعام دینے والی سن
تیری فطرت میں دغا ہے میں سمجھتا خوب ہوں

اک حسینہ نے تجھے بدنام کرکے چھوڑ دی
یہ بھی اس کی انتہا ہے میں سمجھتا خوب ہوں

تجھکو پاگل کرگئی بازار الفت میں مگر
ایسا الفت میں ہوا ہے میں سمجھتا خوب ہوں

پھر سے منڈلانے لگے ہیں بھنورے آکر باغ میں
موسم گل نے کہا ہے میں سمجھتا خوب ہوں

تم کو عاقل اس نے دھوکا دے دیا تو کیا ہوا
بارہا یہ سب ہوا ہے میں سمجھتا خوب ہوں

اسامہ عاقل

وطن کی فکر کر ناداں مصیبت آنے والی ہے

رشیدالدین

ہندوتوا ایجنڈہ یا توجہ ہٹانے کی کوشش۔ جب کبھی مودی حکومت کسی تنازعہ میں پھنس جانے اور عوامی ناراضگی کا اندیشہ رہے تو فوری ملک کو ہندوتوا ایجنڈہ کی طرف ڈھکیل دیا جاتا ہے۔ ہندوتوا ایجنڈہ سیاسی فائدہ کے حصول کا اہم ذریعہ ہے۔ ساتھ ہی حکومت کی ناکامیوں کی پردہ پوشی کا اہم ذریعہ بن چکا ہے۔ چیف منسٹر آسام ہیمنت بسوا سرما کے شرانگیز بیانات اور مسلمانوں کو نشانہ بناتے ہوئے فائرنگ کا تنازعہ ابھی تھما نہیں تھا کہ مودی حکومت نے وندے ماترم کے لزوم کا نیا شوشہ چھوڑ کر اہم اور سلگتے مسائل سے عوام کی توجہ ہٹانے کی کوشش کی ہے۔ امریکہ سے تجارتی معاہدہ، ٹرمپ کے آگے مودی کا سرینڈر، ملک کے مفادات پر سمجھوتہ، لوک سبھا میں راہول گاندھی کی گھن گرج، صدر جمہوریہ کے خطبہ پر مباحث سے مودی کا فرار، قائد اپوزیشن کو اظہار خیال کی اجازت سے انکار، اسپیکر لوک سبھا کے خلاف تحریک عدم اعتماد، سابق فوجی سربراہ جنرل نروانے کی غیر مطبوعہ کتاب کا منظر عام پر آنا الغرض ایسے کئی مسائل ہیں جن میں مودی حکومت گھر چکی ہے۔ حکومت قوم کو جواب دینے اور اپوزیشن کا سامنا کرنے تیار نہیں ہے۔ پارلیمنٹ اور اس کے باہر مودی حکومت جب دفاعی موقف میں آگئی اور جواب دینے کیلئے کچھ نہیں رہا تو نریندر مودی، راج ناتھ سنگھ اور بی جے پی کے چانکیہ امیت شاہ چند دنوں سے لوک سبھا سے غائب ہوچکے ہیں۔ حکومت جب بحران میں گھر چکی تو اچانک وندے ماترم کے لزوم کا نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا۔ تمام سرکاری تقاریب اور تعلیمی اداروں میں قومی ترانہ کے ساتھ وندے ماترم کو مکمل طور پر لازمی پڑھنے کی ہدایت جاری کرتے ہوئے میڈیا اور عوام میں نئی بحث چھیڑ دی گئی۔ مقصد صرف یہ ہے کہ عوام کو حساس اور متنازعہ مسائل میں الجھا کر رکھ دیا جائے تاکہ ان کی نظریں حکومت کی ناکامیوں پر پڑنے نہ پائیں۔ گزشتہ 12 برسوں میں بی جے پی یہی کچھ کرتی آرہی ہے۔ جب کبھی اپوزیشن بالخصوص لیڈر آف اپوزیشن حکومت کی ناکامیوں کو بے نقاب کرتے ہیں، کچھ نہ کچھ مذہبی تنازعہ چھیڑ کر عوام کی توجہ کو موڑ دیا جاتا ہے۔ بی جے پی حکومت بیک وقت سیاسی اور ہندوتوا ایجنڈہ پر عمل پیرا ہے۔ الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں میں الٹ پھیر اور پھر ووٹ چوری جیسے سنگین جرائم کو راہول گاندھی نے ثبوت کے ساتھ دنیا کے سامنے پیش کیا لیکن فرقہ وارانہ ایجنڈہ کو اس شدت سے ہوا دی گئی کہ عوام مودی حکومت کے اسکام کو بھول گئے۔ آپریشن سندور کے دوران ٹرمپ کی ہدایت پر سرینڈر سے ہر کوئی واقف ہے۔ تازہ ترین تنازعہ امریکہ سے ٹریڈ ڈیل کا ہے جس میں امریکہ کے آگے 140 کروڑ ہندوستانیوں کے مستقبل کو سرینڈر کردیا گیا۔ امریکہ کے ساتھ ہندوستانیوں کی عزت نفس کی سودے بازی پر جب ملک میں تنقیدوں کا سامنا ہوا تو اچانک وندے ماترم کے لزوم کا نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا۔ پارلیمنٹ میں حالیہ دنوں میں جب وندے ماترم کے 150 سال کی تکمیل پر مباحث ہوئے تو حکومت نے کہا تھا کہ شہریوں کو کسی بھی گیت یا ترانہ کیلئے مجبور نہیں کیا جائے گا لیکن اچانک لزوم کا نوٹیفکیشن یہ ثابت کرتا ہے کہ حکومت میں سب کچھ ٹھیک نہیں ہے۔ وندے ماترم کے نام پر مسلمانوں اور ہندوؤں کو ایک دوسرے کے مقابل کرنے کی سازش ہے۔ ہندوستان دستور اور قانون کے مطابق چلنا چاہئے یا پھر ہندوتوا ایجنڈہ پر عمل کیا جائے جس کا مقصد ہندو راشٹرا کا قیام ہے؟ دستور اور قانون کی بالادستی قائم رکھنے کیلئے حلف لینے والے بھول چکے ہیں کہ دستور ہند کی دفعہ 25 کے تحت ہر شہری کو مذہبی آزادی ہے۔ ہر شہری اپنی پسند کے مذہب پر نہ صرف عمل کرسکتا ہے بلکہ اس کی تبلیغ کرنے کا حق رکھتا ہے لیکن وندے ماترم کے لزوم کے ذریعہ مودی حکومت کا مقصد صرف اور صرف مسلمانوں کو نشانہ بنانا ہے۔ مسلمان ظلم، جبر اور ناانصافی کو برداشت کرلے گا لیکن دین اور شریعت میں مداخلت کو برداشت نہیں کرسکتا۔ وندے ماترم ایک شرکیہ گیت ہے جسے مسلمان ہرگز نہیں پڑھ سکتے۔ سابق میں سوریہ نمسکار کو مدارس میں لازم کرنے کی کوششوں کا مسلمانوں نے جرأت مندی سے مقابلہ کیا تھا جس پر حکومت کو فیصلہ واپس لینا پڑا۔ مسلمان اللہ کی ذات میں کسی کو شریک نہیں کرسکتا، لہٰذا زمین یا ملک کو خدا تصور کرنا اسلامی عقیدہ کے برخلاف ہے۔ وندے ماترم کو حب الوطنی سے جوڑ کر یہ تاثر دیا جارہا ہے کہ مسلمان وطن سے محبت نہیں کرتے۔ نفرتی عناصر کو جان لینا چاہئے کہ وطن کی محبت اور عبادت میں فرق ہے۔ مسلمانوں کو حب الوطنی ثابت کرنے کیلئے کسی کے سرٹیفکٹ کی ضرورت نہیں۔ 1857 سے لے کر 1947 آزادی تک مسلمانوں کی قربانیوں کی مثال شائد کوئی اور قوم پیش کرسکے۔ ملک کے چپہ چپہ میں آج بھی ہماری عظمتوں کے نشان موجود ہیں۔ دنیا بھر میں جن شاہکار اور تاریخی عمارتوں سے ہندوستان کی شناخت ہے، وہ مسلمانوں کی یادگاریں ہیں۔ بیرونی مہمانوں کو تاج محل، قطب مینار اور لال قلعہ کی سیر کرائی جاتی ہے۔ نریندر مودی گزشتہ 12 برسوں سے یوم آزادی کے موقع پر مسلمانوں کی یادگار لال قلعہ پر قومی پرچم لہرانے کیلئے مجبور ہیں۔ اگر انہیں مسلمانوں سے نفرت ہو تو کسی اور مقام کا انتخاب کرکے دکھائیں۔ کوئی بیرونی سربراہ مملکت ہندوستان کے دورہ پر آئے تو جس عمارت میں استقبال اور مذاکرات ہوتے ہیں وہ "حیدرآباد ہاؤز" نظام حیدرآباد کا تعمیر کردہ ہے۔ دوسری طرف آسام میں بی جے پی نے چیف منسٹر ہیمنت بسوا سرما کا ایک انتہائی اشتعال انگیز ویڈیو جاری کیا جس میں چیف منسٹر کو مسلمانوں پر نشانہ لگاتے ہوئے فائرنگ کرتے دکھایا گیا ہے۔ آرٹیفشل انٹیلیجنس سے تیار کردہ اس ویڈیو میں چیف منسٹر کی بندوق کی گولی کے نشانہ پر مسلمان ہیں۔ ویڈیو کے خلاف ملک بھر میں ناراضگی کے بعد سوشیل میڈیا پلیٹ فارم سے ویڈیو ہٹا دیا گیا لیکن اس وقت تک ویڈیو وائرل ہوچکا تھا اور آج بھی عوام میں گشت کررہا ہے۔ بنگلہ دیشی دراندازوں کے نام پر دن رات مسلمانوں کے خلاف زہر افشانی کرنے والے چیف منسٹر کو اپنے الفاظ پر ندامت اور افسوس تک نہیں بلکہ مسلمانوں کی مخالفت کو اپنا حق بتارہے ہیں۔ ہیمنت بسوا سرما کی شرانگیزی کا معاملہ سپریم کورٹ تک پہنچ چکا ہے۔ سپریم کورٹ کا امتحان ہے کہ وہ اپنی جانب سے جاری کردہ گائیڈ لائینس کی خلاف ورزی پر چیف منسٹر کے خلاف کیا کارروائی کرے گا۔ سپریم کورٹ کے نفرتی بیانات کے خلاف جاری کردہ گائیڈ لائینس پر عمل کیا جائے تو ہیمنت بسوا سرما کو جیل میں ہونا چاہئے۔ اگر مان لیا جائے کہ چیف منسٹر نے ویڈیو میں بنگلہ دیشیوں کو نشانہ بنایا تب بھی قانون انہیں اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ بنگلہ دیش دراندازوں پر فائرنگ کریں۔ ایک طرف بنگلہ دیشی مسلمانوں سے نفرت ہے لیکن دوسری طرف نریندر مودی نے بنگلہ دیش سے راہ فرار اختیار کرنے والی شیخ حسینہ کو ملک میں پناہ دیتے ہوئے ان کی مہمان نوازی میں مصروف ہیں۔ نفرتی مہم میں بے لگام ہیمنت بسوا سرما کو یقینی طور پر مودی اور امیت شاہ کی سرپرستی حاصل ہے اور دونوں نے چیف منسٹر کی شرانگیزی کی مذمت تک نہیں کی۔ جس وقت چیف منسٹر آسام کا ویڈیو وائرل ہوا، اسی وقت نریندر مودی مسلم ملک ملایشیا کے دورہ پر تھے اور وزیر اعظم انور ابراہیم سے پرجوش گلے مل رہے تھے۔ مسلم حکمرانوں سے مودی کی محبت، لیکن ہندوستانی مسلمانوں سے نفرت کیوں؟ پارلیمنٹ میں نریندر مودی کی طرفداری اور انہیں بچانے کی کوشش اسپیکر اوم برلا کے لئے مہنگی ثابت ہوئی۔ صدر جمہوریہ کے خطبہ پر مباحث میں راہول گاندھی کو اظہار خیال سے محض اس لئے روکا گیا کیونکہ وہ لداخ میں چین کی مداخلت پر نریندر مودی کی خاموشی کو جنرل نروانے کی کتاب سے بے نقاب کرنا چاہتے تھے۔ تین دن تک راہول گاندھی کو بولنے سے روکا گیا، آخرکار خود وزیر اعظم نے لوک سبھا میں مباحث کا جواب نہیں دیا۔ وہ دراصل راہول گاندھی کے سوالات کا سامنا کرنے کیلئے تیار نہیں تھے۔ اوم برلا جو پریسائیڈنگ آفیسر کے طور پر غیر جانبدار ہونا چاہئے، وہ علی الاعلان حکومت کی تائید میں کھڑے رہے اور اپوزیشن کی آواز کو دبانے کی کوشش کی۔ اپوزیشن نے آخرکار اسپیکر کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کرتے ہوئے نئی تاریخ رقم کی۔ آزاد ہندوستان کی تاریخ میں یہ دوسرا موقع ہے جب اسپیکر لوک سبھا کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کی گئی۔ بلرام جھاکر کے خلاف بھی تحریک عدم اعتماد پیش کی گئی تھی۔ بجٹ پر مباحث میں حصہ لیتے ہوئے راہول گاندھی نے ایپسٹین فائلز میں وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر ہردیپ سنگھ پوری کے تذکرہ کا حوالہ دیا۔ راہول گاندھی نے اپنے دعویٰ کے حق میں دستاویزات پیش کرنے کا چیلنج کیا جو حکومت کو منظور نہیں ہوا۔ راہول گاندھی نے ایپسٹین فائلز اور امریکہ سے ٹریڈ ڈیل کی خامیوں اور ہندوستانی عوام کے مفادات پر سمجھوتہ کو بے باکی کے ساتھ پیش کرتے ہوئے حکومت کو گھیر لیا۔

مصنوعی ذہانت: ادب کے لیے خطرہ یا فکری معاون؟

ڈاکٹر سید تابش امام

آج کا عہد محض تیز رفتار تبدیلیوں کا نہیں، بلکہ تصورات کی ازسرِ نو تشکیل کا زمانہ ہے۔ انسان ایک ایسے موڑ پر کھڑا ہے جہاں سوال یہ نہیں رہا کہ مشین انسان کی جگہ لے گی یا نہیں؛ اصل سوال یہ ہے کہ انسان مشین کے ساتھ کس نوع کی فکری ہم آہنگی قائم کرے گا اور اپنی تخلیقی توانائی کو کس سمت میں بروئے کار لائے گا۔ اسی تناظر میں مصنوعی ذہانت (Artificial Intelligence) کا ظہور صرف ایک تکنیکی پیش رفت نہیں بلکہ تہذیبی، فکری اور ادبی مباحث کا ایک سنجیدہ باب بن چکا ہے۔ اہلِ ادب کے بعض حلقوں میں اس نئی ٹیکنالوجی کو لے کر اضطراب پایا جاتا ہے۔ یہ اندیشہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ مصنوعی ذہانت تخلیق کی روح کو مجروح کردے گی، ادب کو مشینی بنا دے گی اور انسان کی انفرادیت کو دھندلا دے گی۔ مگر تاریخ کا مطالعہ ہمیں سکھاتا ہے کہ ہر نئی ایجاد کے ساتھ ایسے خدشات وابستہ رہے ہیں۔ چھاپہ خانے کی ایجاد پر یہ خوف ظاہر کیا گیا تھا کہ حافظہ اور روایت کا زوال ہوجائے گا۔ کمپیوٹر کے عام ہونے پر کہا گیا کہ انسان سوچنا چھوڑ دے گا۔ انٹرنیٹ کے فروغ کے ساتھ علم کے سطحی ہو جانے کا اندیشہ پھیلایا گیا۔ مگر وقت نے ثابت کیا کہ یہ ایجادات انسانی ذہن کو کمزور کرنے کے بجائے اس کی وسعت اور رفتار میں اضافہ کرتی گئیں۔ مصنوعی ذہانت کو بھی اسی تاریخی تسلسل میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ اگر اسے خوف کی عینک سے دیکھا جائے تو یہ خطرہ محسوس ہوسکتی ہے، لیکن شعور اور توازن کے ساتھ سمجھا جائے تو یہ ایک طاقتور فکری معاون بن سکتی ہے۔ یہ نہ تو انسانی جذبہ کا بدل ہے اور نہ تخیل کا نعم البدل۔ یہ ایک آلہ ہے بی ایسا آلہ جو معلومات کو ترتیب دیتا ہے، حوالوں تک رسائی آسان بناتا ہے، زبان کے امکانات کو منظم کرتا ہے اور تخلیق کار کو اظہار کے نئے زاویے دکھاتا ہے۔ ادب ہمیشہ اپنے عہد سے مکالمہ کرتا آیا ہے۔ مرزا غالبؔ نے اپنے زمانے کے فکری بحران اور تہذیبی کشمکش کو شعر میں سمودیا۔ سرسید احمد خان نے جدید علوم سے رشتہ جوڑ کر اردو نثر کو نئی سمت عطا کی۔ پریم چند نے سماجی ناہمواریوں اور طبقاتی کشمکش کو افسانے کا مرکزی موضوع بنایا۔ ان مثالوں سے واضح ہے کہ ادب نے کبھی اپنے زمانے سے فرار

اختیار نہیں کیا بلکہ اسے سمجھنے اور بیان کرنے کی کوشش کی۔ آج جب دنیا ڈیجیٹل شعور کے عہد میں داخل ہوچکی ہے تو ادب کا اس سے کٹ جانا دراصل خود کو غیر متعلق بنا لینے کے مترادف ہوگا۔ یہ درست ہے کہ مصنوعی ذہانت متن تیار کرسکتی ہے، اسلوب کی نقل کرسکتی ہے اور زبان کی ساخت کو برقرار رکھ سکتی ہے۔ مگر تخلیق محض الفاظ کی ترتیب کا نام نہیں۔ ادب انسانی تجربہ کی گہرائی، احساس کی شدت، یادداشت کے بوجھ اور امید کے چراغ سے فروغ پاتا ہے۔ یہ وہ عناصر ہیں جو انسانی شعور اور لاشعور کے امتزاج سے پھوٹتے ہیں۔ الگورتھم معلومات کا تجزیہ کرسکتا ہے، مگر کرب کی شدت اور امید کی آنچ کو محسوس نہیں کرسکتا۔ اسی فرق میں ادب کی اصل زندگی مضمر ہے۔ مصنوعی ذہانت کا کردار ایک معاون مدیر کی طرح سمجھا جاسکتا ہے۔ جیسے ایک باشعور مدیر تحریر کو بہتر بناتا ہے مگر مصنف نہیں بن جاتا، ویسے ہی AI بھی ادیب کی جگہ نہیں لیتی بلکہ اس کے کام کو سہل اور منظم بناتی ہے۔ البتہ یہ شرط ہے کہ تخلیق کار اپنی فکری خودمختاری برقرار رکھے۔ اگر ادیب محنت، مطالعہ اور مشاہدے سے دستبردار ہوکر محض مشینی سہولت پر انحصار کرنے لگے تو اس کی تحریر یقیناً بے روح ہو جائے گی۔ مگر اس کا سبب مشین نہیں بلکہ انسانی تساہلی ہوگی۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ AI کے استعمال سے تخلیق میں یکسانیت پیدا ہوجائے گی۔ مگر سوال یہ ہے کہ کیا یکسانیت کی جڑ ٹیکنالوجی میں ہے یا ذہنی جمود میں؟ تخلیقی دیانت وہ معیار ہے جو ہر دور میں ادب کی بقا کا ضامن رہا ہے۔ جو ادیب اپنے قلم کے وقار کو ملحوظ رکھتا ہے، وہ نئی ٹیکنالوجی کو بھی حدود وقیود کے ساتھ استعمال کرے گا۔ بلکہ آنے والے وقت میں وہی قلم زیادہ مؤثر ہوگا جو ٹیکنالوجی کی قوت سے واقف ہو، مگر اس پر حاوی نہ ہونے دے۔ عالمی سطح پر جامعات اور تحقیقی ادارے مصنوعی ذہانت کو لسانی تجزیے، تدوین اور تحقیق میں استعمال کررہے ہیں۔ اس سے نہ ادب ختم ہوا ہے اور نہ علمی وقار مجروح ہوا ہے۔ بلکہ نئے سوالات اور نئی جہتیں سامنے آئی ہیں۔ اردو ادب اگر خود کو عالمی ادبی منظرنامہ میں فعال رکھنا چاہتا ہے تو اسے اس مکالمے کا حصہ بننا ہوگا۔ انکار اور خوف کسی تہذیب کو آگے نہیں بڑھاتے؛ شعوری قبولیت اور تنقیدی بصیرت اسے نئی زندگی عطا کرتی ہے۔ درحقیقت مصنوعی ذہانت کے خلاف سب سے بڑا خوف اپنے تخلیقی اعتماد کے کمزور ہونے کا اشارہ ہے۔ ایک سچا ادیب جانتا ہے کہ اس کے اندر جو آگ جل رہی ہے، وہ کسی مشین کے بس کی بات نہیں۔ مشین الفاظ فراہم کرسکتی ہے، مگر آنسو نہیں۔ وہ جملہ ترتیب دے سکتی ہے، مگر احساس کی تپش پیدا نہیں کرسکتی۔ یہی فرق ادب کو ہمیشہ انسانی رکھے گا۔ لہٰذا یہ کہنا زیادہ مناسب ہوگا کہ مصنوعی ذہانت نہ تو ادب کی نجات دہندہ ہے اور نہ اس کی دشمن۔ یہ ایک وسیلہ ہے بی جس کا استعمال ہمارے شعور، نیت اور اخلاقی معیار پر منحصر ہے۔ اگر ہم اسے اندھے انکار کے ساتھ رد کریں گے تو زمانے کی رفتار سے کٹ جائیں گے، اور اگر اسے تنقیدی فہم کے ساتھ قبول کریں گے تو یہ ہماری تخلیقی قوت کو نئی پرواز دے سکتی ہے۔ ادب کا مستقبل خوف میں نہیں، اعتماد میں ہے۔ فرار میں نہیں، مکالمہ میں ہے۔ جب انسانی شعور ٹیکنالوجی کے ساتھ متوازن رشتہ قائم کرتا ہے تو تہذیب آگے بڑھتی ہے بی اور ادب، حسبِ روایت، اس ارتقا کا سب سے حساس اور معتبر راہی بن کر سامنے آتا ہے۔

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر MUMBAIRAABTA

انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ: گالگوٹیاس یونیورسٹی کے

اسٹال سے چین کا تیار کردہ وائرل روبوڈوگ غائب: رپورٹ

مرکزی وزیر اشوینی ویشنو نے افتتاحی سیشن کے دوران شرکاء کو پیش آنے والے مسائل پر معذرت کا اظہار کیا۔ انہوں نے سمٹ کے تیئں عوامی ردِعمل کو "غیر معمولی" قرار دیا، لیکن انتظامات میں لاجسٹک سطح کی کوتاہیوں کا بھی اعتراف کیا۔ قومی راجدھانی نئی دہلی میں منعقدہ 'انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ' تنازع سے گھر گیا ہے۔ سمٹ میں گالگوٹیاس یونیورسٹی کے اسٹال پر نمائش کے لئے رکھے گئے روبوڈوگ کو ہٹادیا گیا ہے جس کے بارے میں یونیورسٹی نے مبینہ طور پر دعویٰ کیا تھا کہ یہ روبوڈوگ اس کا تیار کردہ ہے۔ تاہم، بعد میں انکشاف ہوا کہ اسے چین سے درآمد کیا گیا ہے۔ اس واقعے کے بعد شفافیت، ایونٹ منیجمنٹ اور مقامی سطح پر ایجادات کے دعوؤں کے حوالے سے سوالات کھڑے ہو گئے ہیں۔ اے آئی سمٹ میں اتر پردیش کے گریٹر نوئیڈا کی گالگوٹیاس یونیورسٹی کے اسٹال پر نمائش کیلئے رکھے گئے روبوڈوگ کی شناخت 'Unitree Go2' کے طور پر ہوئی جو چینی روبوٹکس فرم 'Unitree Robotics' کی تیار کردہ تجارتی مصنوعات ہے۔ تقریباً ۲۸۰۰ ڈالر (تقریباً ۲ء۳ لاکھ روپے) مالیت کا یہ کواڈروپڈ (چار پیروں والا) روبوٹ مارکیٹ میں دستیاب ہے اور یہ یونیورسٹی کا تیار کردہ کوئی اصل پروٹوٹائپ نہیں ہے۔ سرکاری ذرائع کا حوالہ دینے والی رپورٹس کے مطابق، اس روبوڈوگ کی نمائش اور اس کو بنانے کے دعوے پر شدید ردِعمل اور تنقید کے بعد یونیورسٹی کو سمٹ کے ایکسپو ایریا میں اپنا اسٹال فوری طور پر خالی کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔ بعد ازیں متنازع روبوڈوگ، جو شائقین کی توجہ کا مرکز بنا ہوا تھا، وہاں سے ہٹا دیا گیا ہے۔ معاملے کی سنگینی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے آن لائن صارفین نے دعویٰ کیا کہ سمٹ کے دوران اس روبوٹ کو یونیورسٹی کی اپنی تخلیق کے طور پر پیش کیا گیا تھا۔ ایکس پر کمیونٹی نوٹ میں یونیورسٹی کی وضاحت کو چیلنج کرتے ہوئے دعویٰ کیا گیا کہ نمائش کے دوران اسے ادارے کی اپنی کاوش قرار دیا تھا۔ گالگوٹیاس یونیورسٹی نے اس دعوے کی تردید کی کہ اس نے متنازع روبوڈوگ خود تیار کیا ہے۔ ایک بیان میں یونیورسٹی نے کہا کہ یہ آلہ طلبہ کو جدید روبوٹکس کا عملی تجربہ فراہم کرنے کے لئے خریدا گیا تھا۔ یونیورسٹی نے واضح کیا کہ "گالگوٹیاس یونیورسٹی نے یہ روبوڈوگ نہیں بنایا اور نہ ہی ہم نے ایسا کوئی دعویٰ کیا ہے۔ یونیورسٹی تعلیمی مقاصد کے لئے چین، سنگاپور اور امریکہ جیسے ممالک سے باقاعدگی سے جدید ترین ٹیکنالوجی درآمد کرتی ہے۔" یونیورسٹی کی پروفیسر نیہا سنگھ نے بھی اس تنازع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نمائش کے دوران غیر واضح بات چیت کی وجہ سے یہ غلط فہمی پیدا ہوئی۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ شاید پیغام "مناسب طریقے" سے نہیں پہنچایا جا سکا۔ انہوں نے اعادہ کیا کہ یونیورسٹی کا مقصد مصنوعات کی مینوفیکچرنگ (تیاری) کا دعویٰ کرنا ہرگز نہیں تھا۔ روبوڈوگ تنازع کے چند گھنٹے بعد، یونیورسٹی کو سمٹ میں نمائش کردہ ڈرون پر تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والے ایک ویڈیو میں یونیورسٹی کے نمائندے کو یہ کہتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے کہ یہ ڈرون کیمپس میں "شروعات سے" بنایا گیا ہے اور ادارے نے ہندوستان کا پہلا ڈرون سوکر ایرینا قائم کیا ہے۔ تاہم، انٹرنیٹ صارفین نے نشان دہی کی کہ یہ ڈرون Striker V3 ARF سے مشابہت رکھتا ہے، جو Skyball Drone نامی کمپنی کا تیار کردہ تجارتی ڈرون سوکر ماڈل ہے اور بین الاقوامی مارکیٹ میں تقریباً ۴۰ ہزار روپے میں فروخت ہوتا ہے۔ صارفین نے ڈرون کے ڈیزائن اور حفاظتی فریم میں مماثلت کی بنیاد پر سوالات اٹھائے کہ آیا یہ ڈرون واقعی یونیورسٹی میں ڈیزائن کیا گیا ہے یا اسے کمرشیل کٹ سے جوڑ کر تیار کیا گیا ہے۔ سوشل میڈیا صارفین نے گالگوٹیاس یونیورسٹی سے شفافیت کا مطالبہ کیا اور خبردار کیا کہ ایسے تنازعات عالمی سطح پر ہندوستان کی تعلیمی ساکھ کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

بھارت۔برطانیہ آف شوروِنڈ ٹاسک فورس کا آغاز

وزیر پرہلاد جوشی نے اسے تعاون کو تیز کرنے کیلئے ایک 'ٹرسٹ فورس' قرار دیا

نئی دہلی: مرکزی وزیر برائے نئی و قابل تجدید توانائی جناب پرہلاد جوشی نے آج بھارت۔ برطانیہ آف شوروِنڈ ٹاسک فورس کے آغاز کے موقع پر خطاب کیا۔ اس موقع پر برطانیہ کے ڈپٹی وزیر اعظم عالی جناب ڈیوڈ لیمی اور بھارت میں برطانوی ہائی کمشنر محترمہ لنڈی کیمرون بھی موجود تھیں۔ ٹاسک فورس کو "ٹرسٹ فورس" قرار دیتے ہوئے جناب جوشی نے کہا کہ یہ دونوں ممالک کے درمیان اس اعتماد کی عکاسی کرتی ہے کہ بھارت اور برطانیہ حقیقی نفاذی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مل کر کام کر سکتے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ یہ پلیٹ فارم مقررہ وقت میں اہداف کے حصول، قابلِ پیمائش سنگ میل اور نمایاں پیش رفت فراہم کرے گا، اور عالمی تجربات کو بھارتی حالات کے مطابق حل میں تبدیل کرے گا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ بھارت–برطانیہ آف شوروِنڈ ٹاسک فورس ایک علامتی پلیٹ فارم نہیں بلکہ عملی طریقہ کار ہے، جو وژن 2035 اور چوتھے توانائی مذاکرات کے تحت قائم کی گئی ہے تاکہ بھارت کے آف شوروِنڈ ماحولیاتی نظام کو اسٹریٹجک قیادت اور ہم آہنگی فراہم کی جا سکے۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ جہاں برطانیہ نے آف شوروِنڈ توانائی کو بڑے پیمانے پر فروغ دینے اور پختہ سپلائی چینز کی تشکیل میں عالمی قیادت کا مظاہرہ کیا ہے، وہیں بھارت اپنے وسیع پیمانے، طویل مدتی مانگ اور تیزی سے پھیلتے ہوئے ماحول کے لیے سازگار توانائی کے ماحولیاتی نظام کے ساتھ نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے تعاون کے تین عملی ستون بیان کیے: ماحولیاتی منصوبہ بندی اور مارکیٹ ڈیزائن، جس میں سمندری تہہ کی لیزنگ کے بہتر فریم ورک اور آمدنی کے یقینی میکانزم شامل ہیں؛ بنیادی ڈھانچہ اور سپلائی چینز، جس میں بندرگاہوں کی جدید کاری، مقامی مینوفیکچرنگ اور خصوصی بحری جہاز شامل ہیں؛ اور بلنڈڈ مالیاتی نظام کی مدد سے مالیاتی سہولیات اور خطرات میں کمی، اور طویل مدتی ادارہ جاتی سرمایہ کاری کو متحرک کرنا شامل ہے۔ وزیر نے زور دیا کہ بھارت کے توانائی منتقلی کے اگلے مرحلے میں قابلِ اعتماد فراہمی، گرڈ استحکام، صنعتی پختگی اور توانائی سے متعلق تحفظ کو یقینی بنانا ضروری ہے، اور اس سفر میں آف شوروِنڈ کا کلیدی کردار ہے۔ گجرات اور تمل ناڈو کے ساحلی علاقوں میں آف شوروِنڈ کے ممکنہ زونز کی نشاندہی کی جا چکی ہے۔

وزیر خزانہ سیتارمن نے ناروے کے سی ای اوز کے ساتھ ملاقات کی

ہندوستان کے بڑھتے ہوئے تجارتی فن تعمیر کو اجاگر کیا

نئی دہلی/اوسلو: وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے بدھ کو ہندوستان کے بڑھتے ہوئے تجارتی فن تعمیر پر روشنی ڈالی اور کہا کہ یہ ملک تجارت، صنعتی تعاون اور طویل مدتی سرمایہ کاری کے لیے ایک پائیدار فریم ورک فراہم کرتا ہے۔ اوسلو میں نمایاں ناروے کے سی ای اوز اور سرمایہ کاروں کے ساتھ گول میز میٹنگ میں، سیتارمن نے کہا کہ ناروے کے ان کے سرکاری دورے میں ہندوستان کو سرمایہ کاری کی منزل اور دنیا میں سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت کے طور پر کشش اور مثبت بات چیت ہوئی ہے۔" مرکزی وزارت خزانہ نے ایکس پوسٹ میں کہا کہ ہندوستان کے بڑھتے ہوئے تجارتی ڈھانچے کی روشنی میں مرکزی وزیر خزانہ نے ہندوستان کے ان حالات پر روشنی ڈالی جو تجارت، صنعتی تعاون اور طویل مدتی سرمایہ کاری کے لیے ایک پائیدار فریم ورک فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی بجٹ 2026-27 شہریوں اور کمپنیوں کے لیے ریگولیٹری اور تعمیل کے بوجھ کو کم کرنے پر حکومت ہند کی اصلاحی توجہ کو بھی تقویت دیتا ہے۔ وزارت نے کہا کہ شرکاء نے ہندوستان میں پیش قیاسی پالیسی اور میکرو اکنامک ماحول کی تعریف کی اور حکومت کی طرف سے اصلاحات کی کوششوں اور رفتار کو تسلیم کیا۔ نیشنل انویسٹمنٹ اینڈ انفراسٹرکچر فنڈ (NIIF) کے سی ای او نے ایک پریزنٹیشن پیش کی جس میں ہندوستان کی ترقی اور اصلاحات کی کہانی اور کلیدی شعبوں میں دونوں ممالک کے درمیان سرمایہ کاری کے مواقع کے امکانات اور گنجائش کو اجاگر کیا گیا۔ گول میز نے اہم شعبوں بشمول قابل تجدید ذرائع، کاربن کی گرفت، نایاب زمین اور مالیاتی خدمات میں کاروبار اور سرمایہ کاری کے تعاون کے موجودہ اور ممکنہ مواقع کے بارے میں بات چیت کا احاطہ کیا۔ علیحدہ طور پر، سیتارمن نے ناروے کے وزیر اعظم جونس گہر اسٹور سے ملاقات کی، جنہوں نے کہا کہ ملک سال کے آخر میں وزیر اعظم نریندر مودی کے دورہ کا منتظر ہے اور اس نے اپنے اعتماد کا اظہار کیا کہ اس سے ہندوستان-ناروے تعاون کو مزید وسعت ملے گی۔ سٹور نے ہندوستان کی اصلاحات کی رفتار کو سراہا اور کہا کہ ناروے اور ہندوستان ماہی گیری، ہیلتھ ٹیک، میری ٹائم اور خلائی شعبوں میں تعاون کر سکتے ہیں۔

فن لینڈ اور بھارت، عالمی شراکت داروں کے ساتھ مل کر مضبوط، پائیدار اور انسان پر

مرکوز ٹیکنالوجی کی ترقی کی قیادت کر سکتے ہیں: فن لینڈ کے وزیر

نئی دہلی: انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 میں، "مستحکم مستقبل کے لیے خودمختار ڈیپ ٹیکنالوجی کی تعمیر" کے عنوان سے منعقد ہونے والے اجلاس میں جدید ٹیکنالوجی کے شعبوں بشمول مصنوعی ذہانت، خلاء، کوانٹم کمپیوٹنگ اور اگلے سلسلے کے ڈیجیٹل نیٹ ورکس میں فن لینڈ اور بھارت کے درمیان توسیع پذیر اسٹریٹجک شراکت داری کو اجاگر کیا گیا۔ گفتگو میں اس بات پر زور دیا گیا کہ تحقیق، انجینئرنگ اور ہائی پرفارمنس کمپیوٹنگ میں فن لینڈ کی مہارتیں، بھارت کی رفتار، صلاحیت اور اپلی کیشن ایکو نظام کے ساتھ مل کر مشترکہ جدت طرازی اور ڈیپ ٹیکنالوجی کے حل کو عالمی سطح پر نافذ کرنے کے لیے مضبوط بنیاد فراہم کرتی ہیں۔ مقررین نے سائنسی دریافت کو تیز کرنے اور اسے تجارتی اور سماجی نتائج میں تبدیل کرنے میں سرکاری و نجی شراکت داری، مشترکہ تحقیقی ڈھانچے اور کھلے اختراعی فریم ورک کے کردار پر زور دیا۔ بات چیت کے دوران ٹیکنالوجی کی خودمختاری کو پائیدار ترقی، سرکلر اکانومی کے حل، ماحولیاتی اقدامات اور انسان پر مرکوز ڈیزائن سے بھی جوڑا گیا اور خلائی ٹیکنالوجی، جدید کنیکٹیویٹی اور ہائبرڈ کمپیوٹنگ کو طویل مدتی استحکام کے اہم عوامل کے طور پر شناخت کیا گیا۔ اپنے خطاب میں فن لینڈ کے وزیر اعظم پیٹریو اورپو، نے کہا کہ جیسے جیسے کمپیوٹنگ کی طاقت کی مانگ بڑھتی جا رہی ہے، یہ یقینی بنانا نہایت ضروری ہے کہ تعلیمی ادارے اور کاروباری شعبہ دونوں سپر کمپیوٹنگ کی صلاحیت تک رسائی حاصل کریں۔ سرکاری اور نجی شعبے کی سرمایہ کاری فن لینڈ میں مصنوعی ذہانت کی تحقیق اور اپلی کیشن کو اگلے مرحلے تک لے جانے کے لیے یکجا ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فن لینڈ کا اختراعی نظام دہائیوں پر محیط مضبوط سرکاری و نجی پالیسی اور تعاون کی بنیاد پر قائم ہے۔ انہوں نے مزید اجاگر کیا کہ ایک پائیدار اور مستحکم ٹیکنالوجیکل مستقبل بنانے کے لیے ہمیں پوری ویلیو چین اور اس کے سماجی اثرات کو سمجھنا ہوگا۔ ایک اختراعی سرکاری و نجی شراکت داری کے ساتھ، مصنوعی ذہانت پائیدار ترقی کو تیز کر سکتی ہے۔ اس سے مدوّر معیشت کے حل فروغ پائیں گے، ماحولیاتی تبدیلی، آلودگی اور حیاتیاتی تنوع کے نقصان سے نمٹنے میں مدد ملے گی اور اجتماعی فلاح و بہبود میں بہتری آئے گی۔ انہوں نے اپنے اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ فن لینڈ اور بھارت عالمی شراکت داروں کے ساتھ مل کر، استحکام، پائیداری اور انسان پر مرکوز ٹیکنالوجی کی ترقی میں قیادت کرنے کے قابل ہوں گے۔

مرکزی حکومت ریاستی درجہ فوری بحال کرے: فاروق عبداللہ

سری نگر: نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ عوامی حکومت کا کوئی متبادل نہیں ہوسکتا اور جموں و کشمیر کی منتخب حکومت کو ہر سطح پر مکمل تعاون فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے گپکار میں اپنی رہائش گاہ پر اودھمپور سے آئے ہوئے پارٹی لیڈران اور عہدیداران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل کانفرنس محض ایک سیاسی جماعت نہیں بلکہ ایک عوامی تحریک ہے، جسے یہاں کے مزدوروں، کسانوں اور پسماندہ طبقات نے عظیم جانی و مالی قربانیوں سے پروان چڑھایا ہے۔ اس موقع پر پینتھرس پارٹی اور بی جے پی سے تعلق رکھنے والے 27 عہدیداران، جن میں 17 خواتین بھی شامل تھیں، نے نیشنل کانفرنس میں شمولیت اختیار کی۔ نئے شامل ہونے والوں کا پارٹی لیڈرشپ نے پھولوں کے ہار پہنا کر خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کے بینر تلے ہی جموں و کشمیر کے عوام کو آئینی و جمہوری حقوق، حق رائے دہی، مفت تعلیم اور زمینوں پر مالکانہ حقوق حاصل ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندہ حکومت ہی بہتر اور مؤثر انتظامیہ کی علامت ہوتی ہے۔

نئی دہلی۔چنئی ایکسپریس کے سلیپر کوچ میں لگی آگ، تمام مسافر محفوظ

ریلوے افسر کے مطابق نئی دہلی۔ چنئی ایکسپریس ٹرین اور متاثرہ کوچ میں سوار تمام مسافر محفوظ ہیں۔ آگ لگنے کی اصل وجہ اب تک واضح نہیں ہو سکی ہے، محکمہ تحقیقات میں مصروف ہے۔ نئی دہلی سے چنئی جا رہی ٹرین نمبر 12616 کے سلیپر کوچ میں منگل (17 فروری) کو آگ لگ گئی۔ یہ واقعہ سنٹرل ریلوے کے ناگپور ڈویژن میں سندھی اور تلجاپور اسٹیشنوں کے درمیان پیش آیا۔ رپورٹس کے مطابق جب ٹرین چل رہی تھی اسی دوران سلیپر کوچ سے دھواں نکلتا دیکھا گیا۔ دھواں دیکھتے ہی ٹرین کو سیکورٹی کے پیش نظر فوری طور پر روک دیا گیا۔ تمام مسافر محفوظ ہیں اور کسی کے زخمی ہونے کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ ریلوے اسٹاف نے تیز رفتاری کا مظاہرہ کرتے ہوئے متاثرہ کوچ کو ٹرین سے الگ کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی مقامی فائر بریگیڈ کو بھی بلایا گیا۔ مقامی ریلوے ملازمین نے ابتدائی طور پر کوچ میں موجود فائر ایکسٹنگوئشر کا استعمال کر کے آگ پر قابو پانے کی کوشش کی تھی۔ ابتدائی تحقیقات میں آگ لگنے کی اصل وجہ اب تک واضح نہیں ہو سکی ہے۔ ریلوے افسران معاملے کی مزید تحقیقات میں مصروف ہیں۔ سنٹرل ریلوے کے ترجمان سنجے مولے نے 'پی ٹی آئی-بھاشا' کو بتایا کہ ٹرین 12616 نئی دہلی-چنئی (تمبرم) گرانٹ ٹرنک ایکسپریس صبح ناگپور سے روانہ ہوئی تھی۔ وردھا کے سندھوی ریلوے اسٹیشن کی جانب جاتے وقت صبح 09:11 بجے ٹرین کے آخری گارڈ کوچ میں دھواں دیکھا گیا۔ ساتھ ہی انہوں نے بتایا کہ ٹرین کو سندھی-تلجاپور سیکشن پر روک دیا گیا، متاثرہ ڈبے کو فوری طور پر الگ کیا گیا اور فائر بریگیڈ کے عملے کو بلایا گیا۔ ریلوے افسر کے مطابق ٹرین اور اس کوچ میں سوار تمام مسافر محفوظ ہیں۔ تفصیلی تحقیقات کے بعد ہی آگ لگنے کی اصل وجہ معلوم ہو سکے گی۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے اے آئی

امپیکٹ سمٹ کے موقع پر مختلف عالمی رہنماؤں سے ملاقات کی

نئی دہلی: وزیر اعظم مودی نے آج نئی دلی میں انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ کے موقع پر مختلف عالمی رہنماؤں سے ملاقات کی جو اس سمٹ میں شرکت کیلئے اس وقت دلی میں موجود ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کو سربیا کے صدر الیگزینڈر ووچک سے قومی دارالحکومت کے حیدرآباد ہاؤس میں، جاری انڈیا AI امپیکٹ سمٹ 2026 کے درمیان ملاقات کی۔ دوطرفہ ملاقات صدر ووچک کی سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے منگل کو دہلی پہنچنے کے بعد ہوئی۔ ہوائی اڈے پر مرکزی وزیر مملکت برائے امور خارجہ پبیترا مارگریتا نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ وزارت خارجہ کے سرکاری ترجمان رندھیر جیسوال نے ہسپانوی صدر کے نام ایک مراسلے میں اس دورے کی اہمیت پر روشنی ڈالی، ہوائی اڈے پر وزیر مملکت برائے ہنر مندی اور کاروباری شخصیت جینت سنگھ نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ قومی راجدھانی میں جاری اے آئی انڈیا امپیکٹ سمٹ سے پہلے آج وزیر اعظم نریندر مودی نے ہسپانوی صدر پیڈرو سانچیز پیریز کاسٹیجن اور گوگل کے سی ای او سندر پچائی کا بھی استقبال کیا۔ وزارت خارجہ کے مطابق، پی ایم مودی اور صدر سانچیز کے درمیان ہونے والی ملاقات میں تجارت اور معیشت، ڈیجیٹل، اختراع، صحت، موسمیاتی کارروائی اور تعلیم جیسے شعبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پی ایم مودی نے ہندوستان-یورپی یونین کے مضبوط تعلقات کے لیے اسپین کی مسلسل حمایت کے لیے اپنی ستائش کی۔ اس سے پہلے مصنوعی ذہانت میں ایک عالمی پاور ہاؤس کے طور پر ہندوستان کے ابھار کو اجاگر کرتے ہوئے، میٹا کے چیف AI آفیسر، الیگزینڈر وانگ نے بدھ کے روز ملک کو ایک بہت ہی مثبت کیس اسٹڈی" کے طور پر بیان کیا جو اس کے وسیع ٹیلنٹ پول اور بڑھتے ہوئے اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام سے چل رہا ہے۔ قومی دارالحکومت میں گورننگ ان دی ایج آف اے آئی: خودمختاری، اثرات اور حکمت عملی کے پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے، وانگ نے مقامی کاروباریوں کے ساتھ اپنی بات چیت سے بصیرت کا اشتراک کیا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ہندوستان فی الحال مخصوص AI شعبوں میں روایتی ٹیک ہب کو پیچھے چھوڑ رہا ہے۔ وانگ نے کہا، میرے خیال میں ہندوستان ایک بہت ہی مثبت کیس اسٹڈی ہے، جس کی بڑی وجہ ٹیلنٹ پول ہے۔ میں کل رات متعدد ہندوستانی بانیوں اور وینچر کیپیٹلسٹوں کے ساتھ ایک عشائیہ پر تھا، اور اعداد و شمار یہ تھے کہ ہندوستان میں امریکہ کے مقابلے زیادہ صارف AI اسٹارٹ اپس ہیں۔ میٹا ایگزیکٹو نے ہندوستانی ٹیک لینڈ سکیپ کی تیز رفتار ترقی پر مزید زور دیا، ملک کی سرحدوں کے اندر جدت کے اعلیٰ ارتکاز کی طرف اشارہ کیا۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے نیوزی لینڈ کے

وزیر سائنس ڈاکٹر شین ریتی کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کی

نئی دہلی: سائنس اور ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج)؛ ارتھ سائنسز؛ اور پی ایم او، پرسنل، عوامی شکایات، پنشن، ایٹمی توانائی اور خلائی وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے نیوزی لینڈ کے وزیر سائنس و اختراع ڈاکٹر شین ریتی کے ساتھ کرتویہ بھون-3، نئی دہلی میں ایک جامع دوطرفہ میٹنگ کی۔ دورہ کرنے والے وزیر ہندوستان میں جاری AI سمٹ میں شرکت کے لیے ہیں، اور اس میٹنگ نے گہرے دوطرفہ سائنسی تعاون کے ساتھ توسیع پذیر تکنیکی گفتگو کو ہم آہنگ کرنے کا موقع فراہم کیا۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی اور نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم عزت مآب کرسٹوفر لکسن، کے درمیان پرجوش اور مستقبل کے حوالے سے تعلقات کا حوالہ دیتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ دونوں طرف کی سیاسی قیادت نے سائنس اور اختراعی تعاون کو ایک نئی سطح تک پہنچانے کے لیے سازگار ماحول بنایا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سائنس ڈپلومیسی آج دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے اور مشترکہ اقتصادی اور سماجی قدر پیدا کرنے میں ایک اسٹریٹجک کردار ادا کرتی ہے۔ دونوں وزراء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان ممکنہ تعاون کا وسیع کینوس موجود ہے، لیکن یہ شراکت داری ایک مرکوز، نتیجہ پر مبنی نقطہ نظر سے فائدہ اٹھائے گی۔ بیک وقت بہت سارے ڈومینز میں کوششوں کو منتشر کرنے کے بجائے، دونوں فریقوں نے واضح طور پر متعین سنگ میل اور قابل پیمائش نتائج کے ساتھ ایک یا دو ترجیحی شعبوں کی نشاندہی کرنے پر اتفاق کیا، جسے بعد میں تعاون کے طویل مدتی، منظم ڈھانچے میں بڑھایا جا سکتا ہے۔ دونوں ممالک کے حکام اب طریقہ کار طے کریں گے اور مزید غور کے لیے ٹھوس تجاویز لائیں گے۔ بات چیت کے دوران، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے بائیوٹیکنالوجی اور بائیو اکانومی میں ہندوستان کی تیز رفتار پیشرفت پر روشنی ڈالی۔ وزراء نے پائیدار ترقی اور خالص صفر ٹرانزیشن کے مشترکہ عزم پر زور دیتے ہوئے، کاربن کیپچر ٹیکنالوجیز کو آگے بڑھانے اور کیپچر شدہ کاربن کو ویلیو ایڈڈ مصنوعات میں حیاتیاتی استعمال پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ میں

جیو نے 'نیشن فرسٹ اے آئی اسٹیک' کا خاکہ پیش کیا

نئی دہلی: جیو نے انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ میں اپنے نیشن فرسٹ AI اسٹیک کا خاکہ پیش کیا۔ کمپنی تکنیکی طور پر اسے 'جیو AI سٹیک' کہتی ہے اور دعویٰ کرتی ہے کہ اسے ہندوستان کی ضروریات اور بڑے پیمانے پر مانگ کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔ یہ اسٹیک، جیو انٹلی جنس کے تحت تیار کیا جا رہا ہے، صرف ڈیٹا سینٹرز تک محدود نہیں ہے بلکہ اسے مکمل اسٹیک AI ماحولیاتی نظام کے طور پر ڈیزائن کیا جا رہا ہے۔ 'جیو AI سٹیک' میں گیگاواٹ پیمانے کے گرین ڈیٹا سینٹرز، اعلیٰ صلاحیت والے کمپیوٹنگ سسٹم، پلیٹ فارم اور فریم ورک، ہندوستانی زبانوں پر مبنی ڈیٹا فاؤنڈیشن، کثیر لسانی ذہانت کی تہہ، اور مختلف شعبوں کے لیے اپلی کیشنز شامل ہیں۔ ملک میں ملٹی گیگاواٹ AI ڈیٹا سینٹرز تیار کیے جا رہے ہیں، جو 100٪ گرین انرجی سے چل رہے ہیں، تاکہ قومی سطح پر پائیدار AI صلاحیتوں کو تیار کیا جا سکے۔ 'جیو AI سٹیک' کو ایک خودمختار AI ماحولیاتی نظام کے طور پر پیش کیا گیا ہے، یعنی ملک میں تیار کردہ اور قومی ضروریات کے مطابق کام کرنے والا فریم ورک۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ یہ صحت کی دیکھ بھال، تعلیم، زراعت، چھوٹے کاروبار اور روزمرہ کی خدمات میں AI پر مبنی حل تیار کرنے کے قابل بنائے گی۔ کمپنی کے مطابق، 'جیو AI سٹیک' کا فوکس مصنوعی ذہانت کو ہر ہندوستانی کے ساتھ ساتھ کاروباری اداروں اور سرکاری تنظیموں کے لیے قابل رسائی اور سستی بنانا ہے۔ اس میں AI صلاحیتوں پر خصوصی زور دینا شامل ہے جو ہندوستانی زبانوں کو سمجھتی ہیں اور مقامی چیلنجوں سے نمٹتی ہیں۔ مقامی سیاق و سباق میں ذہانت کو فروغ دینے کے لیے وسیع پیمانے پر ہندوستانی زبان کے ڈیٹا سیٹ تیار کیے جا رہے ہیں۔ محفوظ، کثیر لسانی آواز AI اور ایجنٹک پلیٹ فارمز پر بھی کام جاری ہے، جس سے صارفین اپنی زبانوں میں AI کے ساتھ بغیر کسی رکاوٹ کے بات چیت کر سکتے ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ ہندوستان میں اے آئی کی دوڑ اب تکنیکی صلاحیت تک محدود نہیں ہے۔

پروگرام کے راؤنڈ۔16 کے تحت پانچ مشترکہ تحقیقی منصوبوں کو حتمی شکل دینے کا خیر مقدم کیا۔

مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے مشن پر مبنی انڈیا۔آسٹریلیا ٹیک تعاون کا مطالبہ کیا

نئی دہلی: ہندوستان اور آسٹریلیا نے منگل کو سائنس اور ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ اور آسٹریلیا کے معاون وزیر برائے سائنس، ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل اکانومی ڈاکٹر اینڈریو چارل ایم پی ڈاکٹر اینڈریو چارلٹن کے درمیان بات چیت کے بعد، اہم اور ابھرتی ہوئی ٹکنالوجیوں میں مشن پر مبنی تعاون کے لیے اپنی سائنس اور ٹکنالوجی کی شراکت داری کو بڑھانے اور دوبارہ تشکیل دینے پر اتفاق کیا۔ آسٹریلوی وزیر نے اعلیٰ سطح کے سرکاری وفد کے ہمراہ بھارتی وزیر سے ملاقات کی۔ دونوں وزراء نے آسٹریلیا-انڈیا اسٹریٹجک ریسرچ فنڈ (AISRF) کی پیشرفت کا جائزہ لیا، جو 2026 میں دو دہائیاں مکمل کرتا ہے، اور پروگرام کے راؤنڈ-16 کے تحت پانچ مشترکہ تحقیقی منصوبوں کو حتمی شکل دینے کا خیر مقدم کیا۔ یہ منصوبے اہم معدنیات کی پروسیسنگ، کوانٹم ٹیکنالوجیز، جدید مینوفیکچرنگ، موسمیاتی لچکدار زراعت اور سیلولر امیونوتھراپی پر محیط ہیں، جو صاف توانائی کی منتقلی، سپلائی چین کی لچک اور جدید بائیوٹیکنالوجی کی ترجیحات کے ساتھ دوطرفہ تحقیق کی تیز تر صف بندی کی عکاسی کرتے ہیں۔ ہندوستان کے محکمہ سائنس اور ٹیکنالوجی کے تعاون سے منتخب کردہ تین پروجیکٹس فوٹو وولٹک پینل کے دوبارہ استعمال کے ذریعے اعلیٰ قیمت والے الیکٹرانک فضلے کی ری سائیکلنگ، بیٹریوں سے اہم معدنیات کی بازیافت کے لیے گرین کیمسٹری، اور کوانٹم مشین لرننگ سسٹم میں مخالفانہ لچک پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ بائیوٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے دو منصوبے تھرموٹولرنٹ فصلوں کی انجینئرنگ اور امیونوکمپرومائزڈ مریضوں میں وائرل انفیکشن کے لیے سیلولر امیونوتھراپی کے حل کو آگے بڑھائیں گے۔ وزراء نے نوٹ کیا کہ راؤنڈ۔16 کے نتائج کا مشترکہ اعلان لاگو تحقیقی شراکت کو مضبوط بنانے میں ایک اہم قدم کی نشاندہی کرے گا۔ بات چیت کے دوران، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان فرنٹیئر ڈومینز جیسے کہ جدید مواد، کوانٹم ٹیکنالوجیز، AI سے چلنے والی تحقیق، صاف توانائی کی منتقلی اور اہم معدنیات میں ایک مشن موڈ اپروچ پر عمل پیرا ہے، اور BioE3 پالیسی پر روشنی ڈالی جس کا مقصد ہندوستان کو ایک عالمی سطح پر مسابقتی حیاتیاتی مقابلہ کے طور پر پوزیشن دینا ہے۔ انہوں نے صنعت کی شرکت کو سرایت کرنے اور قابل توسیع حل میں تحقیق کے ترجمہ کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ دونوں فریقوں نے ہندوستان-آسٹریلیا مشترکہ ایس اینڈ ٹی کمیٹی اور جوائنٹ بائیوٹیکنالوجی کمیٹی کے دوطرفہ تعاون کی رہنمائی کرنے والے اعلیٰ طریقہ کار کے طور پر کردار کی توثیق کی، اور نومبر 2024 میں جدت طرازی کی پالیسی کی ترتیب اور تحقیقی ترجمے پر ان کی 10 ویں میٹنگ میں ہونے والی بات چیت کا نوٹس لیا۔ وزراء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ مستقبل کے تعاون کو مشترکہ قومی ترجیحات اور پائیدار ترقی کے اہداف کے ساتھ منسلک بڑے، اثر سے چلنے والے اور کثیر ادارہ جاتی منصوبوں پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔

ممبئی رابطہ
مرشدانِ خبر
MUMBAIRAABTA

آپریشن انکش:

مفرور گئو اسمگلر گرفتار

جشپور: چھتیس گڑھ کے جشپور ضلع کی پولیس نے آپریشن انکش کے تحت کارروائی کرتے ہوئے گئو اسمگلنگ کے ایک مفرور ملزم کو گرفتار کرلیا ہے۔ملزم کی شناخت جاگیشور لکڑا ((58سا کن گاؤں گووند پور، تھانہ جاری، ضلع گملا (جھارکھنڈ) کے طور پر ہوئی ہے۔اسے منورا علاقے سے گرفتار کرکے عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا گیا۔پولیس سے آج منگل کے روز موصولہ معلومات کے مطابق یہ معاملہ تھانہ آستا علاقے سے متعلق ہے۔گزشتہ ماہ 18 جنوری کی رات تقریباً آٹھ بجے تھانہ آستا پولیس کو گاؤں کھونگا کے دیہی باشندوں سے اطلاع ملی تھی کہ دو مشتبہ افراد چند مویشیوں کو بے رحمی سے مارتے پیٹتے ہوئے پیدل جھارکھنڈ کی طرف لے جا رہے ہیں۔اطلاع ملتے ہی اعلیٰ افسران کو آگاہ کرتے ہوئے پولیس فوراً موقع کے لیے روانہ ہوگئی۔موقع پر پہنچ کر پولیس نے دیکھا کہ دیہی باشندوں نے ایک مشتبہ شخص کو چار مویشیوں سمیت پکڑ لیا ہے۔حراست میں لیے گئے ملزم نے اپنا نام بنرجی بھگت ((55سا کن گاؤں ڈڑ گاؤں، چوکی منورا، ضلع جشپور بتایا۔

عدالت عظمیٰ کی سیاستدانوں کو بھائی چارہ بڑھانے کی تلقین

ہیمنت بسوا سرما کی نفرت انگیز تقریر کیخلاف داخل عرضی پر چیف جسٹس کی بنچ کا تبصرہ۔آئینی عہدوں پر فائز افراد کی نازیبا تقاریر پر پابندی کا مطالبہ کرنے والی عرضی میں سپریم کورٹ نے ترمیم کا مشورہ دیا اور زبانی مشاہدے میں سیاستدانوں کو آئینی اخلاقیات کا پاس رکھنے کی بات کہی

آئینی عہدوں پر براجمان افراد کے ذریعہ ملک میں مسلسل نفرت انگیزی اور زہرافشانی کے خلاف ۹/اہم شخصیات کی سپریم کورٹ پر عرضی پر سماعت کرتے ہوئے چیف جسٹس کی بنچ نے سیاستدانوں کو اخلاقیات کا درس دیتے ہوئے انہیں کئی نصیحتیں کیں۔عدالت عظمیٰ نے اپنے زبانی مشاہدے میں کہا کہ سیاسی جماعتوں کو ملک میں بھائی چارے کو فروغ دینا چاہئے، اور تمام سیاسی جماعتوں کو آئینی اخلاقیات پر عمل کرنا چاہیے۔سپریم کورٹ نے اخلاقیات کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ انہیں باہمی احترام کی بنیاد پر انتخابات لڑنا چاہئے۔گزشتہ دنوں آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسواشرما کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرنے والی عرضی کو مسترد کرنے اور اس معاملے کو گوہاٹی ہائی کورٹ میں لے جانے کا مشورہ دیئے جانے کے بعد منگل کو پھر سے چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس بی وی ناگ رتنا اور جوئے مالیا باغچی کی بنچ کے روبرو اسی طرح کی ایک عرضی کی سماعت عمل میں آئی۔اس مقدمے میں بھی آئینی عہدوں پر فائز افراد کی غیر مناسب تقاریر کو روکنے کیلئے رہنما خطوط کا مطالبہ کیا گیا تھا۔عرضی میں آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسواشرما، اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی، یوپی کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اور قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال جیسے کئی لیڈران اور افسران کے بیانات کا حوالہ دیا گیا تھا۔عرضی گزاروں کی جانب سے پیش سینئر وکیل کپل سبل نے بنچ پر زور دیا کہ اس معاملے میں کچھ کرنے

کی ضرورت ہے کیونکہ یہ سب کچھ زہریلا ہوتا جارہا ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ یہ درخواست کسی فرد واحد کیلئے نہیں ہے۔اس پر جسٹس سوریہ کانت نے اس میں ہیمنت شرما کا ذکر کرنے پر اعتراض کیا۔کپل سبل نے جواب میں کہا کہ صرف ان کی تقریروں کا حوالہ دیا گیا ہے،اس میں کوئی مطالبہ نہیں کیا گیا۔انہوں نے بنچ کو یقین دلایا کہ وہ ہیمنت شرما کے حوالے کو حذف کردیں گے لیکن عدالت کو اس بڑے مسئلہ کو دیکھنا چاہئے۔جسٹس سوریہ کانت نے تسلیم کیا کہ عرضی گزار اہم اور نامور افراد ہیں اور عدالت ان کا اور ان کے ذریعہ اٹھائے گئے سنجیدہ معاملہ کا احترام کرتی ہے۔سی جے آئی نے تجویز پیش کی کہ موجودہ عرضی کو واپس لے لیا جائے اور صرف آئینی اصولوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ایک نئی عرضی دائر کی جائے۔سی جے آئی نے مزید کہا کہ درخواست گزاروں کو یہ تاثر پیدا نہیں کرنا چاہئے کہ وہ کسی خاص پارٹی یا فرد کے خلاف ہیں۔ بنچ کی بات سننے کے بعد کپل سبل نے واضح کیا کہ اس میں کسی خاص شخص کے خلاف کسی کارروائی کا مطالبہ نہیں کیا گیا،لیکن سوریہ کانت نے کہا کہ کچھ افراد کو چن کر منتخب کیا گیا،جبکہ دوسروں کو آسانی سے نظر انداز کردیا گیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ بنچ اس معاملے پر مناسب طریقہ سے دائر درخواست کا انتظار کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم درخواست پر غور کرنے کیلئے آمادہ ہیں اور اس کیلئے ہم بے صبری سے انتظار کررہے ہیں کہ کوئی ہمارے سامنے معروضی اور غیر جانبداری کے ساتھ آئے۔درخواست گزاروں میں ڈاکٹر روپ ریکھا ورما، سابق وائس چانسلر، راجیہ سبھا کے سابق رکن محمد ادیب، سابق آئی اے ایس آفیسر ہرش مندر، دہلی کے سابق لیفٹیننٹ گورنر نجیب جنگ، ڈاکٹر جان دیال، سماجی کارکن دیا سنگھ وغیرہ شامل ہیں۔

ہائی کورٹ نے ڈی سی ڈبلیو کی عدم کارکردگی پر دہلی حکومت سے جواب طلب کیا

نئی دہلی:۔دہلی ہائی کورٹ نے دہلی خواتین کمیشن (ڈی سی ڈبلیو) کے طویل عرصے سے کام نہ کرنے اور جنوری 2024 سے کمیشن کی چیئرپرسن کی خالی جگہ کے بارے میں دہلی حکومت سے جواب طلب کیا ہے۔چیف جسٹس ڈی کے اپادھیائے کی سربراہی والی بنچ نے اگلی سماعت 25 فروری کو مقرر کی ہے۔سماعت کے دوران ہائی کورٹ نے کمیشن کی طویل غیر فعالیت پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔درخواست گزار کی نمائندگی کرتے ہوئے ایڈوکیٹ ستیم سنگھ راجپوت نے کہا کہ دہلی کی وزیر اعلیٰ خاتون ہونے کے باوجود دہلی کمیشن برائے خواتین غیر فعال ہے۔دہلی میں خواتین کے خلاف جرائم عروج پر ہیں۔چنانچہ دہلی کمیشن برائے خواتین کو چیئرپرسن کے بغیر کیسے چھوڑا جاسکتا ہے؟اس کے بعد عدالت نے دہلی حکومت کے وکیل کو ہدایت طلب کی اور عدالت کو مطلع کیا۔راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے رکن پارلیمنٹ سدھاکر سنگھ نے ایک عرضی دائر کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ دہلی کمیشن برائے خواتین میں کوئی کام نہیں کیا جارہا ہے۔یہاں کوئی فعال ہیلپ ڈیسک نہیں ہے اور نہ ہی خواتین کی شکایات کو دور کرنے کے لیے کوئی افسر یا عملہ موجود ہے۔درخواست میں کہا گیا ہے کہ دہلی کمیشن برائے خواتین کام کے دنوں میں بند رہتا ہے،جس کے نتیجے میں فیملی کونسلنگ یا ریپ کرائسس سیل کی مکمل عدم موجودگی ہے۔درخواست میں کہا گیا ہے کہ دہلی کمیشن برائے خواتین کا کام نہ کرنا آئین کے آرٹیکل 14، 15(3) اور 21 کی خلاف ورزی کرتا ہے جو خواتین کو انصاف اور تحفظ فراہم کرتے ہیں۔عرضی میں کہا گیا ہے کہ ملک میں خواتین کے خلاف سب سے زیادہ مقدمات دہلی میں درج ہیں،اس کے باوجود دہلی کمیشن برائے خواتین کا کام نہ کرنا ایک سنگین معاملہ ہے۔عرضی میں عدالتی مداخلت کا مطالبہ کیا گیا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ دہلی کمیشن برائے خواتین کو ایک مقررہ مدت کے اندر فعال بنایا جائے اور خواتین کی شکایات کا ازالہ کیا جائے۔درخواست میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ دہلی کمیشن برائے خواتین کی چیئرپرسن کی خالی آسامی کو فوری طور پر پُر کیا جائے اور کمیشن میں مناسب عملہ تعینات کیا جائے۔

گورو گوگوئی نے آسام میں بھوپین بورا کی بغاوت کو مسترد کیا

گوہاٹی:۔آسام کی سیاست میں اس وقت ہلچل مچ گئی جب چیف منسٹر ڈاکٹر ہیمنت بسوا سرما نے اعلان کیا کہ آسام پردیش کانگریس کے سابق صدر بھوپین کمار بورا 22 فروری کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) میں شامل ہوں گے۔اس بیان پر آسام پردیش کانگریس کمیٹی (اے پی سی سی) کے صدر گورو گوگوئی نے سخت ردعمل ظاہر کیا۔بدھ کو ایک پریس کانفرنس میں، گورو گوگوئی نے کہا کہ ماضی میں بی جے پی میں شامل ہونے والے لیڈر اپنے سیاسی کیریئر میں 'غیر اہم' ہوگئے۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ بھوپین بورا کے ساتھ بھی یہی صورتحال پیدا ہوگی۔انہوں نے کہا، 'ہم نے سربانند سونووال اور بہت سے دوسرے لوگوں کی مثال دیکھی ہے۔خاص طور پر بورا کے بی جے پی میں شامل ہونے کے بارے میں، انہوں نے کہا آسام گنا پریشد (اے جی پی) ختم ہونے کے دہانے پر ہے۔لہٰذا، مجھے زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔گوگوئی نے الزام لگایا کہ 2026 کے اسمبلی انتخابات 'حقیقی کانگریس اور پرانی کانگریس' کے درمیان ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی اب کانگریس کے سابق لیڈروں سے بھر گئی ہے جو کانگریس کے 15 سال کے دور حکومت میں مبینہ طور پر بدعنوان تھے۔گورو گوگوئی نے بھی وزیر اعلیٰ کے اس بیان کا جواب دیا جس میں ڈاکٹر سرما نے بورا کو کانگریس میں "آخری ہندو لیڈر" قرار دیا۔گوگوئی نے جوابی وار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ کو 'آسام کا جناح' کہا اور کہا کہ وہ سیاسی جماعتوں کو 'ہندو سرٹیفکیٹ' دینا بند کردیں۔بورا کے استعفیٰ کے ممکنہ سیاسی اثرات کو کم کرتے ہوئے گوگوئی نے کہا کہ کانگریس ایک تنظیم کے طور پر مضبوط ہے۔انہوں نے کہا، 'کانگریس سمندر کی طرح ہے، ہم سب اس میں صرف پانی کے قطرے ہیں۔پارٹی ہمارے آباؤ اجداد سے پہلے بھی موجود تھی۔ایک لیڈر کے جانے سے ہمارے انتخابی امکانات پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔'

اپوزیشن لیڈر دیببرتا سائکیا نے اس جذبات کی بازگشت کی۔انہوں نے کہا کہ پارٹی کی شناخت کسی بھی فرد سے بڑی ہوتی ہے۔انہوں نے کہا، ہمارے پاس ایک ووٹ سے ہارنے کا تجربہ ہے،اس لیے ہر ووٹر سے اپیل کرنا ضروری ہے۔پارٹی سے وفاداری ظاہر کرنا ضروری ہے۔پارٹی ایک لیڈر کے جانے سے سب کچھ نہیں کھوتی۔عوام ہمیں یاد رکھیں گے، عہدے کو نہیں۔قابل ذکر ہے کہ بھوپین بورا نے حال ہی میں ریاستی کانگریس قیادت پر تنقید کی تھی اور دعویٰ کیا تھا کہ آسام کانگریس یونٹ کے پاس اب موثر قیادت نہیں ہے۔بی جے پی میں ان کے ممکنہ داخلے کو لے کر ریاستی سیاست تیز ہوگئی ہے۔

انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ: گالگوٹیاس یونیورسٹی کے اسٹال سے چین کا تیار کردہ وائرل روبوڈوگ غائب: رپورٹ

مرکزی وزیر اشوینی ویشنو نے افتتاحی سیشن کے دوران شرکاء کو پیش آنے والے مسائل پر معذرت کا اظہار کیا۔انہوں نے سمٹ کے تئیں عوامی ردعمل کو "غیر معمولی" قرار دیا، لیکن انتظامات میں لاجسٹک سطح کی کوتاہیوں کا بھی اعتراف کیا۔

قومی راجدھانی نئی دہلی میں منعقدہ 'انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ' تنازع سے گھر گیا ہے۔سمٹ میں گالگوٹیاس یونیورسٹی کے اسٹال پر نمائش کے لئے رکھے گئے روبوڈوگ کو ہٹادیا گیا ہے جس کے بارے میں یونیورسٹی نے مبینہ طور پر دعویٰ کیا تھا کہ یہ روبوڈوگ اس کا تیار کردہ ہے۔تاہم، بعد میں انکشاف ہوا کہ اسے چین سے درآمد کیا گیا ہے۔اس واقعے کے بعد شفافیت، ایونٹ منیجمنٹ اور مقامی سطح پر ایجادات کے دعوؤں کے حوالے سے سوالات کھڑے ہوگئے ہیں۔اے آئی سمٹ میں اتر پردیش کے گریٹر نوئیڈا کی گالگوٹیاس یونیورسٹی کے اسٹال پر نمائش کیلئے رکھے گئے روبوڈوگ کی شناخت 'Unitree Go2' کے طور پر ہوئی جو چینی روبوٹکس فرم 'Unitree Robotics' کی تیار کردہ تجارتی مصنوعات ہے۔تقریباً ۲۸۰۰ ڈالر (تقریباً ۲ء۳ لاکھ روپے) مالیت کا یہ کواڈروپڈ (چار پیروں والا) روبوٹ مارکیٹ میں دستیاب ہے اور یہ یونیورسٹی کا تیار کردہ کوئی اصل پروٹوٹائپ نہیں ہے۔سرکاری ذرائع کا حوالہ دینے والی متنازع روبوڈوگ، جو شائقین کی توجہ کا مرکز بنا ہوا تھا، وہاں سے ہٹادیا گیا ہے۔معاملے کی سنگینی کی طرف

رپورٹس کے مطابق، اس روبوڈوگ کی نمائش اور اس کو بنانے کے دعوے پر شدید ردعمل اور تنقید کے بعد یونیورسٹی کو سمٹ کے ایکسپو ایریا میں اپنا اسٹال فوری طور پر خالی کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔بعد ازیں اشارہ کرتے ہوئے آن لائن صارفین نے دعویٰ کیا کہ سمٹ کے دوران اس روبوٹ کو یونیورسٹی کی اپنی تخلیق کے طور پر پیش کیا گیا تھا۔ایکس پر کمیونٹی نوٹ میں یونیورسٹی کی وضاحت کو چیلنج کرتے ہوئے دعویٰ کیا گیا کہ نمائش کے دوران اسے ادارے کی اپنی کاوش قرار دیا تھا۔گالگوٹیاس یونیورسٹی نے اس دعوے کی تردید کی کہ اس نے متنازع روبوڈوگ خود تیار کیا ہے۔ایک بیان میں یونیورسٹی نے کہا کہ یہ آلہ طلبہ کو جدید روبوٹکس کا عملی تجربہ فراہم کرنے کے لئے خریدا گیا تھا۔یونیورسٹی نے واضح کیا کہ "گالگوٹیاس یونیورسٹی نے یہ روبوڈوگ نہیں بنایا اور نہ ہی ہم نے ایسا کوئی دعویٰ کیا ہے۔یونیورسٹی تعلیمی مقاصد کے لئے چین، سنگاپور اور امریکہ جیسے ممالک سے باقاعدگی سے جدید ترین ٹیکنالوجی درآمد کرتی ہے۔"یونیورسٹی کی پروفیسر نیہا سنگھ نے بھی اس تنازع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نمائش کے دوران غیر واضح بات چیت کی وجہ سے یہ غلط فہمی پیدا ہوئی۔انہوں نے تسلیم کیا کہ شاید پیغام "مناسب طریقے" سے نہیں پہنچایا جاسکا۔انہوں نے اعادہ کیا کہ یونیورسٹی کا مقصد مصنوعات کی مینوفیکچرنگ (تیاری) کا دعویٰ کرنا ہرگز نہیں تھا۔

چھتیس گڑھ میں جنگلی سوروں میں افریقی سوائن بخار کی تصدیق ہوئی

رائے پور:: چھتیس گڑھ میں جنگلی سو٭ ر وں میں افریقن سوائن فیور (اے ایس ایف) کی تصدیق سے محکمہ جنگلات اور حیوانات کا محکمہ چوکنا ہوگیا ہے۔بریلی کے انسٹی ٹیوٹ آف ویٹرنری ریسرچ کی ٹیسٹ رپورٹ میں اس مہلک وائرس کی موجودگی کی تصدیق کی گئی ہے۔چھتیس گڑھ کے پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ (وائلڈ لائف) ارون پانڈے نے بتایا ہے کہ چند روز قبل چھتیس گڑھ کے کئی علاقوں بشمول بلودہ بازار اور مہاسمند میں بڑی تعداد میں جنگلی سور مشتبہ حالات میں مرگئے تھے۔ان اموات کے بعد نمونے جانچ کے لیے بریلی بھیجے گئے۔رپورٹ میں اب افریقی سوائن فیور کی وجہ سے ہونے والی اموات کی تصدیق کی گئی ہے۔رپورٹ کے بعد محکمہ جنگلات نے کئی اضلاع کے ڈی ایف اوز کو چوکسی بڑھانے اور نگرانی کو تیز کرنے کی ہدایت دی ہے۔نیشنل لائبریری آف میڈیسن کے مطابق، ہندوستان میں 9 ملین سے زیادہ خنزیر ہیں، جن میں سے 45 فیصد ہندوستان کی شمال مشرقی ریاستوں میں ہیں۔خنزیروں کو متاثر کرنے والی وائرل بیماریاں اموات کی ایک بڑی وجہ ہیں، جس سے سور کاشتکاروں کو بہت زیادہ نقصان ہوتا ہے۔افریقی سوائن فیور (اے ایس ایف) خنزیروں اور جنگلی سو٭ ر وں کی ایک انتہائی متعدی، تباہ کن بیماری ہے جو شدید اموات کا سبب بنتی ہے۔اے ایس ایف افریقی سوائن فیور وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے، ایک جینیاتی طور پر پیچیدہ وائرس جس کا تعلق ایسفروویرڈ خاندان کے ایسفیوائرس جینیئس سے ہے۔اے ایس ایف ایک مطلع شدہ بیماری کے طور پر درج ہے۔یہ بیماری سب سے پہلے 1900 کی دہائی کے اوائل میں بیان کی گئی تھی جب یورپی سور کی نسلیں کینیا کالونی میں متعارف کرائی گئیں اور بعد میں 1957 میں یورپ (پرتگال) میں داخل ہوئیں، اس پر تیزی سے قابو پالیا گیا، لیکن 1960 میں پرتگال میں دوبارہ داخل ہوا اور جزیرہ نما آئبیرین اور باقی یورپ میں پھیل گیا۔مزید برآں، اے ایس ایف وی نے 2007 میں روسی فیڈریشن میں ترقی کی اور چین، پھر ویتنام اور میانمار اور 2018 میں بھارت تک پھیل گئی۔اے ایس ایف وی بین البراعظمی طور پر پھیل رہا ہے۔افریقی سوائن فیور گھریلو اور جنگلی خنزیر کی ایک انتہائی متعدی اور مہلک وائرل بیماری ہے، جس میں شرح اموات تقریباً 100 فیصد تک پہنچ جاتی ہے۔یہ بیماری خنزیر، آلودہ گوشت/فضلہ، یا ٹکڑوں کے ساتھ براہ راست رابطے سے پھیلتی ہے، لیکن یہ انسانوں کے لیے بے ضرر ہے۔کوئی ویکسین یا علاج دستیاب نہیں ہے۔علامات میں تیز بخار، جلد کا لال/نیلا پن، کمزوری، بھوک میں کمی، اسہال، الٹی، اور سانس لینے میں دشواری شامل ہیں۔یہ متاثرہ جانوروں، آلودہ خوراک، یا کپڑوں/آلات کے ذریعے پھیلتا ہے۔اس بیماری سے بچنے کا واحد طریقہ حیاتیاتی حفاظتی اقدامات کرنا، متاثرہ خنزیروں کو تلف کرنا اور کڑی نگرانی کرنا ہے۔

سابق آئی اے ایس افسر شانت منو جموں و کشمیر کے نئے ریاستی الیکشن کمشنر مقرر

ریاستی الیکشن کمشنر کی تقرری سے جموں و کشمیر میں پنچایتی انتخابات کے انعقاد کی راہ ہموار ہوگئی ہے۔مرکز کے زیر انتظام علاقہ میں منتخب پنچوں اور سرپنچوں کی مدت کار 9 جنوری 2024 کو ختم ہوگئی تھی

جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سابق سینئر آئی اے ایس افسر شانت منو کو مرکز کے زیر انتظام علاقے کا نیا ریاستی الیکشن کمشنر مقرر کیا ہے۔لوک بھون (گورنر ہاؤس) کی جانب سے منگل کو جاری ایک حکم میں کہا گیا ہے کہ جموں و کشمیر پنچایتی راج ایکٹ 1989 کے سیکشن 36 کی ذیلی دفعہ (3) کے ذریعے حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر نے آئی اے ایس (ریٹائرڈ) شانت منو کو جموں و کشمیر کا ریاستی الیکشن کمشنر مقرر کیا ہے۔وہ 5 سال کی مدت کے لیے یا 70 سال کی عمر تک پہنچنے تک (جو بھی پہلے ہو) جموں و کشمیر کے ریاستی الیکشن کمشنر کے عہدے پر برقرار رہیں گے۔لیفٹیننٹ گورنر سنہا کے ذریعہ جاری حکم میں کہا گیا ہے کہ ریاستی الیکشن کمشنر کی تقرری سابق سینئر آئی اے ایس افسر شانت منو

کے چارج سنبھالنے کی تاریخ سے مؤثر ہوگی۔ان کی تقرری کی شرائط و ضوابط کے بارے میں حکومت بعد میں مطلع کرے گی۔شانت منو 31 دسمبر 2025 کو جموں و کشمیر کے فائنانس کمشنر (ایڈیشنل چیف سکریٹری) کے عہدے سے ریٹائر ہوئے۔1984 بیچ کے آئی اے ایس افسر بی آر شرما کو پہلے جموں و کشمیر اسٹیٹ الیکشن کمشنر کے طور پر تعینات کیا گیا تھا اور انہوں نے گزشتہ سال استعفیٰ دے دیا تھا۔ریاستی الیکشن کمشنر کے طور پر شانت منو کی تقرری سے جموں و کشمیر میں پنچایتی انتخابات کے انعقاد کی راہ ہموار ہوگئی ہے۔مرکز کے زیر انتظام علاقہ میں منتخب پنچوں اور سرپنچوں کی مدت کار 9 جنوری 2024 کو ختم ہوگئی، اس لیے اب یہ انتخابات اس سال کے آخر میں ہونے کا امکان ہے۔2018 کے آخر میں ہونے والے انتخابات کے بعد 291,4 پنچایتوں کے تقریباً 30 ہزار منتخب نمائندوں نے 10 جنوری 2019 کو عہدہ سنبھالا تھا۔ان کی مدت کار ختم ہونے کے ساتھ ہی پنچایتی اداروں کو تحلیل کردیا گیا اور پنچایت فنڈز کا انتظام معطل کردیا گیا۔

غیر قانونی کان کنی روکنے پر پٹواری سے مار پیٹ کرنے والے دو ملزمین گرفتار

چتوڑ گڑھ: راجستھان میں چتوڑ گڑھ ضلع کے کنیرا تھانہ علاقے میں جاری غیر قانونی کان کنی روکنے پر پٹواری کے ساتھ مار پیٹ کرنے والے دو ملزمین کو پولیس نے گرفتار کرکے موقع سے ایل این ٹی، ڈمپر اور جے سی بی ضبط کرلی ہے۔پولیس سپرنٹنڈنٹ منیش ترپاٹھی نے منگل کو بتایا کہ 15 فروری کو بانگیڈا گھاٹا کے پٹواری سنیل کمار وشنوئی نے کنیرا تھانے میں شکایت درج کرائی کہ 15 فروری کو دوپہر تقریباً 12 بجے سرحد موجہ بانگیڈا میں چراگاہ کی زمین پر کچھ لوگ جے سی بی اور ایل این ٹی مشین سے مٹی کھود کر ڈمپروں میں بھر رہے تھے۔انہوں نے جب مذکورہ غیر قانونی کان کنی روکنے کے لیے انہیں ٹوکا اور چالان (پرچہ) بنایا، تو وہاں موجود شوقین نامی شخص نے گالی گلوچ کی اور انہیں تھپڑ مار دیے۔

منی پور: دو عسکریت پسند گرفتار، گولہ بارود کا بڑا ذخیرہ برآمد، چار بنکر تباہ

امپھال:۔منی پور کے مختلف حصوں میں پولیس اور سیکورٹی فورسز کی طرف سے کی گئی کارروائیوں میں دو عسکریت پسندوں کو گرفتار کیا گیا اور بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا گیا۔منی پور پولیس ہیڈکوارٹر کے مطابق، منگل کے روز، سیکورٹی فورسز نے اتھوکپم مناوتن میتی عرف تمنا و عرف مالم عرف اموجاو (42) کو آر پی ایف/پی ایل اے کیڈر کے امپھال مشرقی ضلع کے لامائی تھانہ علاقے میں چنا مائی لیکائی کے ساومبنگ علاقے سے گرفتار کیا۔اسی دن ایک اور کارروائی میں، سیکورٹی فورسز نے امپھال مشرقی ضلع کے یانگنگ پوکپی تھانہ علاقے کے یانگنگ پوکپی بازار سے تنگتھو جام ایونگوچا عرف ساتھوبا میتی (38)، ایک خود ساختہ پی ایل اے لیفٹیننٹ کو گرفتار کیا۔اس کے پاس سے ایک موبائل فون اور سم کارڈ برآمد ہوا۔ایک اور کارروائی میں، سیکورٹی فورسز نے امپھال مغربی ضلع کے پٹسوئی تھانے کے علاقے کے تحت لونگا کوئرنگ کی طرف جانے والے لنگیر نگبم تنوخول روڈ سے اسلحہ اور گولہ بارود کا ایک بڑا ذخیرہ برآمد کیا۔برآمد شدہ اشیاء میں ایک ڈبل بیرل بندوق، ایک دیسی ساختہ پستول اور ایک میگزین، مختلف کیلیبر کے 181 زندہ کارتوس، تین میگزین، دو دستی بم (36 عدد)، ایک ڈیٹونیٹر، ایک باؤفینگ وائرلیس ہینڈ سیٹ اور ایک چارجر شامل ہے۔ایک اور کارروائی میں سیکورٹی فورسز نے اکھرول ضلع کے لٹن تھانے کے علاقے مونگ کوٹ چیپو میں چار بنکر تباہ کردیئے۔24 خالی کارتوس برآمد کیے گئے، حالانکہ آپریشن میں کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔پولیس اور سیکورٹی فورسز ریاست بھر میں عسکریت پسندوں اور دیگر مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف مسلسل کارروائیاں کررہی ہیں۔

ہریانہ میں راجیہ سبھا کی دو سیٹوں کیلئے انتخابات کا اعلان

چنڈی گڑھ: ریاست ہریانہ سے راجیہ سبھا کی دو نشستوں کیلئے الیکشن کمیشن آف انڈیا نے انتخابات کے لیے انتخابی شیڈول کا اعلان کردیا ہے۔ہریانہ سے کرن چودھری اور رام چندر جانگڑا کی میعاد 9 اپریل کو ختم ہورہی ہے۔90 رکنی ہریانہ اسمبلی میں، ریاست کی عددی طاقت کے حساب سے ایک سیٹ بی جے پی اور دوسری کانگریس کے پاس جاسکتی ہے۔اگر حکمراں بی جے پی راجیہ سبھا انتخابات کے لیے دوسری سیٹ کے لیے بھی اپنا امیدوار کھڑا کرتی ہے تو سیاسی مساوات بدل سکتی ہے۔ماضی میں راجیہ سبھا انتخابات میں بڑے کھیل کھیلے جانے کے دو تین واقعات سامنے آچکے ہیں۔تعداد کی کمی کے باوجود دو بار راجیہ سبھا کی نشستیں بی جے پی جیت چکی ہے۔دو نشستوں کے لیے 10 اپریل 2020 کو انتخابات ہوئے تھے۔انتخابات میں بی جے پی نے رام چندر جانگڑا اور کانگریس نے دیپیندر سنگھ ہڈا کو میدان میں اتارا تھا۔دونوں رہنماو٭ ں کو اس وقت ٹکٹ دیا گیا تھا۔اس وقت انہوں نے آسانی سے راجیہ سبھا میں اپنی نشستیں حاصل کرلیں۔2024 کے لوک سبھا انتخابات میں، دیپیندر ہڈا نے روہتک پارلیمانی سیٹ سے الیکشن جیتا۔انہوں نے لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے بعد راجیہ سبھا سے استعفیٰ دے دیا۔لوک سبھا انتخاب کے بعد کرن چودھری اور ان کی بیٹی شروتی چودھری کانگریس چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہوگئے۔راجیہ سبھا کی سیٹ دیپیندر ہڈا کے استعفیٰ کے بعد خالی ہوئی تھی۔اس سیٹ کے لیے اگست 2024 میں ضمنی انتخاب ہوا تھا۔بی جے پی نے سابق وزیر کرن کو میدان میں اتارا تھا۔کرن اور رام چندر جانگڑا کی میعاد 9 اپریل کو ختم ہورہی ہے۔جس کی وجہ سے بدھ کو کمیشن نے......الیکشن پروگرام کا اعلان کیا۔اب بی جے پی اور کانگریس دونوں پارٹیوں کے لیڈر راجیہ سبھا میں جانے کے لیے مقابلہ کررہے ہیں۔اس حوالے سے لابنگ جاری ہے۔ہریانہ اسمبلی کا بجٹ اجلاس 20 فروری سے شروع ہوگا۔وزیر خزانہ ہونے کی وجہ سے بطور وزیر اعلیٰ نایب سنگھ سینی 2 مارچ کو اپنی حکومت کا دوسرا سالانہ بجٹ پیش کریں گے۔دریں اثنا، راجیہ سبھا انتخابات کی انتخابی مہم بھی جاری رہے گی۔کانگریس کے اپنے 37 ایم ایل اے ہیں۔انتخابات کا نوٹیفکیشن یکم فروری 26 کو جاری کیا جائے گا۔کاغذات نامزدگی 5 مارچ تک جمع کرائے جاسکتے ہیں۔6 مارچ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال ہوگی اور 9 مارچ کاغذات نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ ہوگی۔اگر ہر نشست پر ایک ہی امیدوار رہے تو کاغذات نامزدگی واپس لینے کے دن ہی نتائج کا اعلان کردیا جائے گا۔دو سے زائد امیدواروں میں مقابلہ ہونے کی صورت میں انتخاب 16 مارچ کو ہوگا اور اسی دن نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔

سنگھار نے آوارہ کتوں سے متعلق بحث پر حکومت کو گھیرا

بھوپال: مدھیہ پردیش اسمبلی میں آج آوارہ کتوں کے مسئلے پر ہوئی طویل بحث کے معاملے میں قائد حزب اختلاف امنگ سنگھار نے حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔مسٹر سنگھار نے ایوان میں بحث کے بعد کہا کہ حکومت کے لیے اندور کے بھاگیرتھ پورہ میں پینے کے آلودہ پانی سے ہوئی اموات سے زیادہ اہم آوارہ کتوں کا معاملہ ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ افسوسناک ہے کہ اتنے بڑے سانحے پر بحث سے گریز کیا جارہا ہے۔اگر اسمبلی میں آوارہ کتوں کے مسئلے پر بحث ہوسکتی ہے تو 35 افراد کی موت پر بحث سے بچنا حکومت کی بے حسی کو ظاہر کرتا ہے۔اس سے قبل بجٹ اجلاس کے دوسرے دن قائد حزب اختلاف مسٹر سنگھار کی قیادت میں کانگریس قانون ساز پارٹی نے اندور کے بھاگیرتھ پورہ میں آلودہ پانی سے ہوئی اموات کے مسئلے پر احتجاج کیا۔

ہماچل میں موسم میں تبدیلی، پہاڑوں پر برفباری، شملہ میں ٹھنڈی ہوائیں، سردی میں اضافہ

محکمہ موسمیات کے مطابق حالیہ مغربی ڈسٹربنس کے اثر سے موسم بدل گیا ہے اور لاہول سپتی، کنور، کلّو اور چمبہ کے اونچے علاقوں میں ہلکی برف باری ہورہی ہے

شملہ، 18 فروری (وس)۔ ہماچل پردیش کے اونچائی والے علاقوں میں تازہ برف باری سے موسم ایک بار پھر بدل گیا ہے۔پہاڑی علاقوں میں گزشتہ رات سے شروع ہونے والی ہلکی برف باری نے سردی کا اثر بڑھا دیا ہے جب کہ ابر آلود آسمان اور زیریں اور وسط پہاڑی علاقوں میں ٹھنڈی ہوائیں چلنے سے درجہ حرارت میں کمی واقع ہورہی ہے۔آج صبح سے ہی دارالحکومت شملہ سمیت کئی شہروں میں ٹھنڈی ہواؤں نے سردی کا ایک بار پھر احساس دلایا ہے۔محکمہ موسمیات کے مطابق حالیہ مغربی ڈسٹربنس کے اثر سے موسم بدل گیا ہے اور لاہول سپتی، کنور، کلّو اور چمبہ کے اونچے علاقوں میں ہلکی برف باری ہورہی ہے۔کئی مقامات پر آسمان پر بادل چھائے ہوئے ہیں۔محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ آج کچھ مقامات پر ہلکی بارش یا برفباری کا امکان ہے، جبکہ 19 سے 22 فروری تک ریاست کے بیشتر علاقوں میں موسم عام طور پر خشک رہنے کی توقع ہے۔اس کے بعد 23 فروری کو ایک نئی ویسٹرن ڈسٹربنس سے ہلکی برف باری اور الگ تھلگ بارش متوقع ہے۔موسم کی اس تبدیلی سے درجہ حرارت بھی متاثر ہورہا ہے۔گزشتہ چند دنوں سے مسلسل دھوپ کی وجہ سے زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت معمول سے زیادہ تھا۔تاہم اب بادل چھائے ہوئے ہیں اور تیز ہوائیں درجہ حرارت میں کمی کا باعث بن رہی ہیں۔کم از کم درجہ حرارت،

خاص طور پر اونچائی والے قبائلی علاقوں میں، انجماد سے نیچے رہتا ہے۔محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ رات کا درجہ حرارت آئندہ چند روز تک کم رہ سکتا ہے جبکہ دن کا درجہ حرارت بتدریج معمول پر آنے کی توقع ہے۔ریاست بھر کے مختلف شہروں میں ریکارڈ کیا گیا کم سے کم درجہ حرارت کئی علاقوں میں موسم سرما کے اثرات کو واضح طور پر ظاہر کرتا ہے۔شملہ میں آج کم سے کم درجہ حرارت 4.7 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔سندر نگر میں کم سے کم درجہ حرارت 9.9 ڈگری سیلسیس، بھونتر میں 2.9 ڈگری سیلسیس، دھرم شالہ میں 4.9 ڈگری سیلسیس، اونا میں 0.9 ڈگری سیلسیس، ناہن میں 5.9 ڈگری سیلسیس، پالم میں 10.0 ڈگری سیلسیس اور پورن میں 6 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔منالی میں 4.5 ڈگری سیلسیس، کانگڑا میں 5.10 ڈگری سیلسیس، منڈی میں 7.9 ڈگری سیلسیس، بلاسپور میں 5.10 ڈگری سیلسیس اور جبار ہٹی میں 4.9 ڈگری سیلسیس تھا۔بالائی علاقوں میں سردی زیادہ شدید تھی، جہاں کو کسیر ی میں درجہ حرارت منفی 9.5 ڈگری سیلسیس اور تبو میں منفی 6.5 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔

کیرالہ پی ایف آئی معاملے میں تین سال سے فرار ملزم گرفتار

نئی دہلی: نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے کیرالہ پی ایف آئی کیس میں تین سال سے مفرور ملزم معید ین کٹی پی کو متحدہ عرب امارات سے ہندوستان واپسی پر کوچین بین الاقوامی ہوائی اڈے پر گرفتار کیا۔این آئی اے نے بتایا کہ ملاپورم ضلع کے ویلانچیری کے رہنے والے معیدین کٹی ممنوعہ تنظیم پاپولر فرنٹ آف انڈیا (پی ایف آئی) کے جسمانی تربیتی کوآرڈینیٹر تھے اور ستمبر 2022 میں مقدمہ درج ہونے کے بعد ملک سے فرار ہوگئے تھے۔ایجنسی نے پہلے اس کے گھر پر چھاپہ مارا تھا اور مجرمانہ دستاویزات برآمد کی تھیں۔تحقیقات سے پتہ چلا کہ پی ایف آئی اور ان کے لیڈروں نے نوجوانوں کو بنیاد پرست بنانے اور برادریوں کے درمیان دشمنی پھیلانے کی سازش کی تھی۔واضح رہے کہ این آئی اے نے اس معاملے میں اب تک 65 ملزمان کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے، اور تحقیقات جاری ہے۔

Printed and Published by **MR. KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** on behalf of **ADAA PRODUCTION PVT LTD**. at **SOMANI PRINTING PRESS** Unit No.4, Gr. Floor. N.K. Ind. Estate, off Aarey Road, Near Parvasi. Ind. Estate, Gate No.2, Goregaon (E), Mumbai-400063, Maharashtra, INDIA. Published at Navjeevan Commercial Building No. 3, 13th Floor, Office No.-07, Mumbai, Dist-Mumbai-400 008, Maharashtra. Editor: **KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** (Responsible for selection of news under the Press and Registration of Books Act 1867). Editor concerns is not necessary in all published articles. In case of any dispute or an any legal issues with the published articles the complaint should be registered in Mumbai Jurisdiction Court. Reproduction in whole or in part without the written permission of the Publisher is prohibited. RNI NO. MAHURD/2019/77823. Tel: 22-49730011 / 22-49731366, Email:mumbaiaraabta@gmail.com

اسمرتی مندھانا 'انڈین اسپورٹس وومن آف دی ایئر' قرار دی گئیں

ورلڈ کپ کی فاتح ٹیم کی نائب کپتان اسمرتی مندھانا نے ۲۰۲۵ء کا معتبر بی بی سی اعزاز اپنے نام کرلیا ہے۔ ۲۹/سالہ مندھانا نے آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ میں ہندوستان کی تاریخی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کرتے ہوئے ٹورنامنٹ میں ۴۳۴/رن بنائے تھے۔ورلڈ کپ کی فاتح ٹیم کی نائب کپتان اسمرتی مندھانا نے ۲۰۲۵ء کا معتبر بی بی سی اعزاز اپنے نام کرلیا ہے۔ ۲۹/سالہ مندھانا نے آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ میں ہندوستان کی تاریخی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کرتے ہوئے ٹورنامنٹ میں ۴۳۴/رن بنائے تھے۔ اس ایوارڈ کے لئے کپتان ہرمن پریت کور، شطرنج کی چیمپئن دیویا دیشمکھ، شوٹر سروچی سنگھ اور ایتھلیٹ جیوتی یارجی کو بھی نامزد کیا گیا تھا۔ایوارڈ وصول کرتے ہوئے اسمرتی مندھانا نے اسے خواتین کی کرکٹ کیلئے ایک یادگار مرحلہ قرار دیا۔ان کا کہنا تھا''یہ سال میرے لئے بہت خاص رہا ہے۔ میں بی بی سی کی مشکور ہوں جس نے مجھے اس اعزاز کے لئے منتخب کیا۔ مجھے خوشی ہے کہ میں اپنی ٹیم کی جیت میں تعاون دے سکی۔''انہوں نے مزید کہا کہ یہ اعزاز انہیں ملک اور ٹیم کے لئے مزید بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی تحریک دے گا۔واضح رہے کہ مندھانا کا انتخاب ایک اعلیٰ سطح کی جیوری نے کیا جس میں سابق ٹینس اسٹار لینڈر پیس، دیپا ملک اور انجو بوبی جارج شامل تھیں۔ مندھانا نے اب تک بین الاقوامی کرکٹ میں ۱۷/سنچریاں اسکور کی ہیں۔

جموں وکشمیر نے رقم کی تاریخ، پہلی بار رنجی ٹرافی کے فائنل میں بنائی جگہ

دوسری اننگ میں بنگال کی پوری ٹیم ۹۹/رن کے اسکور پر آؤٹ ہوگئی جس میں عاقب نبی ڈار اور سنیل کمار نے 4-4 وکٹیں حاصل کیں۔ یہی وجہ ہے کہ جموں وکشمیر کو جیت کے لیے ۱۲۶/رن کا معمولی ہدف ملا۔

جموں وکشمیر کے کرکٹ حلقوں میں آج جشن کا ماحول ہے کیونکہ ریاست کی ٹیم نے رنجی ٹرافی کی تاریخ میں پہلی بار فائنل میں داخل ہوکر وہ کارنامہ انجام دیا ہے جس کا برسوں سے انتظار تھا۔ جموں وکشمیر کرکٹ ٹیم نے سیمی فائنل میں انتہائی مضبوط سمجھی جانے والی بنگال کرکٹ ٹیم کو ۶/وکٹوں سے شکست دے کر یہ شاندار کامیابی حاصل کی۔ یہ جیت صرف ایک میچ کی جیت نہیں بلکہ تاریخی سفر کی کامیاب منزل ہے، جس میں نوجوان کھلاڑیوں نے اپنی محنت اور عزم کے ذریعے ٹیم کو نئی بلندیوں تک پہنچایا۔ اس کامیابی میں سب سے اہم کردار نوجوان فاسٹ بالر عاقب نبی نے ادا کیا، جنہوں نے میچ میں کل نو وکٹیں حاصل کر کے بنگال کی تجربہ کار بیٹنگ لائن اپ پر تباہی مچا دی۔ پہلی اننگز میں عاقب نبی نے برق رفتاری اور درست لائن پر بولنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے پانچ بلے بازوں کو آوٹ کیا، جبکہ دوسری اننگ میں چار وکٹیں حاصل کر کے بنگال کی مزاحمت کا آخری سہارا بھی چھین لیا۔ ان کے ساتھ بائیں ہاتھ کے فاسٹ بالر سنیل کمار بھی شاندار فارم میں نظر آئے اور میچ میں سات وکٹیں حاصل کیں۔ دونوں گیند بازوں کی اس بہترین جوڑی نے حریف ٹیم کے لیے اس اسکور کو بھی مشکل بنا دیا جو عام طور پر آسان ہدف سمجھا جاتا ہے۔ کھیل کے آخری روز جموں وکشمیر نے ۴۳/رنز پر دو وکٹوں کے نقصان سے اپنی اننگز کا آغاز کیا۔ شبھم پنڈیر کے جلد آوٹ ہونے کے بعد نائٹ واچ مین وَنشج شرما نے انتہائی ذمہ دارانہ بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۴۳ اہم رنز بنائے اور ٹیم کو ہدف کے قریب پہنچایا۔ کپتان پارس ڈوگرا اگرچہ بڑی اننگز نہ کھیل سکے، مگر ان کی موجودگی نے بیٹنگ میں استحکام پیدا کیا۔ اس کے بعد کریز پر آنے والے جارح بلے باز عبدالصمد نے آتے ہی بنگال کے گیند بازوں کو دباؤ میں ڈال دیا۔ مختصر مگر شاندار اننگ کھیلتے ہوئے عبدالصمد نے چوکے اور چھکے لگا کر بنگال کے حوصلے پست کیے اور ۲۹/رنز کی اننگ کے ذریعے ٹیم کو صرف ایک سیشن میں ہدف تک پہنچا دیا۔ ان کی یہ اننگ نہ صرف میچ کے لیے اہم ثابت ہوئی بلکہ تیز رفتار بیٹنگ کے حوالے سے ان کے آئی پی ایل کے تجربے کی جھلک بھی دکھائی۔ سیمی فائنل میں جیت درج کر کے جموں وکشمیر ٹیم نے اس حقیقت کو ثابت کیا ہے کہ صلاحیتوں کی کوئی کمی نہیں، بس موقع ملنے اور اعتماد پیدا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ فتح ریاست کے نوجوان کرکٹروں کے لیے تحریک کا باعث بنے گی اور کرکٹ کے شعبے میں آگے بڑھنے کے مواقع زیادہ ہوں گے۔ اب ساری نگاہیں رنجی ٹرافی کے فائنل پر مرکوز ہیں، جہاں جموں وکشمیر کی ٹیم اپنی شاندار فارم کو برقرار رکھتے ہوئے تاریخ کا ایک اور سنہرا باب رقم کرنے کی کوشش کرے گی۔ جموں و کشمیر کی کرکٹ ٹیم نے 18 فروری 2026 کو بنگال کو سیمی فائنل میں 6 وکٹوں سے شکست دے کر پہلی بار رنجی ٹرافی کے فائنل میں پہنچ کر تاریخ رقم کر دی ہے۔ 67 سالہ تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ جموں وکشمیر نے اس باوقار ٹورنامنٹ کے فائنل میں جگہ بنائی ہے۔ جموں وکشمیر نے کلیانی میں کھیلے گئے میچ میں بنگال کی جانب سے دیے گئے 126 رنز کے ہدف کو 4 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کرلیا۔

آسٹریلیا دورہ میں پاکستانی ٹیم کے کپتان کو دھونے پڑے تھے برتن، ہوٹل میں ناروا سلوک کا کرنا پڑا سامنا

پاکستانی ٹیم کے کپتان شکیل عماد بٹ نے انکشاف کیا کہ آسٹریلیا میں ان کی ٹیم کو نہ صرف ہوٹل میں بکنگ نہیں

ہونے کے سبب سڑکوں پر بھٹکنا پڑا، بلکہ میچ کھیلنے کے لیے جانے سے پہلے برتن بھی دھونے پڑے۔ پاکستان کی قومی ہاکی ٹیم کے حالیہ آسٹریلیا دورہ نے ایک بار پھر ملک کے کھیل ایڈمنسٹریشن کی قلعی کھول دی ہے۔ 'ایف آئی ایچ پرو لیگ' کے دوسرے مرحلہ کے لیے گئی ٹیم کو نہ صرف میچوں میں شکست کا سامنا کرنا پڑا، بلکہ فیلڈ کے باہر بھی ہتک آمیز اور ناروا سلوک برداشت کرنا پڑا۔ پاکستانی ہاکی ٹیم کے کپتان شکیل عماد بٹ نے لاہور ایئرپورٹ پر لوٹتے ہی میڈیا سے بات چیت میں کئی انکشافات کیے اور پاکستان ہاکی فیڈریشن کی سخت تنقید کی۔ پاکستانی ٹیم کے کپتان شکیل عماد بٹ نے انکشاف کیا کہ آسٹریلیا میں ان کی ٹیم کو نہ صرف ہوٹل میں بکنگ نہیں ہونے کے سبب سڑکوں پر بھٹکنا پڑا بلکہ میچ کھیلنے کے لیے جانے سے پہلے برتن بھی دھونے پڑے۔ عماد نے کہا کہ ''اب پانی سر کے اوپر سے باہر چلا گیا ہے۔ ہم فیڈریشن کے موجودہ مینجمنٹ کے رہتے ہوئے کھیلنا جاری نہیں رکھ سکتے۔ جب کھلاڑیوں کو میچ کھیلنے جانے سے پہلے رسوئی صاف کرنی پڑتی ہے اور برتن دھونے پڑتے ہیں تو آپ ہم سے کس طرح اچھے نتائج کی امید کرسکتے ہیں۔'' اس دورہ کے دوران پاکستانی ٹیم کو کئی پریشانیاں برداشت کرنی پڑیں۔ سڈنی ایئرپورٹ پر کینبرا جانے والی پرواز سے پہلے 14-13 گھنٹے انتظار کرنا پڑا۔ ہوٹل پہنچنے پر پتہ چلا کہ بکنگ ہی نہیں ہوئی، کیونکہ پاکستان ہاکی فیڈریشن نے ایڈوانس پیمنٹ نہیں کیا تھا۔ کھلاڑی اور اسٹاف گھنٹوں سڑکوں پر بھٹکتے رہے۔ بعد میں مقامی پاکستانی لوگوں کی مدد سے ہوٹل کا انتظام ہوا۔ کپتان نے یہ بھی انکشاف کیا کہ ایئر بی این بی کے ذریعہ صرف 10 دنوں کی بکنگ ہوئی تھی، لیکن ٹیم کو 13 دن قیام کرنا تھا۔ 10 دن بعد انھیں سستے اور کم سہولت والے ہوٹل میں منتقل ہونا پڑا۔ دوسری طرف پاکستان اسپورٹس بورڈ نے تصدیق کی کہ انھوں نے ہوٹل انتظام کے لیے پی ایچ ایف کو ایک کروڑ سے زیادہ پاکستانی روپے دیے تھے، لیکن فیڈریشن نے اس کا درست استعمال نہیں کیا۔ اس دورے میں پاکستان نے آسٹریلیا اور جرمنی کے خلاف میچ کھیلے، لیکن دونوں میں ہی شکست ہاتھ لگی۔

پرتیکا آسٹریلیا کے خلاف ونڈے سیریز کیلئے بھارتی ٹیم میں شامل

ون ڈے سیریز ۲۴/فروری سے شروع ہوگی۔ پہلا میچ برسبین میں کھیلا جائے گا جبکہ بقیہ دو میچ ہوبارٹ میں کھیلے جائیں گے

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے منگل کو اعلان کیا کہ پرتیکا راول کو انجری سے مکمل طور پر صحت یاب ہونے کے بعد آسٹریلیا کے خلاف تین میچوں کی ون ڈے سیریز کے لیے ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ون ڈے سیریز 24 فروری سے شروع ہوگی۔ پہلا میچ برسبین میں کھیلا جائے گا جبکہ بقیہ دو میچ ہوبارٹ میں کھیلے جائیں گے۔ دونوں ٹیمیں اس وقت ٹی 20 سیریز میں شامل ہیں، جس میں ہندوستانی خواتین ٹیم کو 1-0 کی برتری حاصل ہے۔ یہ سیریز 21 فروری کو اختتام پذیر ہوگی، اس کے بعد 6 مارچ کو پرتھ میں واحد ٹیسٹ میچ کھیلا جائے گا۔ پرتیکا راول 26 اکتوبر سے ایکشن سے باہر ہیں۔ وہ خواتین کے ورلڈ کپ کے لیگ میچ میں بنگلہ دیش کے خلاف کھیلتے ہوئے اپنے دائیں ٹخنے اور گھٹنے میں زخمی ہوگئیں۔ وہ میچ بارش کی وجہ سے منسوخ کر دیا گیا تھا۔ چوٹ کی وجہ سے وہ ٹورنامنٹ کے ناک آؤٹ میچز سے بھی باہر ہو گئیں۔ اس سے قبل انہیں پہلی بار آسٹریلیا کے خلاف واحد ٹیسٹ کے لیے ٹیم میں منتخب کیا گیا تھا۔ بورڈ نے اپنے بیان میں کہا کہ خواتین کی سلیکشن کمیٹی نے پرتیکا راول کو دورہ آسٹریلیا کے دوران ہونے والی تین ون ڈے میچوں کی سیریز کے لیے ٹیم میں شامل کیا ہے۔ بورڈ نے کہا، خواتین کی سلیکشن کمیٹی نے پراتیک راول کو آسٹریلیا کی خواتین کے خلاف تین میچوں کی ون ڈے سیریز کے لیے ہندوستان کی ٹیم میں شامل کیا ہے، جو آسٹریلیا کے جاری کثیر فارمیٹ کے دورے کا حصہ ہے۔ پراتیک راول نے بی سی سی آئی سینٹر آف ایکسی لینس میں اپنی بحالی مکمل کر لی ہے اور وہ ٹخنے کی چوٹ سے مکمل طور پر صحت یاب ہو چکی ہیں، اکتوبر آئی سی سی ورلڈ کپ 2020 کے ورلڈ کپ کے دوران انہیں ٹخنے کی چوٹ لگی تھی۔ بی سی سی آئی نے ایک بیان میں کہا کہ ان کی چوٹ سے قبل 24 سالہ اوپننگ بلے باز ون ڈے ورلڈ کپ میں ٹیم کے دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والی بلے باز تھیں، جس میں ایک سنچری اور نصف سنچری شامل تھی اور انہوں نے 20 دسمبر میں 24 رنز بنا کر کامیابی حاصل کی۔ 45.50 کی اوسط اور 82.83 کے اسٹرائیک ریٹ سے 1110 رنز، اس کی شاندار کارکردگی نے اس مہینے کے شروع میں آسٹریلیا کے خلاف ون ڈے سیریز کے لیے ہندوستان کی اپڈیٹ شدہ اسکواڈ کی تعریف کی۔ ٹھاکر، شری چرانی، ویشنوی شرما، کرانتی گوڈ، سنیہ رانا، دیپتی شرما، رچا گھوش (وکٹ کیپر)، اوما چھتری (وکٹ کیپر)، کشوی گوتم، امنجوت کور، جمائمہ روڈریگس، ہرلین دیول، پراتیک راول۔

آئی سی سی ٹی۔۲۰/رینکنگ میں ایشان نے لگائی زبردست چھلانگ

ایشان کشن ٹاپ۔۱۰/میں شامل ہوگئے ہیں

گزشتہ دونوں میچوں میں صفر پر آؤٹ ہونے والے ابھیشیک شرما کو درجہ درجے اوپر آ کر ٹاپ-10 میں شامل ہو گئے ہیں۔ کچھ ہفتہ قبل تک ایشان کشن آئی

بندی میں کوئی نقصان نہیں ہوا ہے، وہ اب بھی نمبر-1 ٹی-20 بلے باز ہیں، ان کے 891 پوائنٹس ہیں۔ آئی سی سی نے بدھ (18 فروری) کو رینکنگ اپڈیٹ کر دی ہے، جس میں ایشان کشن ٹاپ-10 میں شامل ہو گئے ہیں۔ ایشان کشن نے پاکستان کے خلاف 40 گیندوں میں 77 رنوں کی شاندار اننگ کھیلی تھی۔ اس سے قبل کے میچ میں بھی نامیبیا کے خلاف بھی انہوں نے نصف سنچری اسکور کی تھی۔ ایشان کشن کو 17 درجے کا فائدہ ہوا ہوئے، ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 میں پہلی سنچری اسکور کرنے کے بعد پاتھم نسانکا کو بھی 3 درجے کا فائدہ ہوا ہے۔ گزشتہ دونوں میچوں میں صفر پر آؤٹ ہونے والے ابھیشیک شرما کو درجہ بندی میں کوئی نقصان نہیں ہوا ہے، وہ اب بھی نمبر-1 ٹی-20 بلے باز ہیں۔ ایشان کشن پاکستان کے خلاف پلیئر آف دی میچ منتخب کیے گئے تھے۔ آر پریمداسا کی پچ گیند بازوں کے لیے مددگار تھی، جس پر ایشان کشن نے 77 رنوں کی بہترین اننگ کھیلی تھی۔ دہلی میں نامیبیا کے خلاف بھی ایشان کشن نے 61 رن بنائے تھے۔ ان 2 شاندار اننگ کا انعام انہیں آئی سی سی نے دیا، وہ 17

سی سی درجہ بندی کے ٹاپ-50 میں بھی نہیں تھے۔ نیوزی لینڈ کے خلاف کھیلی گئی سیریز میں انہوں نے جو فارم حاصل کیا تھا، اسی کو ٹی-20 ورلڈ کپ میں بھی جاری رکھا اور ٹاپ-10 میں شامل ہو گئے۔ ایشان کشن ابھی 732 پوائنٹس کے ساتھ درجہ بندی میں 8 ویں نمبر پر آ گئے ہیں۔ تلک ورما بھی ایک درجہ کی بہتری کے ساتھ چوتھے نمبر پر آ گئے ہیں، ان کے 751 پوائنٹس ہیں۔ اپنی شاندار سنچری کی بدولت آسٹریلیا کو ٹی-20 ورلڈ کپ کے گروپ اسٹیج سے باہر کرنے والے پاتھم نسانکا 3 درجے کی بہتری کے ساتھ درجہ بندی میں 786 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ درجہ بندی میں پہلے مقام پر قائم ہندوستانی ٹیم کے بلے باز ابھیشیک شرما ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 میں اپنا کھاتہ بھی نہیں کھول پائے ہیں۔ امریکہ کے خلاف صفر پر آؤٹ ہونے والے ابھیشیک نامیبیا کے خلاف نہیں کھیلے تھے۔ پاکستان کے خلاف انہوں نے واپسی کی لیکن اس میں بھی بغیر کھاتہ کھولے آؤٹ ہو گئے۔ ہندوستان کا گروپ اسٹیج میں آخری میچ آج نیدرلینڈ کے ساتھ ہے۔

عالیہ بھٹ ۲۰۲۶ء بافٹا ایوارڈز میں بطور پریزینٹر شامل

برٹش اکیڈمی نے ۲۰۲۶ء کے بافٹا فلم ایوارڈز کے لیے پیش کنندگان کی فہرست جاری کر دی ہے

۱۷/فروری کو برٹش اکیڈمی نے بافٹا فلم ایوارڈز ۲۰۲۶ء کے لیے پیش کنندگان کی طرح عالیہ بھٹ ایک ایسے پلیٹ فارم پر جلوہ گر ہوں گی جہاں عالمی سنیما کے بڑے

اپنی شاندار فہرست کا اعلان کیا، جس میں بالی ووڈ اداکارہ عالیہ بھٹ کا نام بھی شامل ہے۔ عالیہ کا شمار ان عالمی ستاروں میں کیا جا رہا ہے جو ۲۲/فروری ۲۰۲۶ء کو منعقد ہونے والی اس باوقار تقریب میں ایوارڈز پیش کریں گے۔ اس فہرست میں بالی ووڈ کے بڑے ناموں کے ساتھ عالیہ کی شمولیت ان کے بڑھتے ہوئے عالمی اثر ورسوخ کی عکاسی کرتی ہے۔ حالیہ برسوں میں وہ بین الاقوامی پلیٹ فارمز پر مسلسل اپنی موجودگی درج کرا رہی ہیں، چاہے وہ کانز فلم فیسٹیول ہو یا میٹ گالا۔ اب بافٹا کے اسٹیج پر ان کی شرکت کو ان کے کریئر کا ایک اور اہم سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے۔ برٹش اکیڈمی کی جانب سے جاری کردہ فہرست میں کیلین مرفی، مائیکل بی جارڈن، کیٹ ہڈسن، سیڈی سنک، ایمی لووڈ، برائن کرینسٹن، گیلین اینڈرسن، گلین کلوز، اولیویا کوک اور پیٹرک ڈیمپسی جیسے نام شامل ہیں۔ اس کے علاوہ انتھن ہاک، ایلیسیا وکندر، کیری واشنگٹن، ہنا وڈنگھم، منی ڈرائیور اور ریجی جین پیج بھی ایوارڈز پیش کرتے نظر آئیں گے۔ شرکت کرنے والے نامزد افراد کی فہرست بھی کم متاثر کن نہیں۔ اس میں لیونارڈو ڈی کیپریو، ٹموتھی شالامے، ایما اسٹون، بینیسیو ڈیل ٹورو، پال تھامس اینڈرسن اور دیگر نمایاں شخصیات شامل ہیں۔ اس ستارے موجود ہوں گے۔ واضح رہے کہ یہ پہلا موقع نہیں کہ کسی ہندوستانی اداکارہ نے بافٹا میں پیش کنندہ کی حیثیت سے شرکت کی ہو۔ ۲۰۲۱ء میں پرینکا چوپڑا جبکہ ۲۰۲۴ء میں دیپیکا پڈوکون نے ایوارڈز پیش کیے تھے۔ عالیہ کی شمولیت اس روایت کو آگے بڑھاتی ہے اور عالمی سطح پر ہندوستانی فنکاروں کی مضبوط موجودگی کو ظاہر کرتی ہے۔ کام کے محاذ پر عالیہ اس وقت دو بڑے پروجیکٹس میں مصروف ہیں۔ وہ وائی آر ایف کی فلم ''الفا'' کی شوٹنگ کر رہی ہیں، جس میں وہ شروری اور بوبی دیول کے ساتھ نظر آئیں گی۔ یہ فلم وائی آر ایف کی جاسوسی کائنات کا حصہ ہے اور اس سال ریلیز ہونے کی توقع ہے۔ اس کے علاوہ وہ سنجے لیلا بھنسالی کی فلم ''لو اینڈ وار'' میں بھی کام کر رہی ہیں، جس میں ان کے ساتھ وکی کوشل اور رنبیر کپور شامل ہیں۔ رپورٹس کے مطابق فلم کی ریلیز میں ممکنہ تاخیر ہوسکتی ہے، جس کی تصدیق حال ہی میں رنبیر کپور نے بھی کی۔ عالیہ بھٹ کی بافٹا میں شرکت نہ صرف ان کے کریئر کے لیے اہم ہے بلکہ بھارتی سنیما کے لیے بھی ایک فخر کا لمحہ ہے۔ عالمی سطح پر مسلسل کامیابی حاصل کرنے کے بعد، وہ ایک بار پھر بین الاقوامی اسٹیج پر بھارت کی نمائندگی کرتی نظر آئیں گی۔

مجھے کام دیں، تہاڑ جیل سے رہا ہونے کے بعد راجپال یادو نے مدد کا کیا مطالبہ

راجپال یادو نے کہا کہ ''میں آپ لوگوں کی دعاؤں کی وجہ سے آگے بڑھا ہوں۔ میں ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں

بالی ووڈ کے معروف مزاحیہ اداکار راجپال یادو 12 روز سلاخوں کے پیچھے رہنے کے بعد تہاڑ جیل سے باہر آ چکے ہیں۔ 9 کروڑ کے قرض معاملے میں انہیں دہلی ہائی کورٹ سے عبوری ضمانت ملی ہے۔ 17 فروری کو جیل سے باہر نکلنے کے بعد راجپال یادو نے ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے مشکل وقت میں ان کا ساتھ دیا۔ ساتھ ہی راجپال یادو نے فلم انڈسٹری سے کام کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ راجپال یادو نے 'انڈیا ٹی وی' سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ''مجھے سپورٹ کرنے کے لیے آپ لوگوں کا بہت شکریہ۔ بچوں سے لے کر ہر نسل کے لوگوں نے ہندوستانی سینما کے میرے اس سفر میں مجھے بہت پیار دیا ہے۔ اس کے لیے میں آپ سب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''میں آپ لوگوں کی دعاؤں کی وجہ سے آگے بڑھا ہوں۔ میں ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے سوشل میڈیا پر میری حمایت کی اور ان کی بھی جنہوں نے میری تنقید کی۔'' راجپال یادو نے ان لوگوں کا بھی شکریہ ادا کیا جو سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر فعال نہیں ہیں، پھر بھی ان کے لیے دعائیں کیں۔ راجپال یادو نے فلم انڈسٹری سے انہیں کام دینے کی بھی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں نے ان کی پہلے مدد کی ہے، وہ ایک بار پھر انہیں اچھے کردار دے کر انہیں سپورٹ کر سکتے ہیں۔ راجپال یادو کے مطابق

جنہوں نے مدد کی ہے وہ ایک اور مدد کر دیں، کردار میری مرضی کا اور پیسہ ان کی مرضی کا۔ راجپال یادو نے بات چیت کے دوران جیل میں رہنے کا تجربہ بھی شیئر کیا۔ ان کے مطابق تہاڑ جیل کا انتظام بہت اچھے طریقے سے کیا گیا ہے، وہاں کا کھانا کافی اچھا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ راجپال یادو کو چیک باؤنس معاملے میں جیل جانا پڑا تھا۔ انہوں نے اپنی ہدایت کاری کی پہلی فلم 'اتا پتا لاپتا' بنانے کے لیے 5 کروڑ روپے لیے تھے، لیکن فلم فلاپ ہونے کی وجہ سے وہ پیسے لوٹا نہیں پائے۔ یہی وجہ ہے کہ اداکار کے خلاف قانونی کارروائی کی گئی اور بالآخر انہیں تہاڑ جیل میں خودسپردگی کرنی پڑی تھی۔ فی الحال وہ بھتیجی کی شادی کے لیے عبوری ضمانت پر باہر آ گئے ہیں۔ لیکن ان کی مشکلیں کم نہیں ہوئی ہیں، کیونکہ انہیں 18 مارچ تک کے لیے ہی ضمانت ملی ہے۔

پرینکا چوپڑا کا ہارورڈ میں انکشاف: ہالی ووڈ میں کام پانا آسان نہیں تھا

بالی ووڈ سے ہالی ووڈ تک کا سفر طے کرنے والی پرینکا چوپڑا نے ہارورڈ انڈیا کانفرنس میں اپنی جدوجہد بیان کی۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ میں کریئر کی شروعات آسان نہیں تھی

بالی ووڈ کی ''دیسی گرل'' سے عالمی آئیکون تک کا سفر طے کرنے والی پرینکا چوپڑا نے حال ہی میں سالانہ ہارورڈ انڈیا کانفرنس میں خطاب کرتے ہوئے اپنے کریئر کے مشکل ترین مراحل کو یاد کیا۔ اداکارہ نے بتایا کہ مغرب میں قدم جمانا ان کے لیے ہرگز آسان نہیں تھا، حالانکہ وہ ہندوستان میں ایک مستحکم مقام حاصل کر چکی تھیں۔ اپنے خطاب میں پرینکا نے کہا کہ ہندی فلم انڈسٹری میں برسوں کام کرنے کے بعد جب انہوں نے امریکہ میں نئی شروعات کی تو انہیں دوبارہ ابتدائی سطح سے جدوجہد کرنی پڑی۔ انہوں نے پرانے انٹرویو کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ایک وقت تھا جب وہ بار بار یہ کہتی تھیں، ''مجھے کریئر نہیں، میراث چاہیے۔'' آج وہ اس جملے کو یاد کر کے سوچتی ہیں کہ اس وقت ان کے ذہن میں ''میراث'' کا مطلب کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ زندگی کے مختلف مراحل میں کامیابی کی تعریف بدلتی رہتی ہے۔ امریکہ میں شروعات کرتے وقت وہ ایک نئے ماحول میں خود کو ثابت کرنے کی کوشش کر رہی تھیں۔ ان کے مطابق، اس دور میں انہیں کئی پیشہ ورانہ اور ذاتی چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا۔ پرینکا نے انکشاف کیا کہ ہندوستان میں بھی ایک وقت ایسا آیا جب حالات ان کے حق میں نہیں تھے۔ وہ مختلف مسائل سے نمٹ رہی تھیں اور اپنے کیریئر کو بچانے کی کوشش کر رہی تھیں۔ اسی پس منظر میں انہوں نے مغرب کا رخ کیا تاکہ خود کو ایک اور موقع دے سکیں۔ ان کے بقول، ہر صبح بیدار ہو کر چھوٹے کردار ادا کرنا اور محدود مواقع قبول کرنا آسان نہیں تھا، مگر ان کا مقصد طویل مدتی کامیابی حاصل کرنا تھا۔ اداکارہ نے بتایا کہ ہالی ووڈ میں انہیں بعض اوقات ۱۵/گھنٹے تک انتظار کرنا پڑتا تھا اور پھر بھی اس دن ان کا شاٹ نہیں لیا جاتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں اپنے کریئر کے دوران انہوں نے ایسی صورتحال کا سامنا کم ہی کیا تھا۔ اس کے باوجود وہ ہر صبح اسی عزم کے ساتھ کام پر جاتی تھیں کیونکہ وہ ایک طویل مدتی وژن رکھتی تھیں۔ ہارورڈ انڈیا کانفرنس میں پرینکا دیگر نمایاں شخصیات کے ساتھ مقرر کے طور پر شریک تھیں، جن میں سیاستداں ششی تھرور بھی شامل تھے۔ تقریب کے دوران ششی تھرور نے پرینکا کے ساتھ اپنی ملاقات کی تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کیں اور ان کی عالمی کامیابی کو سراہا۔ انہوں نے لکھا کہ پرینکا نے نہ صرف عالمی سطح پر اپنی پہچان بنائی بلکہ ہندوستان کا نام بھی روشن کیا ہے۔ پرینکا چوپڑا نے اپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ کامیابی فوری نہیں ملتی بلکہ مسلسل محنت، صبر اور وژن کا تقاضا کرتی ہے۔ ان کے مطابق، انہوں نے ہر مشکل کو ایک سیکھنے کے موقع کے طور پر لیا اور اپنی منزل کی طرف قدم بڑھاتی رہیں۔ آج پرینکا نہ صرف بالی ووڈ میں فعال ہیں بلکہ عالمی برانڈز، فلمی پروجیکٹس اور سماجی سرگرمیوں میں بھی نمایاں کردار ادا کر رہی ہیں۔ ان کا سفر نوجوانوں کے لیے ایک مثال بن چکا ہے کہ اگر مقصد واضح ہو تو مشکلات راستہ نہیں روک سکتیں۔

سر، یہ میں ہوں! براہ کرم مجھے کسی دن موقع دیں: مرونال

ممبئی: اداکارہ مرونال ٹھاکر اکثر اپنی فلموں اور ذاتی زندگی کی وجہ سے خبروں میں رہتی ہیں۔ اداکارہ اس وقت اپنی

آنے والی فلم ''دو دیوانے سحر میں'' کی تشہیر میں مصروف ہیں جس میں ان کے ساتھ سدھانت چترویدی بھی ہیں۔ یہ رومانوی ڈرامہ 20 فروری 2026 کو سینما گھروں میں ریلیز ہونے والا ہے۔ فلم کے ہدایت کار روی ادیوار ہیں اور پروڈیوسر سنجے لیلا بھنسالی ہیں۔ اس فلم کا ٹریلر حال ہی میں ریلیز ہوا ہے۔ فلم کی تشہیر کے دوران انٹرویو دیتے ہوئے مرونال ٹھاکر نے اپنے کیریئر کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے وضاحت کی کہ فلم انڈسٹری میں ان کا سفر آسان نہیں تھا۔ اس نے وضاحت کی کہ ایک وقت تھا جب انہیں ذاتی طور پر ڈائریکٹرز سے کام مانگنے کے لیے جانا پڑتا تھا۔ مرونال ٹھاکر نے انکشاف کیا کہ انہیں ''دو دیوانے سحر میں'' کا کردار اس لیے دیا گیا کیونکہ اس نے ذاتی طور پر ڈائریکٹر سے رابطہ کیا۔ اس نے وضاحت کی کہ جب اس نے روی ادیوار کی فلم ''ماں'' دیکھی تو اس نے ان سے کہا کہ وہ ان کے ساتھ کام کرنا چاہتی ہیں۔ مرونال نے ایک بار مذاق میں سنجے لیلا بھنسالی سے پوچھا، سر، ہم اپنی اگلی فلم کب کر رہے ہیں؟'' مرنل کہتی ہیں کہ اس نے اپنے کام کے بارے میں کھل کر بات کرنے کی اہمیت کو جان لیا ہے، اور ان کا ماننا ہے کہ وہ اپنی ہمت کی وجہ سے آج اس مقام پر پہنچی ہے۔ انہوں نے کہا، موقع میرے پاس آسانی سے نہیں آتے تھے۔ مجھے انہیں خود بنانا تھا، مجھے ان کا پیچھا کرنا پڑا۔ مجھے ہدایت کاروں کو اپنا چہرہ دکھانا پڑا اور کہنا تھا، سر، یہ میں ہوں! براہ کرم مجھے کسی دن کاسٹ کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''دھورندھر کے ہدایت کار آدتیہ دھر پہلے فلم ساز تھے جنہوں نے رابطہ کیا اور کام کے لیے کہا۔ مرنل کا خیال ہے کہ کیریئر کی ترقی کے لیے پہل کرنا بہت ضروری ہے۔ وہ اکثر ان لوگوں سے رابطہ کرتی ہے جن کے ساتھ وہ کام کرنا چاہتی ہے، چاہے وہ انہیں ذاتی طور پر نہیں جانتی ہو۔ وہ کہتی ہیں کہ جب ایک ڈائریکٹر کسی اداکار کے حقیقی جوش اور محنت کو دیکھتا ہے تو ان کا نقطہ نظر بدل جاتا ہے۔ انہیں یقین ہو جاتا ہے کہ اداکار اپنے کردار کے لیے اپنی پوری کوشش کرے گا۔ مرونل ٹھاکر نے اپنے اداکاری کیریئر کا آغاز 2012 میں اسٹار پلس کے سیریل مجھ سے کچھ کہتی...... یہ خاموشیاں'' سے کیا۔